اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 جنگلات کی تجاوز شدہ اراضی واگزار کرنے کیلئے کارروائی جاری ہے

7 عاقب نبی نے تباہی پھیری، بنگال 99 رنز پر ڈھیر، جموں وکشمیر فائنل کے قریب

8 امریکہ اسلامی جمہوریہ ایران کا تختہ نہیں پلٹ پائے گا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 18 February 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 18 فروری 2026ء بمطابق 29 شعبان 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 43، صفحات 8، قیمت 3 روپے

جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی بہت جلد متوقع: ارجن رام میگھوال

”یہ معاملہ ’انتہائی حساس‘ ہے اور مرکزی حکومت اس پر نہایت سنجیدگی سے کام کر رہی ہے“

سری نگر/۱۷فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے حوالے سے مرکزی حکومت کی جانب سے ایک بڑا اشارہ سامنے آیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے قانون وانصاف ارجن رام میگھوال نے منگل کے روز کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق فیصلہ بہت جلد سننے کو ملے گا۔ مرکزی وزیر نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کا معاملہ 'انتہائی حساس' ہے اور مرکزی حکومت اس پر نہایت سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ہند بارہا یہ کہہ چکی ہے کہ ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا اور یہ سارا عمل مکمل طور پر آئینی طریقہ کار کے تحت انجام پائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں پہلے ہی یقین دہانی کرائی ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو ان کا حق ضرور ملے گا۔ میگھوال نے کہا: 'ہمارے ہوم منسٹر نے لوک سبھا میں کہا ہے کہ جو کچھ جموں وکشمیر کے لوگوں کا حق بنتا ہے، وہ انہیں دیا جائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں آپ کو بہت جلد کوئی فیصلہ سننے کو ملے گا۔' واضح رہے کہ اگست 2019 میں حکومت ہند نے آئین کے دفعہ 370 کے تحت جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر دی تھی اور اس سابق ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ اس کے بعد سے ریاستی درجہ کی بحالی کا معاملہ مسلسل زیر بحث ہے۔ مرکزی وزیر کے اس تازہ بیان نے جموں وکشمیر کے سیاسی حلقوں اور عوام میں نئی امید پیدا کر دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر واقعی ریاستی درجہ بحالی کا فیصلہ جلد سامنے آتا ہے تو یہ گزشتہ کئی برسوں میں ہونے والی سب سے بڑی سیاسی پیش رفت ہوگی۔ مرکزی حکومت نے ماضی میں اشارہ دیا تھا کہ ریاستی درجہ بحالی کا فیصلہ اسمبلی انتخابات کے بعد کیا جاسکتا (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب میں رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا

ریاض/۱۷فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب میں رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا ہے اور کل، بدھ 18 فروری 2026 سے یکم رمضان 1447 ہجری کا آغاز ہوگا۔ اس حوالے سے سعودی سپریم کورٹ نے باضابطہ اعلان کر دیا ہے کہ رمضان المبارک کا چاند مملکت میں نظر آ گیا ہے، (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی، صدر میکخواں نے دوطرفہ میٹنگ کی

ہندوستان-فرانس سال اختراع 2026 کا آغاز کیا

ممبئی/نئی دہلی/۱۷فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے منگل کو ممبئی میں ہندوستان-فرانس اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے اور دفاع، ٹیکنالوجی، تجارت اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں گہرے تعاون کے لیے ایک روڈ میپ تیار کرتے ہوئے مختلف مسائل پر بات چیت کی۔ صدر میکخواں، جو وزیر اعظم مودی کی دعوت پر 17 سے 19 فروری تک تین روزہ سرکاری دورے پر پیر کی شام ممبئی پہنچے، مہاراشٹر کے گورنر آچاریہ دیوورت اور وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے ان کا خیر مقدم کیا۔ یہ 2017 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے میکخواں کا چوتھا دورہ ہندوستان ہے اور ان کا ممبئی کا پہلا دورہ ہے۔ دونوں قائدین نے لوک بھون میں ملاقات کی جس کا مقصد دیرینہ شراکت داری کو مستحکم کرنا اور نئے اور ابھرتے ہوئے ڈومینز میں تعاون کو وسعت دینا ہے۔ ذرائع کے مطابق "دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-فرانس اسٹریٹجک پارٹنرشپ (بقیہ ۶ پر)

نئی اختراعات اور جدید تحقیق ہماری قوم کی تقدیر بدلنے کی طاقت رکھتی ہے، ایل جی

”نوجوان علم کو تخلیق میں، سائلو کو ہم آہنگی میں، اور خواہشات کو کامیابیوں میں تبدیل کریں“

جموں/۱۷فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو ترقی یافتہ ہندوستان @2047 کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تعلیمی کیمپس کو تبدیل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے تکنیکی ماحولیاتی نظام بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا جو خود کو مسلسل نئے سرے سے ایجاد کرتے ہیں، جو جامد یا مطمئن ہونے سے انکار کرتے ہیں اور تبدیلی کو موقع کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ "ٹیکنالوجی کے انقلاب میں ہندوستان کے عزائم کو شرکت سے آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمیں لیڈر بننا چاہیے۔ آج، مصنوعی ذہانت اور مشین (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی ہی عوامی اطمینان کی واحد ضمانت: وزیر اعلیٰ

مرکز کیساتھ ڈیڑھ سال بات چیت جاری ہے

14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا خیر مقدم، وزیر داخلہ کا شکریہ

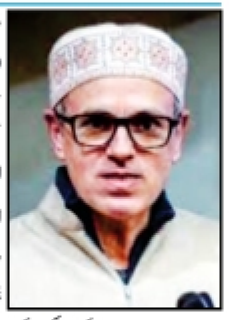

سری نگر/۱۷فروری (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں میں مکمل اطمینان صرف ریاست کی بحالی سے ہی آئے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مرکز کے ساتھ مسلسل بات چیت جاری ہے اور جلد ہی مثبت نتائج کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے 14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا بھی خیر مقدم کیا اور زمین اور فنڈ کی مبینہ بد انتظامی پر بی جے پی پر تنقید کی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) ایک تقریب کے موقع پر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زور دیا کہ اگرچہ اس عمل میں توقع سے زیادہ وقت لگا ہے، مرکزی حکومت کیساتھ مسلسل بات چیت جاری ہے اور مثبت (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی ایس ایچ اے کے ٹیلی لا اقدام کے تحت سرینگر، میں علاقائی تقریب وورکشاپ کا انعقاد

انصاف تک رسائی ہر شہری تک، خواہ وہ کسی بھی مقام پر رہتا ہو تک پہنچنی چاہیے، ارجن رام میگھوال

سرینگر/۱۷فروری/(پی آئی بی) حکومتِ ہند کی وزارتِ قانون وانصاف کے محکمہ انصاف کی جانب سے ڈی آئی ایس ایچ اے (ڈیزائننگ انوویٹیو سالیوشنز فار ہالسٹک ایکسس ٹو جسٹس) اسکیم کے تحت ٹیلی لا اقدام کے تحت ایک علاقائی تقریب و ورکشاپ آج 17 فروری 2026 کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی)، سرینگر میں کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔ یہ ورکشاپ محکمہ کی جانب سے ٹیکنالوجی پر مبنی خدمات کے ذریعے انصاف تک رسائی کو مستحکم بنانے اور اہم شراکت (بقیہ ۶ پر)

تین برسوں کے دوران جی ایس ٹی محاصل 24 ہزار کروڑ سے متجاوز

مرکز سے 15 ہزار 700 کروڑ کے آئی جی ایس ٹی حصے کی وصولی: وزیر اعلیٰ

سرینگر/۱۷فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے منگل کے روز بتایا کہ گزشتہ تین مالی برسوں کے دوران محصولاتِ مال وخدمات (جی ایس ٹی) کی آمدنی میں مسلسل اضافہ درج کیا گیا ہے، اور اس مدت میں مجموعی محاصل 24 ہزار 80 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مرکز کی جانب سے مربوط محاصل (آئی جی ایس ٹی) کے حصے کے طور پر 15 ہزار 795 کروڑ روپے کی رقم بھی جموں وکشمیر کو موصول ہوئی۔ قانون ساز اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کے رکن پیرزادہ فاروق احمد کے تحریری سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بتایا کہ مالی سال 2022-23 میں جی ایس ٹی محاصل 7 ہزار 272 کروڑ روپے رہے، جو اگلے برس 8 ہزار 128 کروڑ روپے تک پہنچے، اور پھر 2024-25 میں مزید بڑھ کر 8 ہزار 680 کروڑ روپے ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی مدت میں مرکز سے آئی جی ایس ٹی حصے کے طور پر 2022-23 میں 4 ہزار 922 کروڑ، 2023-24 میں 5 ہزار 183 کروڑ اور 2024-25 میں 5 ہزار 688 کروڑ روپے کی خطیر رقم جموں وکشمیر کو ملی۔ حکومت نے کہا کہ جی ایس ٹی ایک ایسا محصولاتی نظام ہے جس میں ٹیکس کی وصولی اُس ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کو (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے رمضان المبارک کے لئے انتظامات کا جائزہ لیا

سحری اور افطار کے اوقات میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی پر زور

گراں بازی سے نمٹنے کیلئے مارکیٹ چیکنگ میں تیزی لانے کی ہدایت

جموں/۱۷فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر میں رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ماہ مقدس کے دوران ہموار عوامی خدمات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی سہولت اور فلاح وبہبود کے (بقیہ ۶ پر)

معذور افراد کے حقوق ایکٹ پر مکمل عملدرآمد جاری

پنشن میں 25 فیصد اضافے کی تجویز زیر غور، سرکار

جموں/۱۷فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر سرکار نے اسمبلی میں بتایا ہے کہ 'معذور افراد کے حقوق' ایکٹ 2016 پر مرکزی زیر انتظام علاقے میں مکمل طور پر عملدرآمد جاری ہے اور اس سلسلے میں قوانین، اسکیمیں اور ادارہ جاتی ڈھانچے باقاعدہ فعال کر دیے گئے ہیں۔ ایوان کو جواب دیتے ہوئے محکمہ سماجی بہبود نے بتایا کہ ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت نے رولز 2021 کو 15 مارچ 2021 کو ایس او 91 کے تحت نوٹیفائی کیا، جن کا مقصد معذور افراد کے حقوق، سہولیات، شکایتی نظام، رسائی پذیری اور دیگر قانونی تقاضوں کو مقامی سطح پر نافذ کرنا ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ سماجی بہبود ڈپارٹمنٹ یوٹی میں معذور افراد (بقیہ ۶ پر)

ریٹائیرڈ آئی اے ایس افسر شانت مانو پانچ سال کیلئے ریاستی الیکشن کمشنر مقرر

جموں/۱۷فروری/(آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو شانت مانو، آئی اے ایس (ریٹائرڈ) کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لئے ریاستی الیکشن کمشنر مقرر کیا۔ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ تقرری جموں وکشمیر پنچایتی (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں ہنگامہ: ایم ایل ایز کا شدید احتجاج

وکرَم رندھاوا نے اپنے بیان کی وضاحت پیش کردی

سرینگر/۱۷فروری (یو پی آئی) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں منگل کے روز وقفہ سوالات کے بعد تقریباً آدھے گھنٹے تک شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی جب کانگریس کے دو ارکان اور ایک آزاد رکن نے بی جے پی کے رکن اسمبلی وکرم رندھاوا کے اُس بیان پر سخت اعتراض اٹھایا جس میں انہوں نے جموں ترقیاتی اتھارٹی کی اراضی پر مبینہ قبضوں کے سلسلے میں 90 فیصد افراد کو کشمیر سے تعلق رکھنے والا قرار دیا تھا۔ کانگریس ارکان عرفان حفیظ لون اور افتخار احمد، جبکہ (بقیہ ۶ پر)

مختلف محکموں میں ایک لاکھ سے زائد ڈیلی ویجر رجسٹرڈ

مستقلی کیلئے پہلے ہی چیف سیکرٹری کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل

قانونی اور مالیاتی فریم ورک کے اندر سفارشات

پیش کرنے کے بعد مناسب کارروائی کی جائیگی/ حکومت

سرینگر/۱۷فروری/ ایس این این/ جموں وکشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ مختلف محکموں میں ایک لاکھ سے زائد ڈیلی ویجر ملازمین رجسٹرڈ ہے اور ان کی مستقلی کیلئے پہلے ہی تشکیل دی گئی کمیٹی کے قائم کردہ قانونی اور مالیاتی فریم ورک کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنے کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مختلف محکموں میں ایک لاکھ سے زائد ڈیلی ویجر ملازمین رجسٹرڈ ہے۔ حکومت جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ آدھار پر مبنی بائیو میٹرک شناخت اور مہارت کی پروفائلنگ کے ذریعے مختلف محکموں میں کل 100501 کیجول، ڈیلی ویجر اور دیگر ملازمین کو رجسٹر کیا گیا ہے۔ اسمبلی میں پیش کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق رجسٹرڈ ورکرس میں 69,696 کیجول لیبر، 8,534 سیزنل، 8,934 اور 57577 این وائی سی 1,929 افراد جو اسپتال ڈیولپمنٹ فنڈ کے تحت مصروف ہیں۔ خطہ وار اعداد وشمار سے پتہ (بقیہ ۶ پر)

فرار ہوئے دو پاکستانی شہری لدھیانہ سے گرفتار، مقامی گینگسٹر اب بھی فرار

معاملے کی تحقیقات جاری، چھ پولیس اہلکار معطل

سرینگر/۱۷فروری (ایجنسیز) جموں کے سرحدی علاقے آر ایس پورہ میں قائم کمسن اصلاح گھر سے پیر کی شام فرار ہونے والے دو پاکستانی شہریوں کو صرف چوبیس گھنٹوں کے اندر پنجاب کے لدھیانہ ضلع سے گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ ان کے ساتھ فرار ہونے والا مقامی گینگسٹر اب بھی پولیس کی گرفت سے باہر ہے۔ سرکاری ذرائع نے منگل کو اس پیش رفت کی تصدیق کی۔ اطلاعات کے مطابق دہاہر آر ایس پورہ کے رہنے والے کرجیت سنگھ عرف گوگا اور دو پاکستانی شہری محمد ثناءاللہ اور احسان انور نے شام تقریباً پانچ بجے اصلاح گھر میں تعینات پولیس (بقیہ ۶ پر)

مہجور نگر سرینگر میں این آئی اے کا چھاپہ ایک مکان کی تلاشی

سرینگر/۱۷جنوری (کے این ایس) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے منگل کو 2024 میں درج ایک کیس کے سلسلے میں سرینگر کے ایک شہری کے گھر پر چھاپہ مارا اور تلاشی کارروائی بھی انجام دی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ایک ٹیم نے نیم فوجی دستے اور جموں کشمیر پولیس کے ہمراہ سرینگر کے مہجور نگر کے گلشن آباد علاقے میں چھاپے مارے اور تلاشی کارروائی انجام دی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ چھاپے ایف آئی آر نمبر 18/2024 سے منسلک تھے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے ابھی تک ان چھاپوں کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ این آئی اے یا کسی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں کنٹریکچول خاتون ملازمین

کیلئے ’بغیر اعزازیہ‘ میٹر نیٹی لیو کو منظوری

جموں/۱۷فروری (ایجنسیز) حکومتِ جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ مختلف سرکاری محکموں میں کنٹریکچول بنیادوں پر کام کرنے والی خاتون ملازمین کو 'میٹرنیٹی لیو' یعنی ماں بننے کی رخصت تو دی جائے گی، تاہم یہ رخصت بغیر اعزازیہ فراہم کی جائے گی۔ یہ وضاحت قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی شگن پریہار کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں پیش کی گئی۔ ایوان میں پوچھا گیا تھا کہ آیا حکومت کنٹریکٹ پر کام کرنے والی خواتین ملازمین کو باضابطہ طور پر میٹرنٹی لیو کا فائدہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر ہاں تو اس کی عمل آوری کب سے ممکن ہوگی۔ اس کے جواب میں حکومت نے کہا کہ ریاست میں کنٹریکچول ملازمین کی خدمات اُن شرائط وضوابط کے مطابق چلتی ہیں جو ہر اسکیم یا محکمہ اپنے معاہدے میں طے کرتا ہے۔ اس لیے میٹرنٹی لیو کی فراہمی بھی انہی شرائط کے دائرے میں آتی ہے۔ حکومت نے بتایا کہ اگرچہ کنٹریکچول عملے کو مستقل ملازمین جیسے فوائد حاصل نہیں ہوتے، تاہم اُن کی سماجی اور فلاحی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض بنیادی سہولیات پہلے سے متعین کی گئی ہیں، جن میں سالانہ 15 دن کی تنخواہ سمیت عام رخصت، حادثے یا شدید بیماری کی صورت میں 30 دن کی بے اعزازیہ رخصت اور 180 دن کی میٹرنٹی لیو بغیر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں مفت بجلی دینے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں: سرکار

انتہائی غریب خاندانوں کو یہ سہولت دینے کی تجویز پر غور

جموں/۱۷فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی میں واضح الفاظ میں کہا ہے کہ گھریلو صارفین کو مجموعی طور پر 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا کوئی ہمہ گیر منصوبہ زیر غور نہیں۔ البتہ (اے اے وائی) زمرے کے انتہائی غریب خاندانوں کو یہ سہولت دینے کی تجویز پر غور جاری ہے، جس کی تکمیل کے لیے طریقہ کار وضع کیا جا رہا ہے۔ حکومتی جواب کے مطابق بجٹ 2025-26 میں اے اے وائی کنبوں کو ماہانہ 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا اعلان تو کیا گیا تھا، مگر تا حال کسی بھی اے اے وائی خاندان کو اس کا فائدہ نہیں ملا کیونکہ عملی منصوبہ بندی ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔ اسمبلی کو بتایا گیا کہ گھریلو صارفین کے بجلی بقایا جات مکمل طور پر معاف کرنے کا بھی کوئی منصوبہ نہیں، تاہم بقایا جات پر سود اور سرچارج کی معافی کے لیے ایمنسٹی اسکیم نافذ ہے، جو 31 مارچ 2026 تک جاری رہے گی۔ اب تک 7,32,573 صارفین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ حکومت نے یہ بھی کہا کہ اے اے وائی گھرانوں کے لیے 2 کلوواٹ کے سولر آر ٹی ایس سسٹم فراہم کرنے کی تجویز زیر غور ہے، لیکن اس پر حتمی فیصلہ ابھی باقی ہے۔

ایس آئی اے نے دو افراد کے خلاف ملک دشمن سرگرمیوں کے الزام میں چارج شیٹ دائر کی

سری نگر/۱۷فروری (یو این آئی) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے آج ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے دو ملزمان کے خلاف فرد جرم عدالت میں پیش کی ہے۔ ربن گنڈ بہرام شوپیاں کے الطاف حسین وگے اور رامپورہ قیموہ کولگام کے شبیر احمد شیخ (جو اس وقت سرحد پار سرگرم ہے) پر الزام ہے کہ وہ کالعدم تنظیم حزب المجاہدین کے لیے سرگرم رہ کر ملک مخالف مواد پھیلانے اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے میں شامل رہے۔ یہ مقدمہ سوشل میڈیا پر علیحدگی پسند اور دہشت گردی نواز پروپیگنڈا پھیلانے سے متعلق ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ دونوں ملزمان مختلف ناموں سے جعلی (بقیہ ۶ پر)

شہریوں کیلئے بروقت انصاف کو یقینی بنانا لازمی، وزیر اعلیٰ

عدالتوں میں زیرِ التوا کم کرنے کیلئے ٹیلی۔ لا سروس کو مضبوط بنانے پر زور

سری نگر/ ۱۷ فروری / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج انصاف تک رسائی کو بڑھانے اور عدالتوں کے بوجھ کو کم کرنے میں بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لئے ٹیلی لا اقدام کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آج یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں مرکزی وزارت قانون و انصاف کے زیر اہتمام منعقدہ ٹیلی لا کے علاقائی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت اور وزارت انصاف ساتھ مل کر اجتماعی کوششوں سے (بقیہ ۶ پر)

حکومت جنگلات کے تحفظ کو مضبوط بنا رہی ہے اور تجاوز شدہ

اراضی واگزار کرنے کیلئے کارروائی جاری ہے۔ جاوید رانا

جموں/ ۱۷ فروری / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے آج قانون ساز اسمبلی کو آگاہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماحولیات کے تحفظ، بقائے اور دیرپا انتظام کے لئے متعدد یو ٹی اور مرکزی معاونت والی سکیمیں عملاً رہی ہے۔ وزیر موصوف نے رُکن اسمبلی راجیو جسروٹیہ کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت جاری اہم سکیموں میں کیپیکس بجٹ، گرین اِنڈیا مشن (جی آئی ایم)، فارسٹ فائر پریوینشن اینڈ مینجمنٹ سکیم (ایف ایف پی ایم)، نگروَن یوجنا (این وی وائی)، سپیشل اسسٹنس ٹو سٹیٹس فار کیپٹل انوسٹمنٹ (ایس اے ایس سی آئی)، کیمپا (سی اے ایم پی اے) اور نیشنل پلان فار کنزرویشن آف ایکواٹک ایکو سسٹمز (این پی سی اے) شامل ہیں۔ اُنہوں نے اپنے جواب میں 2022-23، 2023-24 اور 2024-25 کے دوران جاری کئے گئے فنڈز اور اخراجات کی ضلع وار تفصیلات بھی بتائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام خریداری اور ترقیاتی کام جنرل فائنانشل رولز (جی ایف آر) اور قائم کردہ حکومتی پروکیورمنٹ گائیڈ لائنز کے مطابق کی جاتی ہے۔ وزیر موصوف نے وضاحت کی کہ خاردار تار، کھمبے اور پودے الگ سے خریدنے کے بجائے باڑ لگانے، شجر کاری اور مٹی و نمی کے تحفظ جیسے کام مشترکہ نوٹس انوائٹنگ ٹینڈرز (این آئی ٹیز) کے ذریعے ٹھیکے پر دیئے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ مکمل تمل مقررہ ٹینڈرنگ طریقہ کار اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں فصلوں اور مویشیوں کے نقصان کیلئے متاثر

کسانوں کو 1,26,000 روپے کی اِمداد فراہم کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ

جموں/ ۱۷ فروری / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ بانڈی پورہ ضلع میں سال 2025ء میں سیلاب اور آفاتِ سماوی سے متاثرہ کسانوں کو فصل کے نقصان کے لئے 42,250 روپے اور مویشیوں کے نقصان کیلئے 84,000 روپے ایس ڈی آر ایف کے اُصولوں کے تحت اَدا کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے ایوان میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے آج رُکن اسمبلی نظام الدین بٹ کے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ متعلقہ محکموں نے فصل اور مویشیوں کے نقصان کا تخمینہ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں جنگلی جانوروں اور انسانوں کے مابین تصادم

24 مہینوں میں 15 ہزار واقعات رونما، زیادہ اضافہ نہیں: حکومت

32 افراد جاں بحق، 350 زخمی، متاثرین کیلئے معاوضہ کے معاملات زیرِ التوا

سرینگر/ ۱۷ جنوری (کے این ایس) جموں و کشمیر حکومت نے منگل کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ حالیہ برسوں میں مرکزی زیر انتظام علاقے میں انسانوں اور جنگلی حیات کے تصادم کے واقعات میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے، یہاں تک کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران 15,600 سے زیادہ واقعات رونما ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں متعدد اموات اور زخمی ہوئے، رپورٹ ہوئے ہیں۔ ایم ایل اے مبارک گل کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، حکومت نے کہا کہ رپورٹ کردہ اعداد و شمار ایسے واقعات میں تیزی سے اضافے کی نشاندہی نہیں کرتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اعداد و شمار کے مطابق، مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 2023 سے 24 تک انسانی جنگلی حیات کے حملوں میں 9301 واقعات رپورٹ ہوئے۔ ان واقعات میں 137 افراد زخمی ہوئے اور 18 جانیں گئیں۔ جموں ضلع میں سب سے زیادہ 1444 کیس رپورٹ ہوئے۔ تاہم، اس عرصے کے دوران ضلع میں کوئی زخمی یا موت ریکارڈ نہیں کی گئی۔ (بقیہ ۶ پر)

سیر۔ ہمدان میونسپل کمیٹی کو ڈِی نوٹیفائی کرنے کا کوئی اَقدام نہیں۔ حکومت

کمیٹی کے قیام کے بعد ٹاؤن میں اہم بنیادی ڈھانچے کی ترقی ہوئی

جموں/ ۱۷ فروری / (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ سیر۔ ہمدان میونسپل کمیٹی کو ڈی نوٹیفائی کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ وزیر برائے تعلیم سکینہ اِیتو نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے اسمبلی کو بتایا کہ سیر۔ ہمدان کو میونسپل کمیٹی (ایم سی) کے طور پر نوٹیفائی کرنے کا عمل 1996 میں ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ کی سفارشات کے بعد شروع ہوا۔ اُنہوں نے کہا کہ ضروری رسمی (بقیہ ۶ پر)

پی ایم پیکیج ملازمین کے سروس مفادات کے تحفظ اور استحکام کیلئے

مضبوط رہنما خطوط جاری کئے گئے ہیں۔ حکومت

جموں/ ۱۷ فروری / (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ جموں و کشمیر میں پی ایم پیکیج ملازمین کی سنیارٹی، کیڈر مینجمنٹ، پوسٹنگ اور کیریئر میں ترقی سمیت مختلف امور کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کے سروس مفادات کے تحفظ اور استحکام کے لئے جامع اور مضبوط رہنما خطوط جاری کئے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یہ بات آج ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے کہا کہ پیکیج کے تحت بڑے پیمانے پر تقرریوں کے ساتھ ایک واضح سروس مینجمنٹ فریم ورک کی ضرورت محسوس کی گئی جس کے تحت گورنمنٹ آرڈر نمبر 34۔ جے کے (ڈی ایم آر آر آر) 2022 بتاریخ 22/ جون 2022 جاری کیا گیا تاکہ پی ایم پیکیج ملازمین کی سینیارٹی، کیڈر مینجمنٹ، پوسٹنگ اور کیریئر میں ترقی کو منظم کیا جاسکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس آرڈر میں علیحدہ سینیارٹی لسٹ برقرار رکھنے، ترقیوں کے لئے پیشگی طور پر سپر نمبریری پوسٹوں کی تخلیق، پی ایم پیکیج کی تمام اَسامیوں کو صوبہ کشمیر کے ڈویژنل کیڈر اسامیاں قرار دینے اور اِن سیٹو پروموشن کے مواقع فراہم کرنے جیسی دفعات شامل ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ دفعات حفاظتی اور سہولیت فراہم کرنے والی نوعیت کی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ پی ایم پیکیج ملازمین کو مستقل ملازمین (بقیہ ۶ پر)

ایوان نے پیرزادہ غلام احمد شاہ اور برج موہن شرما کے اِنتقال پر اظہارِ تعزیت کی

مرحومین کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی

جموں/ ۱۷ فروری / (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ اور سابق ایم ایل سی برج موہن شرما کے انتقال پر اُنہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے مرحوم عوامی رہنماؤں کے لئے تعزیتی قرارداد پڑھتے ہوئے پیرزادہ غلام احمد شاہ کو ایک باصلاحیت منتظم قرار دیا جن کا عوامی کیریئر

پی ڈی پی ایم ایل کی فری ٹریڈ پالیسی پر آل پارٹی میٹنگ کا مطالبہ

بے روزگاری اور شدت پسندی کے سائے سے

نکلنے کی کوششیں اقتصادی بحالی سے جڑی ہیں

جموں/ ۱۷ فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر اسمبلی میں بجٹ مباحثے کے دوران پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ایم ایل اے وحید الرحمٰن پرہ نے کہا کہ غیر ملکی ممالک کے ساتھ فری ٹریڈ معاہدوں نے وادی کی باغبانی معیشت، خصوصاً سیب صنعت کو شدید خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے اس مسئلے پر آل پارٹی میٹنگ بلانے کی پرزور اپیل کی تاکہ وزیر اعظم تک ایک مشترکہ موقف پہنچایا جاسکے۔ مسٹر پرہ نے کہا کہ کشمیر میں بے روزگاری اور شدت پسندی کے سائے سے نکلنے کی کوششیں اقتصادی بحالی سے جڑی ہیں، اور اگر سیب صنعت کو تحفظ نہ ملا تو معیشت بحال نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کانگریس کے ایم ایل اے جی اے میر کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کسانوں اور باغبانوں میں فری ٹریڈ پالیسی کے خلاف شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور یورپی ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدوں سے مقامی پیداوار، خصوصاً سیب، بری طرح متاثر ہوسکتی ہے اور کسانوں کو معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پرہ نے اس بات پر بھی افسوس ظاہر کیا کہ دبئی معاہدے کے دوران سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کے دور (بقیہ ۶ پر)

جامع مسجد میں رمضان المبارک کے انتظامات کو حتمی شکل

خوش الحان قاری القرآن کی امامت میں

قرآنِ مجید کی قراءت اور تلاوت کا اہتمام کیا جائے گا

سرینگر/ ۱۷ فروری / ایک بیان کے مطابق ماہِ مقدس رمضان المبارک کی آمد کے پیش نظر انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے عہدیداران اور اراکین کا ایک اہم اجلاس اوقاف صدر دفتر میں اس کے صدر میر واعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں تاریخی جامع مسجد سرینگر میں ماہِ مبارک کے دوران انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ نمازیوں اور زائرین، بالخصوص دور دراز علاقوں سے (بقیہ ۶ پر)

20 ایم وی اے ٹرانسفارمر کی بحالی اور 50 ایم وی اے ٹینڈر کی منظوری پر ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا شکریہ

اوڑی/ ۱۷ فروری / ایک بیان کے مطابق اوڑی حلقہ کے عوام نے ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا دلی شکریہ ادا کیا ہے جن کی بروقت مداخلت کے نتیجے میں خراب 20 ایم وی اے پاور ٹرانسفارمر کی بحالی ممکن ہوسکی، جس سے علاقے میں بجلی کی فراہمی بحال ہوئی اور عوام کو بڑی راحت ملی۔ مقامی لوگوں نے بجلی سے متعلق مسائل کے حل اور حلقے میں بہتر برقی نظام کو یقینی بنانے کے لیے ایم ایل اے کی مسلسل کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اس پیش رفت کا بھی خیر مقدم کیا کہ نئے 50 ایم وی اے ٹرانسفارمر کے لیے ٹینڈر کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، جس سے آنے والے دنوں میں اوڑی حلقہ کے پاور (بقیہ ۶ پر)

کپوارہ میں الگ ٹورزم اتھارٹی کی تجویز مسترد

جموں/ ۱۷ فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں رکن اسمبلی میر سیف اللہ کی جانب سے کپوارہ ضلع میں الگ ٹورزم ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ فی الحال ایسی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں ہے۔ حکومت نے بتایا کہ 'کیونکہ ضلع پہلے ہی لولاب بنگس ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دائرہ کار میں شامل ہے، جس کا صدر دفتر کپوارہ میں قائم ہے اور ایک چیف ایگزیکٹو آفیسر اس کی سربراہی کرتا ہے'۔ اسمبلی میں پیش کیے گئے جواب کے مطابق حکومت نے اس بات کی تصدیق کی کہ کپوارہ ضلع سیاحت کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے اور یہ علاقہ اپنی دلفریب وادیوں، تاریخی و ثقافتی ورثے اور قدرتی خوبصورتی کے باعث وادی کشمیر کے اہم سیاحتی مقامات میں شمار ہوتا ہے۔ حکومت نے کہا کہ ضلع میں لولاب، بنگس، کیرن اور دیگر پُرسکون وادیوں کا حسن سیاحوں کے لیے بڑی کشش رکھتا ہے۔ حکومت نے اس بات کی بھی توثیق کی کہ گزشتہ برسوں میں مقامی اور بیرونی سیاحوں کی ایک بڑی تعداد کیرن، جمکند، واگبال اور ڈیڈی کوٹ جیسے سرحدی علاقوں کا رخ کر رہی ہے، جو تیزی سے آف بیٹ ڈیسٹی نیشن کے طور پر مقبول ہو رہے ہیں۔ البتہ حکومت نے دو اہم نکات پر صاف جواب دیا: ان دیہات کو کسی بھی نوٹیفائیڈ ٹورزم ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تحت شامل نہیں کیا گیا ہے اور علیحدہ ٹورزم اتھارٹی کے قیام کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کی جانب سے کوئی وعدہ نہیں کیا گیا ہے۔ حکومت نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ پورا (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں 'فیلڈ انٹیلی جنس اور انٹرا ایجنسی کوآرڈینیشن' پر

دو روزہ رینج لیول ٹریننگ پروگرام اختتام پذیر ہوا

سرینگر/ ۱۷ فروری / (آفاق نیوز) فیلڈ انٹیلی جنس اور انٹرا ایجنسی کوآرڈینیشن پر دو روزہ رینج لیول ٹریننگ پروگرام آج ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، بارہمولہ میں اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کا افتتاح 16 فروری 2026 کو ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج شری مقصود الزماں (آئی پی ایس) ایس ایس پی ضلع بارہمولہ شری گروندر پال سنگھ (آئی پی ایس)، نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں ایس ایس پی پی ڈی سوپور شری افتخار طالب (جے کے پی ایس)، ایڈیشنل۔ ایس پی ضلع بارہمولہ شری ہری پرساد کے کے (آئی پی ایس)، پروگرام کے لیے مدعو مہمان مقررین اور رینج پولیس ہیڈ کوارٹر، بارہمولہ کے سینئر افسران۔ شمالی کشمیر رینج کے تمام اضلاع اور پولیس اضلاع کے ٹرینی افسران نے حصہ لیا، جس میں ڈی وائی ایس پیز، انسپکٹرز اور سب انسپکٹرز کے رینک کی نمائندگی کی گئی۔ اس پروگرام کا انعقاد رینج پولیس ہیڈ کوارٹر، بارہمولہ نے پولیس ہیڈ کوارٹر J&K کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے کیا تھا، جس کا مقصد فیلڈ افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ دو روزہ شیڈول میں انٹرا ایکٹو سیشنز، ماہرانہ لیکچرز اور کیس اسٹڈی پر مبنی مشقیں شامل تھیں جن میں فیلڈ انٹیلی جنس جنریشن کی تکنیکوں، آپریشنل کوآرڈینیشن کے بہترین طریقوں اور مؤثر قانون کے نفاذ کے (بقیہ ۶ پر)

حضرت میر سید شاہ قاسم حقانیؒ کے دو روزہ عرس کی تقریبات کا آغاز

سری نگر/ ۱۷ فروری / ایک بیان کے مطابق کشمیر کے برگزیدہ ولی کامل حضرت میر سید شاہ قاسم حقانیؒ کے دو روزہ عرس کی تقریبات کا آغاز آج زیرِ آستان فتح کدل سرینگر میں روح پرور مجالس کے انعقاد سے ہوا۔ نمازِ ظہر سے عصر تک تلاوت قرآن مقدس کی مجلس منعقد ہوئی۔ بعد ازاں ختمات المعظمات، ذکر و اذکار مناقب اور درود و سلام کی روح پرور مجلس کا اہتمام ہوا جسکی صدارت مقتدر عالم دین مولانا محمد شفیع نعیمی اور مولانا بلال احمد نے کی۔ نماز مغرب سے عشاء نماز تک وعظ و تبلیغ کی مجلس منعقد ہوئی جس میں جید عالم دین مولانا غلام محی الدین قادری نعیمی نے حضرت میر سید شاہ قاسم حقانیؒ کے ساتھ ساتھ (بقیہ ۶ پر)

فارق بڈگامی کی 21 ویں برسی پر ٹیگور ہال میں شاندار ادبی تقریب کا انعقاد

کلچرل اکیڈمی اور فارق فاؤنڈیشن کی مشترکہ کوششوں کی سراہنا

سرینگر/ ۱۷ فروری / جمیل انصاری / جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور فارق میموریل فاؤنڈیشن بڈگام کے باہمی تعاون سے کانفرنس روم ٹیگور ہال سرینگر میں وادی کے ممتاز مفکر، شاعر اور مترجم فارق بڈگامی کی 21 ویں برسی کے موقع پر کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ایک باوقار اور یادگار ادبی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب میں وادی کے نامور ادباء، شعراء، دانشوروں اور ادب نواز حضرات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت معروف ادیب و شاعر اختر منصور نے کی جبکہ نامور شاعر اور قلمکار فیاض تلگامی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ (بقیہ ۶ پر)

رمضان کے مقدس مہینے کی مناسبت سے سوپور پولیس نے کیا بازاروں کا معائنہ

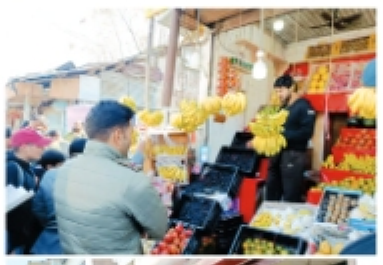

سرینگر/ ۱۷ فروری / (آفاق نیوز) رمضان کے آنے والے مقدس مہینے کے پیش نظر، سوپور پولیس نے متعلقہ محکموں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر، پولیس ضلع سوپور کے اہم تجارتی علاقوں میں مارکیٹ کا جامع معائنہ کیا۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق مشترکہ ٹیموں نے اشیائے ضروریہ، کھانے پینے کی اشیاء، پھلوں، سبزیوں، بیکری کی مصنوعات اور رمضان سے متعلق دیگر اشیا کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ چیکنگ کے دوران ریٹ لسٹوں کی تصدیق، زائد قیمتوں کی روک تھام، معیار کو برقرار رکھنے، صفائی ستھرائی اور منصفانہ تجارتی طریقوں کی پابندی پر زور دیا گیا۔ دکانداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ تازہ ترین ریٹ لسٹیں نمایاں طور پر آویزاں کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ (بقیہ ۶ پر)

این آئی ٹی سرینگر کا ایم ایس ایم ای ڈیزائن اسکیم ورکشاپ

میں اختراع اور صنعت کاری کے فروغ پر زور

سرینگر/ ۱۷ فروری / (پی آئی بی) محکمہ میکینیکل انجینئرنگ، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) سرینگر نے گرینوویٹر انکیوبیشن فونڈیشن (جی آئی ایف) - این آئی ٹی سرینگر کے اشتراک سے ادارے کے کامن ہال میں ایم ایس ایم ای ڈیزائن اسکیم پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ ورکشاپ حکومت ہند کی وزارتِ ایم ایس ایم ای کے تعاون سے منعقد کیا گیا جس میں صنعت کاروں، اسٹارٹ اپس، اساتذہ اور طلبہ (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن ضبط : پولیس

جموں/ ۱۷ فروری (یو این آئی) منشیات کے خلاف جاری جنگ میں جموں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی قبضے سے ہیروئن جیسا مواد بر آمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گھروٹا کی ایک ٹیم نے گھروٹا چوک میں ایک ناکے کے دوران ایک مشتبہ شخص کو دھر لیا جس نے پولیس کو دیکھ کر جائے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 10 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسرِ موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت اجے کمار ولد منگت رام ساکن (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے 5 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/ ۱۷ فروری / (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ اور سوپور میں پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ بارہمولہ میں پولیس چوکی میرگنڈ کی ایک پولیس پارٹی نے گشت کے دوران کنسوت کالونی سے عثمان پورہ کی طرف بڑھنے والے تین مشکوک افراد کو روکا جنہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن انہیں حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں براؤن شوگر جیسا مادہ اور ایک ڈیجیٹل وزنی مشین برآمد ہوئی۔ ان کی شناخت (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے ایک ملزم کو کمیونٹی سروس کے تحفظ کی سیکشن BNS355 کے تحت سزا

سرینگر/ ۱۷ فروری / (آفاق نیوز) گاندربل پولیس نے معزز جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس (JMIC)، کنگن سے بھارتیہ نیا سنہتا (BNS) کی دفعہ 355 کے تحت ایک ملزم کو کامیابی سے سزا حاصل کر لی ہے۔ ملزم، امیر احمد بیگ ولد غلام رسول بیگ، ساکنہ ٹھون، کنگن، کو نشہ کی حالت میں علاقے کے عوامی امن و سکون کو خراب کرنے کی کوشش کا قصوروار پایا گیا۔ ایک اصلاحی نقطہ نظر اپناتے ہوئے، معزز عدالت نے ملزم کو سماجی بہبود محکمہ، گاندربل کے تحت کسی بھی ادارے میں سات (07) دن کی مدت کے لیے کمیونٹی سروس سے گزرنے کی سزا (بقیہ ۶ پر)

Notice

Correction is sought in the parent name as Tahir Mehraj in place of Mohd Tahir Mehraj Mir and spelling of Mothers name as Fehmeeda instead of Fahmeeda in the School Admission records of my son namely Jaazib Tahir Mir of class 9th C" .As the same was submitted wrongly by me at the time of admission of my ward. Anybody having any objection for said correction should report to the Principal Burn Hall Higher Secondary School Sonwar Srinagar within a week's time failing which no objection shall be entertained.

Tahir Mehraj
R/oBaba NundGanai Kalashpora.

مصنوعی ذہانت کا استعمال پانچویں صنعتی انقلاب' کا اظہار: اشونی ویشنو

معیشت اور معاشرے کے ہر پہلو پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (میٹی) کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے منگل کو کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال "پانچویں صنعتی انقلاب" کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں معیشت اور معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ '2026' کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا، ''تقریباً ہر شعبے میں اے آئی کا استعمال کیا جا رہا ہے اور یہ پانچویں صنعتی انقلاب کی نمائندگی کرتا ہے، جو معیشت اور معاشرے کے ہر پہلو پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔'انہوں نے کہا، ''ہم نے انقلابی اقدامات کا مشاہدہ کیا ہے، خاص طور پر حفظان صحت میں جہاں اے آئی خدمات کو زیادہ سستا بنا سکتی ہے اور تعلیم میں جہاں سیکھنے کے عمل کو ہر طالب علم کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ مثالیں ان وسیع امکانات کو ظاہر کرتی ہیں جو اے آئی مختلف شعبوں میں پیش کرتی ہے۔'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے مصروف شیڈول پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا، ''تمام اعلیٰ ایگزیکٹوز موجود ہیں اور تقریباً تین سیشنز میں حصہ لے رہے ہیں، جس سے عالمی اے آئی لیڈرز کے پختہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔'وزیر موصوف نے کہا کہ انسانی تخلیقی صلاحیت ایک ایسی چیز ہے جس کی قدر اور حفاظت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانی تخلیقی صلاحیتوں کے تحفظ کے لیے

ہم جو نظام بناتے ہیں وہ اس کی اہمیت کم کرنے والے نہیں ہیں بلکہ اس کے تکمیلی ہونے چاہئیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا، ''ہمیں ٹیکنو لیگل حل تلاش کرنے ہوں گے۔ ایسے حل جو قوانین پر نظر رکھیں اور ساتھ ہی اے آئی ماڈلز اور ان کے نفاذ کے طریقے میں تکنیکی حفاظتی حصار اور توازن پیدا کرنے والی تکنیکی خصوصیات پر بھی توجہ دیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے عالمی سطح پر اٹھانا پڑے گا اور اس کے لیے مختلف ممالک کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی۔'' اس سے قبل ایک پینل مباحثے میں بات کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا تھا کہ اے آئی کی قیادت میں مہارتوں میں اضافہ عالمی میڈیا انڈسٹری کے لیے مستقبل کی ضروریات کے مطابق ٹیلنٹ تیار کر رہا ہے۔

ہندوستان تیزی کے ساتھ اے آئی کو اپنا رہا ہے: دھرمیندر پردھان

ہندستانی نوجوان سابقہ نسلوں سے مختلف انداز میں سوچ رہے ہیں

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے کیوں کہ ملک تیزی سے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو اپنا رہا ہے۔ انھوں نے اس سمٹ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے تصور پر مبنی ایک انقلابی اقدام قرار دیا، جس کا مقصد ہندستان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی ترقی کو نمایاں کرنا اور اس کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ ہندستان کی تیز رفتار تکنیکی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر پردھان نے کہا کہ جیسے

جیسے ہندستان غیر معمولی رفتار سے اے آئی کو اختیار کر رہا ہے، دنیا تیزی سے ہندستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ مصنوعی ذہانت ہندستان کو عالمی سطح پر علم کا سپر پاور بنانے میں انقلابی کردار ادا کرے گی اور وکست بھارت 2047 کے وژن کی تکمیل میں نمایاں طور پر تعاون کرے گی۔ نوجوان اختراع کاروں کے کردار پر زور دیتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ہندستانی نوجوان سابقہ نسلوں سے مختلف انداز میں سوچ رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کو نمایاں کیا کہ ''تعلیم کا اے آئی اور اے آئی کا تعلیم سے گہرا تعلق ہے'' اور طلبہ و نوجوان پیشہ ور افراد سے اپیل کی کہ وہ اے آئی کو تعلیم دینے، اختیار کرنے، بااختیار بنانے اور انقلابی اقدامات تخلیق کرنے کے لیے بروئے کار لائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسی کاوشیں ہندستان کو بدلتے ہوئے عالمی اے آئی منظر نامے میں ایک نمایاں اور قائدانہ قوت کے طور پر قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ ریاستی وزیر تعلیم و ہنر مندی کی ترقی و کاروباری فروغ (آزادانہ چارج) جینت چودھری نے کہا کہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں ہونے والی گفت و شنید نہایت بصیرت افروز رہی۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ: مصنوعی ذہانت کے

تخلیقی مستقبل اور اخلاقی چیلنجز پر خصوصی اجلاس

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں جاری انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دوران موزیلا فاؤنڈیشن اور جی-5 اے کے اشتراک سے ایک فکر انگیز سیشن منعقد کیا گیا، جس کا عنوان' اے آئی اور تخلیقی صلاحیتوں کا مستقبل: طاقت اور عوامی تصور'' تھا۔ اس سیشن کی نظامت دیویا نے کی، جس میں ٹیکنالوجی اور فلم سازی کے شعبے سے وابستہ ماہرین نے مصنوعی ذہانت کے اثرات اور اس کے ممکنہ خطرات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ میٹا کے ڈائریکٹر آف انجینئرنگ، سرائین وگراہم نے اے آئی کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی ابھی اپنے ابتدائی مرحلے میں ہے۔ انہوں نے کہا،'' لوگ اب گوگل کے بجائے چیٹ جی پی ٹی، اینتھروپک یا جیمنائی کو تلاش اور دریافت کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ ''ابھی تک ہم نے ایسا کوئی قانونی فریم ورک تیار نہیں کیا ہے جو تخلیقی فنکاروں کے حقوق کا تحفظ کر سکے۔ ہمارے پاس ابھی یہ موقع ہے کہ ہم اے آئی کے انفراسٹرکچر کو دوبارہ سے ترتیب دیں اور اسے مزید بہتر بنائیں۔ معروف فلم ساز اور جی-5 اے کے مشاورتی کونسل کے رکن تکھیل اڈوانی نے تخلیقی عمل میں اے آئی کے استعمال کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ٹولز فلم سازی کے عمل کو آسان بنا سکتے ہیں۔ ان کا ماننا تھا کہ اے آئی کے ذریعے ایسے مناظر تخلیق کیے جا سکتے ہیں جہاں کسی مخصوص کردار کی موجودگی یا عدم موجودگی کی فکر کیے بغیر کہانی کو آگے بڑھایا جا سکے۔

سیاسی جماعتیں باہمی احترام کی بنیاد پر انتخابات لڑیں

اور بھائی چارہ بڑھائیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ ملک کی مختلف سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ بھائی چارہ فروغ دیں اور باہمی احترام کی بنیاد پر انتخابات لڑیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما کے حالیہ بیانات کے خلاف نو افراد کی جانب سے دائر درخواست پر سماعت کر رہی تھی۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے ملک میں سیاسی جماعتوں کے درمیان بھائی چارہ بڑھانے اور باہمی احترام کے ساتھ انتخابی عمل میں حصہ لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ عدالت نے کہا کہ آئینی عہدوں پر فائز افراد کی جانب سے اس طرح کے بیانات آئینی وقار کے مطابق نہیں ہیں۔ درخواست گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ عدالت کو اس معاملے میں ضرور کچھ کرنا چاہئے۔''اس پر جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ موجودہ درخواست واپس لے لی جائے اور اس کی جگہ ایسی درخواست دائر کی جائے جس میں آئینی اقدار پر توجہ مرکوز ہو۔

دہلی سے انٹارکٹیکا تک علاج: ایمس کا 13 ہزار کلومیٹر دور کامیاب روبوٹک تشخیص

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) نے طب کی دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے 13,000 کلومیٹر کے فاصلے سے انٹارکٹیکا میں موجود میتری ریسرچ اسٹیشن' پر ٹیلی روبوٹک تشخیصی ٹول کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ جس کے ذریعے دہلی میں بیٹھے ڈاکٹر نے ہزاروں میل دور انٹارکٹیکا میں ایک رضا کار کا الٹراساؤنڈ اسکین کیا۔ اس ٹیکنالوجی کا مقصد ان مقامات پر فوری طبی امداد فراہم کرنا ہے جہاں ماہر ریڈیولوجسٹ موجود نہیں ہوتے۔ مظاہرے کے دوران ایمس کے پروفیسر ڈاکٹر چندر شیکھر نے دہلی میں الٹرا ساؤنڈ پروب کو حرکت دی، جس کی بالکل ویسی ہی نقل انٹارکٹیکا میں موجود ایک روبوٹک بازو نے کی۔ اس سسٹم کے ذریعے جگر، گردوں، پتہ اور دل کے اسکینز کی حقیقی وقت میں تصاویر موصول ہوئیں، جن میں ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت کی تاخیر دیکھی گئی۔ ڈاکٹر چندر شیکھر کے مطابق، حادثات، سینے میں درد یا پیٹ کی شدید تکلیف جیسی ہنگامی صورتحال میں فوری فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ سسٹم ایک سیکنڈ سے بھی کم تاخیر کے ساتھ محفوظ اور بروقت کلینیکل جانچ کی اجازت دیتا ہے۔ تشخیصی معیار کے مطابق تصاویر فراہم کرتے ہوئے، یہ ڈاکٹروں کو فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے کہ مریض کو فوری طور پر منتقل کرنا چاہیے یا مقامی طور پر مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر جیتندر سنگھ نے اس لائیو مظاہرے میں شرکت کی اور ماہرین کی کوششوں کو سراہا۔ یہ منصوبہ I-Hub دہلی AIIMS، IIT، فاؤنڈیشن اور نیشنل سینٹر فار پولر اینڈ اوشین ریسرچ کے مشترکہ تعاون سے مکمل کیا گیا ہے۔ یہ کامیاب مظاہرہ ہندوستان کے دور دراز علاقوں، بلند پہاڑی مقامات میں جدید طبی تشخیص اور ٹیلی میڈیسن کے شعبے میں صلاحیتوں کا عکاس ہے، اور عالمی سطح پر دور دراز ہیلتھ کیئر کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

سیتارمن اوسلو میں ناروے کے وزیر خزانہ اسٹولٹن برگ

اور دیگر رہنماؤں سے ملیں، تعاون بڑھانے پر گفتگو

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ و کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن نے ناروے کے دورے کے دوران اوسلو میں وہاں کے وزیر خزانہ جینس اسٹولٹن برگ سے ملاقات کی اور صاف توانائی، نایاب معدنیات کی سپلائی چین سمیت مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے پیر کو دیر رات جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران اسٹولٹن برگ نے کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی سرمایہ کاری اور پیش رفت کے بے شمار مواقع فراہم کرتی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے قابل تجدید توانائی، خاص طور پر شمسی توانائی، نایاب معدنیات کی پروسیسنگ، فضاء سے کاربن جذب کرنے اور ذخیرہ کرنے جیسے شعبوں میں تعاون پر گفتگو کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں وزراء نے ہندوستان اور ناروے سمیت چار ممالک کے یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) کے درمیان تجارت اور اقتصادی شراکت داری معاہدے (ٹی ای پی اے) سے مکمل فائدہ اٹھانے کے لیے اقدامات پر اتفاق کیا۔ اس سلسلے میں سمندری معیشت، سبز معیشت اور خود مختار ویلتھ و پینشن فنڈز کے ذریعے سرمایہ کاری جیسے شعبوں میں شراکت داری پر اہم گفتگو ہوئی۔ اسٹولٹن برگ نے سیتارمن سے کہا کہ ناروے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کا انتظار کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی اس سال کے آخر میں ناروے جائیں گے اور امید ہے کہ اس سے ہندوستان-ناروے تعاون میں مزید اضافہ ہوگا۔ اوسلو میں سیتارمن نے ناروے کی پارلیمنٹ کی فنانس کمیٹی کی چیئر پرسن توامو فلیگ، ایف ٹی اے کمیٹی کی نائب سربراہ ٹرائن لیسے سُندنیس اور پارلیمنٹ میں ناروے-ہندوستان دوستی گروپ کے سربراہ ہمانشو گلاٹی سے بھی ملاقات کی۔ سیتارمن نے ناروے کے ان رہنماؤں کے ساتھ ہندوستان-ای ایف ٹی اے کے درمیان ہوئے تجارتی معاہدے سے مکمل فائدہ اٹھانے کے موضوع پر بھی گفتگو کی۔ چار یورپی ممالک پر مشتمل ای ایف ٹی اے میں ناروے بھی شامل ہے۔ دونوں فریقوں نے باہمی سرمایہ کاری اور تعاون کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، کیونکہ ہندوستان-ای ایف ٹی ای پی اے کے تناظر میں تعاون کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ کمیٹی کے اراکین نے یہ جان کر خوشی ظاہر کی کہ وزیر اعظم مودی اس سال کے آخر میں ناروے کا دورہ کریں گے اور امید ظاہر کی کہ اس سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ سیتارمن نے کمیٹی کے اراکین کو گجرات کے گاندھی نگر میں جی آئی ایف ٹی-آئی ایف ایس سی آنے کی دعوت بھی دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ایک عالمی معیار کا مالیاتی مرکز ہے جو مالیاتی اداروں کو بنیادی ڈھانچے کی سہولیات اور خدمات فراہم کرتا ہے۔ آئی ایف ایس سی میں کام کرنے والی کمپنیوں کو مختلف ٹیکس فوائد اور لچکدار ضابطہ جاتی ماحول میسر ہے۔

ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کی آپریشنل تیاریوں

اور سمندری سلامتی بڑھانے کی اپیل

ترووانت پورم، 17 فروری (یو این آئی) فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے آپریشنل تیاریوں اور سمندری سلامتی میں اضافے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر سنگھ کی صدارت میں سدرن ایئر کمانڈ (ایس اے سی) کی سالانہ کمانڈرز کانفرنس میں آپریشنل صلاحیتوں کو مضبوط کرنے، جنوبی جزیرہ نما میں فضائی دفاعی صلاحیتوں کو مستحکم کرنے اور بحر ہند کے خطے (آئی او آر) میں ہندوستان کی اسٹریٹجک موجودگی کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ کانفرنس میں فیصلہ سازی کی خود مختاری کے ذریعے آپریشنل صلاحیت'' کے موضوع کے تحت ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کی بدلتی ہوئی جنگی حکمت عملی کو دکھایا گیا، جس میں نچلی سطح پر لامرکزی قیادت اور تیزی سے فیصلے لینے پر زور دیا گیا۔ کانفرنس میں سینئر کمانڈروں نے لڑائی کی تیاریوں کو مضبوط بنانے، نگرانی اور جوابی کارروائی کے نظام کو بہتر بنانے اور ہندوستان کے سمندری مفادات کے تحفظ میں کمانڈ کے رول کو مستحکم کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ ایئر چیف مارشل سنگھ نے مسلسل آپریشنل تیاریوں، مضبوط سکیورٹی پروٹوکول اور یونٹس کے درمیان مل کر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مستقبل کی قیادت کو تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کانفرنس میں اہم بات چیت جنوبی شعبے میں آپریشنل تیاریوں، فضائی دفاعی تیاریوں اور آئی او آر میں آئی اے ایف کی صلاحیتوں کو مسلسل بڑھانے پر مرکوز رہی۔

برازیل کے صدر 18 فروری کو ہندوستان پہنچیں گے

ہندوستانی سیاحوں کے لیے 10 سالہ ملٹی پل انٹری ویزا متعارف کرانے کا امکان

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا 18 فروری کو پانچ روزہ سرکاری دورے پر ہندوستان پہنچ رہے ہیں، جہاں وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ دفاع، تجارت، توانائی، زراعت اور صحت کے شعبوں میں ہندوستان-برازیل اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے پر بات چیت کریں گے۔ دورے کے دوران توانائی، سول ایوی ایشن، اہم معدنیات اور دواسازی جیسے شعبوں میں متعدد مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یو) پر دستخط ہونے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق برازیل ہندوستانی سیاحوں کے لیے 10 سالہ ملٹی پل انٹری ویزا' متعارف کرانے کی سمت بڑھ رہا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان بزنس ویزا کے قواعد میں نرمی پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی اور صدر لولا ڈی سلوا کے درمیان گفتگو میں موسمیاتی تبدیلی اور اقوام متحدہ کو مضبوط بنانے جیسے موضوعات بھی شامل ہوں گے، جو گلوبل ساؤتھ کے مشترکہ اہداف سے جڑے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ دونوں رہنما دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ وزیر اعظم مودی معزز مہمان کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیں گے۔ دونوں رہنما علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کریں گے، جن میں کثیر جہتی فورمز میں تعاون، اصلاح شدہ عالمی نظام، عالمی حکمرانی اور گلوبل ساؤتھ سے متعلق مسائل شامل ہیں۔ 18 سے 22 فروری تک ہونے والا یہ دورہ وزیر اعظم مودی کی دعوت پر ہو رہا ہے اور اس کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ امریکہ نے حال ہی میں ہندوستان اور برازیل کے خلاف ٹیرف جنگ کا اعلان کیا ہے۔ برازیل کے صدر تقریباً 14 وزراء اور 200 سے زائد کاروباری رہنماؤں پر مشتمل اعلیٰ سطحی وفد کی قیادت کریں گے، جو ہندوستان آنے والا اب تک کا سب سے بڑا برازیلی وفد ہوگا۔

سپریم کورٹ نے وکلاء کے جانب سے درخواستیں تیار

کرنے میں اے آئی کے بڑھتے استعمال پر تشویش ظاہر کی

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز اس بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش ظاہر کی کہ وکلاء عدالت میں دائر کی جانے والی درخواستیں تیار کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کر رہے ہیں۔ عدالت کے مطابق اسے ایسے فیصلے اور حوالہ جات دیکھنے کو ملے ہیں جو یا تو موجود ہی نہیں تھے یا پھر غلط ثابت ہوئے۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس بی وی ناگرتنا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ عدالت کو ایسی عرضیاں موصول ہو رہی ہیں جو بظاہر بغیر مناسب جانچ کے اے آئی ٹولز کے ذریعے تیار کی گئی معلوم ہوتی ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ہمیں تشویش کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ کچھ وکلاء نے ڈرافٹنگ کے لیے اے آئی کا استعمال شروع کر دیا ہے۔"

مستقبل کے طبی پیشہ ور افراد کا اے آئی لٹریٹ ہونا ضروری ہے: انوپریہ پٹیل

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) ہندوستان آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے ذریعے عوامی صحت کی سہولیات کی فراہمی کو تبدیل کرنے کے لیے کمربستہ ہے، اس دوران صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے کہا ہے کہ مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے طبی پیشہ ور افراد کا ''اے آئی لٹریٹ'' ہونا ضروری ہے۔ محترمہ پٹیل بھارت منڈپم میں منعقدہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے دوران اختراع سے اثرات تک: اے آئی عوامی صحت میں گیم چینجر' کے عنوان سے منعقدہ ایک سیشن میں خطاب کر رہی تھیں۔ مہارت کے فرق کو دور کرنے کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشنز ان میڈیکل سائنسز نے حال ہی میں حفظان صحت میں اے آئی پر ایک آن لائن تربیتی پروگرام شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کورس کا مقصد ملک بھر کے ڈاکٹروں کو ضروری ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا اور طبی افرادی قوت کو ٹیکنالوجی پر مبنی مستقبل کے لیے تیار کرنا ہے۔ انہوں نے طبی ماہرین، بشمول ڈاکٹروں، ماہرین اور کلینیشنز پر زور دیا کہ وہ اپنی مہارت میں اضافہ کریں اور اے آئی سے لیس آلات کے ساتھ کام کرنا سیکھیں۔ محترمہ پٹیل نے کہا، ''ڈاکٹروں کو یہ خوف پیچھے چھوڑ دینا چاہیے کہ اے آئی ان کی جگہ لے سکتا ہے۔

بارامتی میں حادثے کا شکار طیارے کے بلیک باکس جل کر تباہ

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) مہاراشٹر کے بارامتی میں گزشتہ ماہ پیش آئے طیارہ حادثے کے دونوں بلیک باکس جل کر تباہ ہو گئے ہیں اور اب تحقیقات صرف ڈیجیٹل فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر (ڈی ایف ڈی آر) اور کاک پٹ وائس ریکارڈر (سی وی آر) کی بنیاد پر کی جائے گی۔ بارامتی میں 28 جنوری کو وی ایس آر وینچرز کا لیئر جیٹ 45 طیارہ لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا تھا اور اس میں آگ لگ گئی تھی۔ حادثے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور دونوں پائلٹ سمیت طیارے میں سوار تمام پانچ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

دہلی یونیورسٹی کیمپس میں ایک ماہ تک

احتجاج اور مظاہروں پر پابندی

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) دہلی یونیورسٹی نے کیمپس میں عوامی جلسوں، مظاہروں اور کسی بھی قسم کے احتجاج پر ایک ماہ تک کے لیے مکمل پابندی عائد کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ یونیورسٹی کے پراکٹر کی جانب سے منگل کے روز جاری کیا گیا یہ حکم آج سے نافذ العمل ہو گیا ہے اور اگلے ایک ماہ تک برقرار رہے گا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ بے قابو عوامی اجتماعات اور مظاہروں سے ٹریفک میں رکاوٹ، عام زندگی کو خطرہ اور امن و امان متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ یونیورسٹی کے پراکٹر کی جانب سے منگل کے روز جاری کیا گیا یہ حکم آج سے نافذ العمل ہو گیا ہے اور اگلے ایک ماہ تک برقرار رہے گا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ بے قابو عوامی اجتماعات اور مظاہروں سے ٹریفک میں رکاوٹ، عام زندگی کو خطرہ اور امن و امان متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ماضی میں کئی مواقع پر منتظمین ایسے پروگراموں کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہے، جس کے باعث قانون و انتظام کی صورتحال متاثر ہوئی تھی۔ پراکٹر نے مزید بتایا کہ دہلی پولیس کے اسسٹنٹ کمشنر، سب ڈویژن سول لائنز نے بھی 26 دسمبر 2025 کو اسی نوعیت کا حکم جاری کیا تھا، جس میں مرکزی وزارت داخلہ کے ایک نوٹیفکیشن کا حوالہ دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق یونیورسٹی کیمپس میں کسی بھی عوامی اجلاس، ریلی، دھرنے، مظاہرے یا ایسی سرگرمی پر پابندی ہوگی جس سے عوام کا سکون یا ٹریفک کا نظام متاثر ہو سکتا ہو۔ اس کے مطابق یونیورسٹی کیمپس میں کسی بھی عوامی اجلاس، ریلی، دھرنے، مظاہرے یا ایسی سرگرمی پر پابندی ہوگی جس سے عوام کا سکون یا ٹریفک کا نظام متاثر ہو سکتا ہو۔

ہندوستان۔متحدہ عرب امارات 2032 کے ہدف سے

پہلے تجارت کو دوگنا کر کے 200 بلین ڈالر تک لے جائیں گے۔سفیر

نئی دہلی/ 17 فروری/ ایم این این/ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان 2032 کی ہدف کی تاریخ سے پہلے دوطرفہ تجارت بڑھ کر 200 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، اور امارات میں مصنوعی ذہانت (AI) اور ہوائی اڈوں کے ارد گرد بنائے گئے ہوابازی کے مراکز جیسے شعبوں میں مشترکہ سرمایہ کاری کے لیے دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے خصوصی ایلچی برائے کاروبار بدر جعفر نے منگل کو یہ بات کہی، جنہیں گزشتہ سال متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اس عہدے پر تعینات کیا تھا، اس ہفتے بھارت کا دورہ کر رہے ہیں تاکہ نئے شعبوں میں کاروباری مواقع کو فروغ دیا جا سکے اور نئی دہلی اور ممبئی میں ملاقاتوں کے ذریعے سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔ جعفر نے ایک انٹرویو میں کو بتایا کہ یو اے ای۔ انڈیا تعلقات مخصوص ہیں کیونکہ یہ مستقبل کا سامنا کرنے والے ماڈلز میں جڑے ہوئے ہیں'' اور عالمی معیشت میں بڑے پیمانے پر رکاوٹوں کے وقت اعتماد اور مشترکہ خواہش پر مبنی ہیں۔ دوطرفہ تجارت اب سالانہ 100 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے، یہ اصل شیڈول (2030) سے پانچ سال پہلے اس نمبر پر پہنچ گئی ہے، اور متحدہ عرب امارات اور ہندوستان کی قیادت نے 2032 تک 200 بلین ڈالر یا تجارت کے بہاؤ کو دوگنا کرنے کی طرف ایک واضح راستہ طے کیا ہے۔ میرے خیال میں بہت زیادہ امید ہے کہ ہم اس نمبر سے پہلے ہی کہہ سکتے ہیں۔ دوطرفہ تجارت کو 2032 تک دوگنا کر کے 200 بلین ڈالر تک پہنچانے کا ہدف وزیر اعظم نریندر مودی اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید نے اس وقت مقرر کیا تھا جب اماراتی رہنما نے گزشتہ ماہ نئی دہلی کا دورہ کیا تھا۔ دونوں فریقوں نے سٹریٹجک دفاعی شراکت داری کے منصوبوں اور سالانہ 0.5 ملین ٹن ایل این جی کی فراہمی کے 10 سالہ معاہدے کی بھی نقاب کشائی کی۔

انسانی حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری

حکومت کے ساتھ عوام کی بھی ہے: این ایچ آر سی

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کے سیکریٹری جنرل بھرت لال نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کی ذمہ داری صرف حکومت کی نہیں بلکہ عوام کی بھی ہے۔ این ایچ آر سی کا سال 2026 کا پہلا دو ہفتہ وار آن لائن قلیل مدتی انٹرن شپ پروگرام مکمل ہو گیا ہے۔ یہ پروگرام دو فروری کو شروع ہوا تھا۔ دور دراز علاقوں سمیت 18 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 71 یونیورسٹی طلبہ نے اسے کامیابی سے مکمل کیا۔ اس موقع پر مسٹر بھرت لال نے تربیت مکمل کرنے پر انٹرنز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ انٹرن شپ کے دوران حاصل کیے گئے علم کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں تاکہ ان میں حساسیت اور ذمہ داری کا احساس پیدا ہو اور وہ اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ مثالی شہری بن سکیں۔ انہوں نے تبدیلی کے محرک بننے کے لیے خود احتسابی اور اپنے عمل پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کی ذمہ داری صرف حکومت کی نہیں بلکہ عوام کی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت آئینی ڈھانچے کے وہ ستون ہیں جو ہر فرد کے ساتھ احترام، وقار اور برابری کا سلوک یقینی بناتے ہیں۔ زیادہ تر کمزور طبقات حالات کے شکار ہوتے ہیں۔ بھکاری، ٹرانس جینڈر افراد، معذور شہری وغیرہ اکثر اپنے حقوق اور وقار کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کرتے ہیں اور انہیں اپنے حقوق دلانے میں مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ انہوں نے انٹرنز سے کہا کہ وہ اسکولوں کا دورہ کریں اور طلبہ میں صفائی، حفظان صحت، جنسی جرائم اور ایسے دیگر مسائل کے بارے میں آگاہی پھیلائیں جو انسانی حقوق کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ایسے چھوٹے چھوٹے اقدامات سے ہی معاشرے میں بامعنی تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔

جیو آروگیہ اے آئی نے مصنوعی ذہانت پر مبنی کلینک ماڈل پیش کیا

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) جیو آروگیہ اے آئی، جو انڈیا AI امپیکٹ سمٹ میں جیو پویلین میں دکھایا جا رہا ہے، نے بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اے آئی پر مبنی کلینک ماڈل متعارف کرایا ہے۔ یہ اے آئی سے چلنے والا نظام چند منٹوں میں مریض کی صحت کے اہم معیارات کی اسکریننگ اور تجزیہ کرتا ہے، ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرتا ہے، اور ضرورت کے مطابق ماہر کے حوالہ جات کی سفارش کرتا ہے۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ اس کا مقصد ملک کے بنیادی مراکز صحت کو اے آئی سے چلنے والے کلینک میں تبدیل کرنا ہے، یہاں تک کہ دور دراز علاقوں میں بھی تیز رفتار اور سستی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے۔ اس نظام میں، مریض اے آئی سے چلنے والے تشخیصی آلہ، ایک سمارٹ آئینے کے سامنے کھڑا ہوتا ہے، جو آنکھوں، جلد اور دیگر بصری اشارے کی بنیاد پر ضروری ریڈنگ لیتا ہے۔ اے آئی اس ڈیٹا کا تجزیہ کرتا ہے اور صحت کا ابتدائی جائزہ تیار کرتا ہے۔ مریض زبانی طور پر وائس اے آئی ڈاکٹر'' کو اپنا مسئلہ بیان کر سکتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو، وائس اے آئی ڈاکٹر مریض سے اضافی سوالات بھی پوچھتا ہے۔ اس کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ یہ کئی بڑی ہندوستانی زبانوں میں بات چیت کر سکتی ہے۔'' جیو آروگیہ ''AI مریضوں کی درجہ بندی کر سکتا ہے اور ایسے معاملات کے حوالے سے ترجیح دے سکتا ہے جن میں فوری طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے ڈاکٹروں کے معمول کے کام کے بوجھ کو کم کرنے اور نازک معاملات پر زیادہ توجہ دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ کمپنی کے مطابق اے آئی سسٹم صرف ابتدائی تشخیص پیدا کرتا ہے اور ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ادویات یا دیگر طبی امداد فراہم نہیں کی جاتی۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ ماڈل موجودہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کو بڑھانے کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ جہاں کہیں بھی رابطہ دستیاب ہو وہاں AI کلینک قائم کیے جا سکتے ہیں۔ پورٹیبل ایکس رے اور پورٹیبل ای سی جی جیسے آلات بھی منسلک ہو سکتے ہیں۔ مریض آن لائن مشاورت اور ضرورت پڑنے پر دوائیوں کے ڈیجیٹل آرڈرنگ جیسی خصوصیات سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

بل گیٹس اے آئی امپیکٹ سمٹ میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) گیٹس فاؤنڈیشن انڈیا نے واضح کیا ہے کہ امریکی کاروباری اور مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس اے آئی امپیکٹ سمٹ' میں شرکت کریں گے۔ فاؤنڈیشن کے اس اعلان نے ان خبروں کو غلط ثابت کر دیا ہے جن میں کہا جا رہا تھا کہ بل گیٹس اس کانفرنس میں شرکت نہیں کریں گے۔ فاؤنڈیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ وہ طے شدہ پروگرام کے مطابق کانفرنس میں اپنا کلیدی خطاب دیں گے۔ فاؤنڈیشن نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے اور اس کے پاس دنیا کے اعلیٰ ترین صلاحیتوں کے حامل ماہرین موجود ہیں۔ مختلف شعبوں میں اے آئی کو تیزی سے اپنانے اور بڑے پیمانے پر اختراعات کی صلاحیت بھی ہندوستان کے پاس ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اے آئی ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کا مرکز بن چکی ہے۔ پوسٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ حکومت، اسٹارٹ اپس اور تعلیمی ماہرین کا باہمی تعاون اس بات کا ثبوت ہے کہ مصنوعی ذہانت کو عوامی مفاد اور سماجی شمولیت کے لیے عالمی سطح پر مؤثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

این ایچ اے آئی قومی شاہراہوں کے ساتھ اپنی نوعیت کی پہلی بی کوریڈورز تیار کرے گا

نئی دہلی/ 17 فروری/ ایم این این/ قومی شاہراہوں کے ساتھ پائیدار انفراسٹرکچر کی ترقی کے عزم کو دہراتے ہوئے، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نیا اپنی نوعیت کے پہلے اقدام کے طور پر پولینیٹر یا شہد کی مکھیوں کے کوریڈورز تیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام روایتی آرائشی پودوں سے ماحولیاتی پودوں کی جانب تبدیلی کی علامت ہے۔ بی کوریڈورز میں مسلسل لمبائی میں ایسے پودے اور درخت شامل ہوں گے جو شہد کی مکھیوں اور دیگر پولینیٹرز کے لیے دوستانہ ہوں، اور سال بھر نیکٹر اور پولن کی دستیابی کو یقینی بنائیں گے۔ قومی شاہراہوں کے کنارے یہ پودے لگانا پولینیٹرز کے تحفظ کے لیے ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔

ایکس' پر یورپی قوانین کے تحت تحقیقات شروع، آئرش اتھارٹی کا سخت نوٹس

ڈبلن، 14 فروری (یو این آئی) ایلون مسک کی ملکیت سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو یورپی یونین میں پرائیویسی قوانین کی ممکنہ خلاف ورزی پر تحقیقات کا سامنا ہے، کیونکہ اس کے آرٹیفیشل انٹیلیجنس چیٹ بوٹ "گروک" پر بغیر رضامندی ڈیپ فیک تصاویر بنانے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ آئرلینڈ کی ڈیٹا پروٹیکشن اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ اس نے پیر کے روز ایکس پلیٹ فارم کو باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا ہے کہ یورپی یونین کے 27 رکن ممالک میں نافذ سخت ڈیٹا تحفظ قوانین کے تحت تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اتھارٹی کے مطابق تحقیقات کا محور یہ تعین کرنا ہے کہ آیا پلیٹ فارم پر متعلقہ افراد کی اجازت کے بغیر نجی یا جنسی نوعیت کی تصاویر تیار اور شیئر کی گئیں، جو نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ حکام نے خبردار کیا کہ ان تصاویر میں یورپی شہریوں، حتیٰ کہ بچوں کا ذاتی ڈیٹا بھی شامل ہو سکتا ہے۔ گزشتہ ماہ "گروک" نے اس وقت عالمی تنقید کو جنم دیا جب صارفین کی درخواست پر مصنوعی ذہانت کے ذریعے تصاویر میں ردوبدل کرتے ہوئے افراد کو برہنہ یا نامناسب لباس میں دکھانے کی مثالیں سامنے آئیں۔ محققین کے مطابق بعض تصاویر میں کم عمر افراد بھی شامل دکھائی دیتے ہیں۔ بعد ازاں کمپنی نے گروک پر کچھ پابندیاں عائد کیں، تاہم یورپی حکام نے انہیں ناکافی قرار دیا۔ واضح رہے کہ چیٹ بوٹ گروک کو ایلون مسک کی آرٹیفیشل انٹیلیجنس کمپنی ایکس اے آئی نے تیار کیا ہے اور یہ ایکس پلیٹ فارم کے ذریعے دستیاب ہے، جہاں اس کے جوابات عوامی طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ آئرش اتھارٹی کا کہنا ہے کہ تحقیقات کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ آیا ایکس نے یورپی یونین کے ڈیٹا پروٹیکشن قوانین کی مکمل پاسداری کی ہے یا نہیں۔ پلیٹ فارم کی جانب سے تاحال اس معاملے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔

جرمنی میں 1500 یورو پینشن کے لیے ماں کی لاش برسوں گھر میں رکھنے کا دعویٰ

برلن، 14 فروری (یو این آئی) جرمنی کے ایک گھر سے 100 سال سے زائد عمر کی صوفی بی نامی خاتون کی ممی بنا کر محفوظ کی گئی لاش برآمد ہونے کے بعد حکام نے مشتبہ پینشن فراڈ کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق تحقیقات اس وقت شروع ہوئیں جب جرمن پولیس کو شبہ ہوا کہ صوفی بی کی 82 سالہ بیٹی کرسٹابی نے پینشن کی مد میں ملنے والے 1500 یورو حاصل کرنے کے لیے اپنی والدہ کی لاش کو برسوں تک چھپائے رکھا۔ رپورٹ کے مطابق پولیس کو اس معاملے کی اطلاع روہمنز فیلڈن کے میئر ورنر ٹروبیر نے دی، جو گزشتہ آٹھ برس سے صوفی بی سے ملاقات کی کوشش کر رہے تھے۔ ورنر ٹروبیر کے مطابق جب بھی وہ ملاقات کے لیے جاتے، کمرے کا دروازہ بند ملتا اور بیٹی مختلف بہانے بنا دیتی تھی۔ میئر کا کہنا تھا کہ 2025 کے آخر میں جب بیٹی نے انہیں بتایا کہ صوفی بی کا دو سال قبل جمہوریہ چیک میں انتقال ہو چکا ہے تو انہوں نے پبلک پراسیکیوٹر کو آگاہ کیا۔ بعد ازاں فروری کے اوائل میں پولیس کو کرسٹابی کے گھر سے صوفی بی کی ممی شدہ لاش برآمد ہوئی۔ گزشتہ ہفتے جاری بیان میں پولیس نے کہا کہ پوسٹ مارٹم کے باوجود موت کی وجہ یا درست تاریخ کا تعین نہیں ہو سکا۔ حکام نے قتل کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابتدائی شواہد میں کسی مجرمانہ تشدد کے آثار نہیں ملے، تاہم پینشن فراڈ کے شبے پر باقاعدہ تحقیقات جاری ہیں۔

میانمار میں جیڈ کی کان ڈھنے سے متعدد افراد کے لاپتہ ہونے کا خدشہ

ینگون، 17 فروری (یو این آئی) شمالی میانمار کے کاچن میں پیر کی شب جیڈ کی ایک کان ڈھنے سے متعدد افراد کے لاپتہ ہونے کا خدشہ ہے۔ یہ واقعہ ہپاکانت ٹاؤن شپ میں مقامی وقت کے مطابق کل رات تقریباً 9:30 بجے پیش آیا۔ کان ڈھنے کے بعد بڑی تعداد میں لوگ بچاؤ کے کام کے لیے جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے، لیکن کان کے بہت بڑے پیمانے پر ڈھنے کی وجہ سے کام میں رکاوٹ آئی۔ کاچن ریاست کی پولیس کے مطابق جب یہ حادثہ پیش آیا تو کان میں تقریباً 50 لوگ کام کر رہے تھے۔ اگرچہ کچھ لوگ بھاگنے میں کامیاب رہے، لیکن لاپتہ افراد کی صحیح تعداد کی تصدیق نہیں ہوئی ہے اور ابھی تک وہاں کوئی پھنسا ہوا شخص نہیں ملا ہے۔ جائے وقوعہ کی ویڈیو میں ہجوم کو علاقے اور ڈھلوانوں پر ٹارچ کی مدد سے تلاش کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس میں جائے وقوع کے نیچے ایک بند جھیل دکھائی دے رہی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ تقریباً 20 افراد لاپتہ ہیں۔

سویڈن میں شوہر پر بیوی کو جسم فروشی پر مجبور کرنے کا الزام، تفتیش جاری

اسٹاک ہوم، 14 فروری (یو این آئی) شمالی سویڈن میں ایک شخص پر اپنی بیوی کے مبینہ استحصال اور اسے جسم فروشی کے لیے کم از کم 120 مردوں کو فروخت کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے، جبکہ پولیس اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق بیوی کی شکایت پر پولیس نے ملزم کو گزشتہ سال اکتوبر میں حراست میں لیا تھا اور اب کیس کی باقاعدہ تفتیش جاری ہے۔ کیس کی پراسیکیوٹر آئیڈا ایر سٹیڈ کے مطابق پولیس کا ماننا ہے کہ ملزم نے اپنی بیوی کا بے رحمی سے استحصال کیا۔ پراسیکیوٹرز نے تاحال جوڑے کی شناخت ظاہر نہیں کی۔ 60 سال سے زائد عمر کے ملزم نے اپنے خلاف عائد تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ واضح رہے کہ سویڈن میں جسم فروشی سے متعلق سخت قوانین نافذ ہیں۔ اگر ملزم پر الزامات ثابت ہو جاتے ہیں تو اسے دو سے دس سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

کس قسم کا دہی زیادہ صحت مند ہے؟ رمضان سے پہلے جان لیں

لنڈن/ ۱۷ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) رمضان کے مقدس مہینے میں کھانے کی ہر چیز کا انتخاب احتیاط سے کرنا ضروری ہوتا ہے اور دہی اس میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لیکن اسٹور میں دہی کے ریک کے سامنے کھڑے ہو کر فیصلہ کرنا اکثر ایک چیلنج بن جاتا ہے، یونانی ہو یا فل فیٹ، اسکیمڈ، نباتاتی، پھل والا یا کسی خستہ اضافے کے ساتھ۔ ہر پیکیج اپنی طرف سے منفرد دعوے کرتا ہے، لیکن صحت مند انتخاب کرنے کے لیے صرف ظاہری خوبصورتی کافی نہیں۔ آئیے جانتے ہیں کہ کس طرح چھوٹے فیصلے آپ کی صحت پر بڑا فرق ڈال سکتے ہیں اور رمضان میں دہی کو اپنی غذا میں بہترین انداز میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ نیو یارک انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کی کالج آف ہیلتھ پروفیشنز میں اسسٹنٹ نیوٹریشن اسپیشلسٹ منڈی ہار بتاتی ہیں، کہ صحت مند فیصلہ کرنے کے لیے کسی خاص غذائی تعلیم کی ضرورت نہیں، بس غذائی لیبل کو سمجھداری سے پڑھنا کافی ہے۔ ہار نے VeryWellHealth کی رپورٹ میں وضاحت کی ہے کہ تمام اقسام کے دہی، چاہے وہ فل فیٹ ہوں، کم چکنائی والے ہوں یا اسکیمڈ، پروٹین اور کیلشیم کے اچھے ذرائع ہیں۔ ساتھ ہی اس میں موجود زندہ بیکٹیریا (پروبائیوٹکس) آنتوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں، جو ہاضمہ اور مدافعتی نظام پر مثبت اثر ڈالتے ہیں۔ لیکن اصل فرق دودھ کی قسم میں نہیں، بلکہ شامل اجزاء میں ہے۔ سادہ دہی میں صرف دو اجزاء ہونے چاہئیں: دودھ اور زندہ بیکٹیریل کلچر۔ جتنی لمبی اجزاء کی فہرست اتنے ہی زیادہ امکانات ہیں کہ اس میں مصنوعی ذائقے، رنگ یا کنسرویٹیو شامل ہوں، جو غذائیت میں کوئی اضافہ نہیں کرتے۔ اس لیے بہتر ہے کہ سادہ دہی منتخب کریں اور ضرورت پڑنے پر گھر میں پھل، تھوڑا سا شہد یا میپل سیرپ شامل کریں۔ شکر وہ نقطہ ہے، جہاں بعض دہیوں کا صحت مند راستہ منحرف ہو جاتا ہے۔ پھل والے دہی میں دودھ کے قدرتی لیکٹوز کے علاوہ اضافی شکر بھی شامل ہو سکتی ہے۔ ہار کے مطابق 4 گرام شکر ایک چائے کے چمچ کے برابر ہے، لہٰذا بہتر ہے کہ ایسے دہی سے پرہیز کریں، جن میں ایک سروس میں 8 گرام سے زیادہ شکر شامل ہو۔ حتیٰ کہ وہ ذائقے جو صحت مند لگتے ہیں، جیسے ونیلا یا شہد، اس حد سے تجاوز کر سکتے ہیں۔ دہی کی سب سے بڑی خوبی اس کی پیٹ بھرنے کی صلاحیت ہے، کیونکہ اس کا پروٹین ہاضمہ کو سست کرتا ہے اور خون میں شکر کی سطح کو مستحکم رکھتا ہے۔ بعض دہی جیسے یونانی یا اسکینڈینیوین، زیادہ پروٹین والے ہوتے ہیں کیونکہ ان میں اضافی مائع نکال دیا جاتا ہے، جو انہیں ہلکی اور بھرپور ناشتے کے لیے بہترین انتخاب بناتا ہے۔ دہی ان لوگوں کے لیے بھی ایک اچھا متبادل ہو سکتا ہے جو دودھ کی مصنوعات سے پرہیز کرتے ہیں، لیکن ہر قسم غذائیت میں یکساں نہیں۔ بعض میں پروٹین کم یا کیلشیم و وٹامن D نہیں ہوتے۔ اس لیے ضروری ہے کہ یہ اجزاء اس میں شامل ہوں تاکہ روایتی دہی کے فوائد حاصل ہوں۔ فل فیٹ دہی دوبارہ مقبول ہوا ہے، کیونکہ غذائی رہنمائی میں ڈیری فیٹس کے بارے میں زیادہ لچک پیدا ہوئی ہے۔ اگرچہ فل فیٹ دہی میں کیلوریز زیادہ ہیں، انتخاب کا انحصار ذاتی ضرورت اور روزانہ کی خوراک پر ہے۔ کوئی ایک جواب سب کے لیے درست نہیں، بلکہ توازن کی ضرورت ہے جو آپ کی طرز زندگی سے مطابقت رکھتا ہو۔ وہ دہی جو گرینولا، بسکٹ یا چاکلیٹ کے ساتھ آتی ہے، اکثر صحت مند کھانے کی بجائے زیادہ شکر والی مٹھائی بن جاتی ہے۔ بہتر ہے کہ سادہ یا کم میٹھے دہی کو منتخب کریں اور اپنی مرضی سے خشک میوے، بیج یا تازہ پھل شامل کریں۔ دہی غذائیت سے بھرپور ایک بہترین انتخاب ہے، لیکن اس کی اصل صحت مندی چھوٹے تفصیلات پر منحصر ہے جو پیکیج پر چھوٹے حروف میں لکھی ہوتی ہیں۔ لیبل کو سمجھداری سے پڑھنا وہ فرق ڈال سکتا ہے جو ایک صحت مند کھانے اور مٹھائی کے درمیان ہے

پولینڈ روس کے خلاف ہرجانے' کا مقدمہ تیار کر رہا ہے: رپورٹس

وارسا، 17 فروری (یو این آئی ر اسپوتنک) فنانشل ٹائمز نے منگل کو اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ پولینڈ روس کے خلاف ایک قانونی مقدمہ تیار کر رہا ہے، جس میں ملک پر سوویت اثر و رسوخ کے مبینہ نتائج کے بدلے ہرجانے" کا مطالبہ کیا جائے گا۔ بارتوش گونڈیک، جو کہ وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک کی جانب سے مبینہ سوویت جرائم کی تحقیقات کے لیے مامور ایک انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ہیں، نے کہا کہ یہ کام نازی مظالم کی تحقیقات سے بھی زیادہ وسیع ہوگا۔ پولینڈ نے 2022 میں دوسری جنگ عظیم کے نقصانات کے ازالے کے طور پر جرمنی سے 6.2 ٹریلین زلوٹی (اس وقت کے حساب سے 1.3 ٹریلین ڈالر) کا مطالبہ کیا تھا، باوجود اس کے کہ جرمنی بارہا یہ دعوے کر چکا ہے کہ وہ پولینڈ کو خاطر خواہ ہرجانہ ادا کر چکا ہے اور 1953 میں پولینڈ کی جانب سے ہرجانے کے مطالبے سے دستبرداری پر سوال اٹھانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ پولینڈ نے دوسری جنگ عظیم کے ہرجانے کی مہم لا اینڈ جسٹس' پارٹی کی زیر قیادت حکومت کے دوران شروع کی تھی۔ 2023 کے پارلیمانی انتخابات کے بعد، وزیر خارجہ رادوسلاو سیکورسکی نے تسلیم کیا کہ پولینڈ کے پاس جرمنی سے مزید ہرجانے کا مطالبہ کرنے کا کوئی قانونی حق نہیں ہے اور انہوں نے یہ دلیل دی کہ اس کے بجائے روس سے معاوضہ مانگا جانا چاہیے۔ روسی وزارت خارجہ نے روس کے خلاف پولینڈ کے ہرجانے کے مطالبات کو سیاسی افسانہ" قرار دیتے ہوئے پولینڈ کے حکام پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنے اندرونی سیاسی مسائل حل کرنے کے لیے تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ کریملن نے پولینڈ کے ان مطالبات کو شدید روس دشمنی" اور سیاسی انتہا پسندی" قرار دیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے روس کے خلاف پولینڈ کے ہرجانے کے مطالبات کو سیاسی افسانہ" قرار دیتے ہوئے پولینڈ کے حکام پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنے اندرونی سیاسی مسائل حل کرنے کے لیے تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ کریملن نے پولینڈ کے ان مطالبات کو شدید روس دشمنی" اور سیاسی انتہا پسندی" قرار دیا ہے۔ روسی سلامتی کونسل کے نائب چیئرمین دمتری میدویدیف نے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ روس اور پولینڈ کے تعلقات کبھی بے داغ نہیں رہے، اور اگرچہ بیسویں صدی کے اوائل میں ایک نئی شروعات کا موقع موجود تھا، لیکن مبینہ ظلم و ستم" کے لیے روس سے معاوضہ مانگنے کا خیال تاریخی پولش وہم و بدگمانی کی انتہا" کی عکاسی کرتا ہے، جس کا روس بھی اسی انداز میں جواب دے سکتا ہے۔

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his /her qualification certificate/s have the following descriptions.

Roll No 3104269
Class 12th
Year and Session 2014
Name Nuzhat -Un-Nisa
Father's Name Abdul Rashid Lone
Mother's Name:- Jawhara Begum
Date of Birth 07-10-1998
Residence:- Nadihal Baramulla

Now the candidate has applied for the Duplicate Qualification Certificate .Before the case will be processed under rules .if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of undesigned with 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

Besides the above qualification certificate bearing serial no/s is to be treated as cancelled.

No:- F(Certs-KD-DQC)B/KD/22 Dated:-17-02-2026

Sd/-
Assistant Secretary Ceritificates KD.

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that there is a minor clerical mistake in the name of one employee namely Sgct -JAVEED AHMAD MIR. No-716/JKAP-11 sec. Bn. whereas it has been inadvertently mentioned as JAVEED AHMED Mir in the records of 1st page of Service Book. If any person has any objection regarding the correction, He/She may report the same with valid proof to the office of the Commandent JKAP -11th Sec Bn. Humhuma within 7days If no objection is received within stipulated period, the correction shall be treated as final.

Government of Jammu & Kashmir (U T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Kashmir, Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir.

| Fax No: 0194-2497093 | website: www.medkashmir.org |

Corrigendum for Date Extension

Name of work: - 1) Restoring functionality through repairs / maintenance of Bore Well No. 14 and 16 of Department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron (under Culuster-1)
2) Restoring functionality through repairs / maintenance of Bore Well No. 102 of department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron (under Culuster-1).
3) Restoring Functionality through Repairs / Maintenance of Bore well Schemes No. 72 (under RR-1) (Cluster-1) of Department of Agriculture in district Pulwama, under implementation of National Mission on Saffron command area 23.52 Ha.
4) Restoring Functionality through Repairs / Maintenance of Bore well Schemes No. 24 (under RR-1) (Cluster-1) of Department of Agriculture in district Pulwama, under Implementation of National Mission on Saffron command area 23.52 Ha.
5) Restoring Functionality through Repairs / Maintenance of Bore well Schemes No. 101 (under PR-1) (Cluster-1) of Department of Agriculture in district Pulwama, under Implementation of National Mission on Saffron Command area 23.52 Ha/MDSK/TS/2025-26/16 Dated 03/07/2025
6) Restoring functionality through repairs / maintenance of Bore Well No. 103 and 42 of department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron (under Culuster-1).
7) Restoring functionality through repairs / maintenance of 8 No.Bore Wells (17,19,54,58,60,61,91 and 96 (under priority- 1l Culuster-2) of department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron Due to no response, the critical dates of the the following e-NIT's are extended as under: -

S. No.	e-Nit no., date and tender Id.	Exten--sion No.	Description	Previous Dates	New Dates.
1	MDSK/TS /2025-26/10 Date:25-06-2025 1)2025_PWDJK_279744_3 2) 2025_PWDJK_279744_4	17	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM
2	MDSK/TS /2025-26/11' Date:27-06-2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_279966_1)	20	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM
3	MDSK/TS /2025-26/14 Date:02-07-2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_280311_3)	16	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM
4	MDSK/TS /2025-26/15 Date:02-07-2025Tender Id: - 2025_PWDJK_280324_3)	10	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM
5	MDSK/TS /2025-26/16 Date:03-07-20252 2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_280428_3)	14	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM
6	MDSK/TS /2025-26/20 Date:16-07-2025 1)2025_PWDJK_281548_32)2025_PWDJK_281548_4	14	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM
7	MDSK/TS /2025-26/54 Date:29-10-20252 2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_293574_1)	10	Last date of downloading/ submission of bidsLast date of downloading/ submission of bids	16-02-2026 upto 06:55PM 17-02-2026 at 02:00 PM	06-03-2026 upto 06:55PM 07-03-2026 at 02:00 PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.

Sd/Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir

No: MDSK/TS/6432-36 Date: 17 -12-2026.
DIPK No:-11033-25 Dated 17-2-2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS

NIT NO 55 OF R&B/Dooru/2025-26 /E-TENDERING/_EED/HD/ 4586-91 DATED: 17-02-2026_ For and on behalf of the Lt. Govemor, Union Territory of J&K, Executive Engineer PWD (R&B) Division Dooru invited e-tenders on % age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Govemments for each of the following works: -

S.No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1	Construction of additional works for establishment Pasteurized Composit Making Unit (Capacity 35MT) at verinag	10.08 lacs (8.56 + 1.52)	600	20160	2 Months	UT Capex	HADP
2	Construction of Girls Toilet at girls Middle school Chowgund	1.75 lacs (1.49+ 0.26)	200	3500	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
3	Construction of Girls Toilet at High school Koot	1.75 lacs (1.49+ 0.26)	200	3500	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
4	Construction of Girls Toilet at Middle School Ringmundo	1.75 lacs (1.49+ 0.26)	200	3500	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
5	Construction of Boys Toilet at High School Koot.	2.34 lacs (1.99 + 0.35)	200	4680	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
6	Construction of Boys Toilet at Girls Middle school Chowgund	2.37 lacs (2.01 + 0.36)	200	4740	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
7	Construction of Boys Toilet at Girls Middle school Mehmoodabad	2.37 lacs (2.01 + 0.36)	200	4740	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
8	Construction of Boys Toilet at High school Shankerpora	2.34 lacs (1.99 + 0.35)	200	4680	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
9	Construction of CWSN at Girls Higher secondary School Dooru	2.37 lacs (2.01 + 0.36)	200	4740	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
10	Construction of Girls Toilet at Girls Middle school Mehmoodabad.	3.46 lacs (2.94 + 0.52)	200	6920	30 days	Samagra Shiksha	DEE class only
11	Construction of Girls Toilet at High school Shankerpora	5.21 lacs (4.44 + 0.79)	300	10420	45 days	Samagra Shiksha	DEE and CEE Class only

Position of AAA ; Accorded.
Position of TS: Accorded.
The date of completion is subject to the availability of funds.
The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

SNo.	Particulars		17-/02/2026	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	From	18 /02/2026	(09:00 Am)
2	Period of Downloading of bidder documents	To	26-02-2026	(06:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	18 /02/2026	(09:00 Am)
4	Bid Submission End Date	To	26/02/2026	(06:00 PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		27/02/2026	(11:00AM)
6			In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.	

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059
2. PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date (NIT No and Name of work/ Item No. should be mentioned on Treasury Challan) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU (Tender receiving Authority).
3. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
4. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 03 Year be forwarded to Higher Authorities.
5. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
6. Note: a. MSME's are required to pay only 50% of Tender Document Cost or Rs 500/- whichever is lower. MSME's are required to pay only 50% of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000/- whichever is lower.
8. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.

Sd/-
Executive Engineer,
PWD (R&B) Division DOORU

No:EED/HD/ 4586-91 Dt: 17 /02/2026
DIPK No:-11059-25 Dated 17-2-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۱۸ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۹ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

اگر نااہل کو علم سیکھاؤ گے تو علم ضائع ہوگا اور اگر اہل کو علم نہ سکھاؤ گے تو یہ ظلم ہوگا (حضرت امام شافعیؒ)

جسمانی طور ناخیز افراد کی حالت زار

قانون ساز اسمبلی میں آج ایک سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ جسمانی طور ناخیز افراد کی ماہانہ پنشن میں اضافہ کیا جائے گا، یقیناً ایک خوش آئند پیش رفت ہے، مگر محض اعلانات ان زخموں کا مرہم نہیں بن سکتے جو برسوں سے محرومی، نظراندازی اور بے بسی کے سبب ان لوگوں کے دلوں پر لگے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یوٹی میں معذور افراد کی حالت ٹھیک نہیں ہے،

جموں وکشمیر میں جسمانی طور ناخیز افراد کئی برسوں سے اس بات پر احتجاج کر رہے ہیں کہ انہیں جو ماہانہ پنشن دی جاتی ہے وہ مہنگائی، علاج، روزگار کی مشکلات اور گھریلو ضروریات کے مقابلے میں نہایت قلیل ہے۔ یہ پنشن امداد نہیں بلکہ ایک حق ہے ایک ایسا حق جسے حاصل کرنے کے لئے ان لوگوں کو سڑکوں پر آنا پڑا، بارہا حکومتی دروازے کھٹکھٹانے پڑے، اور آخرکار اسمبلی کو اس معاملے کا نوٹس لینا پڑا۔

حکومت نے اعتراف کیا کہ پنشن میں اضافہ ناگزیر ہے۔ یہ اعتراف اہم ضرور ہے، مگر یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ مسئلہ صرف رقم بڑھانے سے حل نہیں ہوگا۔ اصل مقصد ان افراد کی زندگیوں کو بہتر بنانا، انہیں بااختیار بنانا اور انہیں وہ مقام دینا ہے جس کے وہ مستحق ہیں۔ جسمانی طور ناخیز افراد کو اکثر ہمدردی اور ترس کے زاویے سے دیکھا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ کسی کی خیرات نہیں مانگ رہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ انہیں باعزت شہریوں کی طرح وہ تمام حقوق ملیں جو آئین نے انہیں دیئے ہیں۔ ہر ادارے، ہر محکمے اور ہر پالیسی کو یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ یہ افراد کوئی بوجھ نہیں، بلکہ ایک زندہ حقیقت ہیں جنہیں موقع ملے تو وہ معاشرے کا فعال حصہ بن سکتے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ حکومت کے پاس سرکاری محکموں میں ایسے افراد کی بھرتی کے لئے باقاعدہ کوٹہ موجود ہے، مگر افسوس کہ یہ کوٹہ عملی طور پر کم ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر محکمے اس کوٹے کو پورا نہیں کرتے، جس کے نتیجے میں سیکڑوں تعلیم یافتہ جسمانی طور ناخیز نوجوان روزگار کی تلاش میں مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر حکومت واقعی ان کی حالت بدلنا چاہتی ہے تو سب سے پہلا قدم یہی ہونا چاہیے کہ ہر محکمہ اپنے کوٹے کے مطابق بھرتی یقینی بنائے۔

جسمانی طور ناخیز افراد کی زندگی صرف پنشن یا نوکری تک محدود نہیں۔ انہیں درپیش مشکلات زیادہ وسیع اور گہری ہیں، جن کے لئے حکومت کو بروقت اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ اسپتالوں، بس اسٹینڈ، سرکاری دفاتر، سیاحتی مقامات اور تعلیمی اداروں میں بغیر رکاوٹ رسائی کو یقینی بنایا جائے، ہیلتھ انشورنس اسکیموں میں خصوصی سہولیات فراہم کی جائیں، مصنوعی اعضا، وہیل چیئرز اور معاون آلات تک مفت یا سبسڈی والے نرخوں پر رسائی دی جائے۔ انہیں بااختیار بنانے کیلئے مربوط پالیسی اختیار کی جائے، انہیں پالیسی سازی میں انہیں شامل کیا جائے، ان کی آواز کو سنا جائے

جسمانی طور ناخیز افراد ہمارے معاشرے کا ایسا طبقہ ہے جو مسلسل نظراندازی، مالی مشکلات اور سماجی رکاوٹوں کا سامنا کر رہا ہے۔ ان کی زندگیاں بدلنے کے لئے صرف الفاظ نہیں، بلکہ مضبوط ارادے، واضح روڈ میپ اور فوری عملدرآمد درکار ہے۔

اے آئی جنگ

طاقت، درستی اور خودمختاری کو لاحق خطرات

خصوصی تحریر

کرنل گروسدے بٹیال (ریٹائرڈ)

قدیم میدانِ جنگ کی جسمانی طاقت والی لڑائیوں سے لے کر بیسویں صدی کے جوہری ڈیٹرنس تک، ٹیکنالوجی کی ہر پیش رفت نے جنگ کی نوعیت کو ایک نئی شکل دی ہے۔ آج وہ سفر ایک نئے اور غیر یقینی مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی معاونت سے لڑی جانے والی جنگ کا مرحلہ ہے۔

جب 1950 میں ایلن ٹیورنگ نے یہ سوال اٹھایا تھا کہ "کیا مشینیں سوچ سکتی ہیں؟" تو شاید ہی انہیں اس سوال کے فوجی اثرات کا اندازہ رہا ہوگا۔ سات دہائیوں بعد، اے آئی (اے آئی) سسٹم اب محض نظریاتی تصورات نہیں رہے بلکہ وہ زمین، سمندر، فضا، خلا، سائبر اسپیس اور معلومات کے دائرے میں جاری تنازعات پر اثر انداز ہونے والے فعال آپریشنل ٹولز بن چکے ہیں۔ یوکرین میں خودمختار ڈرونز، غزہ میں الگورتھم کے ذریعے اہداف کی نشاندہی، امریکہ میں اے آئی سے لیس فوجی فیصلہ ساز نظام اور جنوبی ایشیا میں ڈیپ فیک پروپیگنڈہ اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ کس طرح مشینیں نہ صرف جنگ کے طریقہ کار کو بلکہ اس کی رفتار، تاثر اور اخلاقی حدود کو بھی تبدیل کر رہی ہیں۔ مصنوعی ذہانت بنیادی طور پر تین طریقوں سے جنگ کو تبدیل کر رہی ہے۔

پہلا یہ کہ خودمختار اور نیم خودمختار ہتھیاروں کے نظام اب انسانی اقدام کے بغیر اہداف کی شناخت، تعاقب اور ان پر حملہ کر سکتے ہیں۔ گھات لگا کر حملہ کرنے والا گولہ بارود اور اے آئی سے لیس ڈرونز رفتار اور آپریشنل کارکردگی میں اضافہ کرتے ہیں، لیکن جب مہلک فیصلے الگورتھم کے سپرد کر دیے جاتے ہیں تو جوابدہی کا احساس بھی ختم ہو جاتا ہے۔

دوسرا یہ کہ اے آئی پر مبنی فیصلہ ساز معاون نظام سیٹلائٹ امیجری، سینسر ڈیٹا اور روکے گئے مواصلات کے وسیع ذخیرے کا اس رفتار سے تجزیہ کرتے ہیں جو انسانی صلاحیت سے باہر ہے۔ یہ نظام صورتحال سے آگاہی اور تزویراتی منصوبہ بندی کو نمایاں طور پر بہتر بناتے ہیں۔ تاہم، الگورتھمک سفارشات پر حد سے زیادہ انحصار خودکار نظام کی جانبداری اور شدید دباؤ کی صورتحال میں انسانی فیصلے کی قوت میں کمی جیسے خدشات پیدا کرتا ہے۔

تیسرا یہ کہ اے آئی نے معلومات کی جنگ کو ڈرامائی طور پر تیز کر دیا ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیوز، مصنوعی آڈیو اور بوٹس کے ذریعے چلائی جانے والی مربوط مہمات عوامی تاثر کو بگاڑ سکتی ہیں، تناؤ کو ہوا دے سکتی ہیں اور اداروں پر اعتماد کو ختم کر سکتی ہیں۔ اس دائرے میں، غلط معلومات محض ضمنی شور نہیں بلکہ ایک تزویراتی ہتھیار بن جاتی ہیں۔

مئی 2025 کے ہندوستان-پاکستان ٹکراؤ کے دوران رپورٹ ہونے والی صورتحال، جسے "آپریشن سندور" کا نام دیا گیا، ان خطرات کی نشاندہی کرتی ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ ہندوستان نے فضائی خطرات کا سراغ لگانے اور فضائی دفاعی ردعمل کی معاونت کے لیے اے آئی سے لیس نظام استعمال کیے۔ دوسری طرف پاکستان نے مبینہ طور پر ہندوستانی اداروں کو نشانہ بنانے کے لیے اے آئی سے تیار کردہ پروپیگنڈہ استعمال کیا اور علاقائی نیٹ ورکس کے ذریعے

مبینہ طور پر مصنوعی تصاویر گردش کرتی رہیں۔ اس واقعے نے ثابت کیا کہ کس طرح اے آئی فیصلہ سازی کے وقت کو کم کر سکتی ہے، عدم اعتماد کو بڑھا سکتی ہے اور غلط اندازے کے خطرے کو تیز کر سکتی ہے۔ جو کہ اس وقت خاص طور پر تشویشناک ہے جب دونوں حریف جوہری ہتھیاروں سے لیس ہوں۔

خودمختار ٹیکنالوجیز کے تیزی سے پھیلاؤ نے بین الاقوامی ضابطہ کاری کے مطالبات کو جنم دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں 'مہلک خودمختار ہتھیاروں کے نظام (ایل اے ڈبلیو ایس) پر ہونے والی گفتگو اسلحے کی تخفیف سے متعلق تشویش بن چکی ہے۔ اکثر رکن ممالک اب ایک قانونی طور پر پابند فریم ورک کی وکالت کرتے ہیں تاکہ ایسے مکمل خودمختار ہتھیاروں کو ریگولیٹ یا ممنوع قرار دیا جا سکے جو بامعنی انسانی کنٹرول کے بغیر اہداف کے انتخاب اور ان پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

اقوام متحدہ کے حکومتی ماہرین کے گروپ نے بنیادی اصول واضح کیے ہیں اور یہ ہیں بامعنی انسانی نگرانی، نظام کی پیشگوئی اور قابل اعتمادی اور جوابدہی۔ اگرچہ پابند معاہدے پر اتفاقِ رائے اب بھی دشوار نظر آتا ہے، لیکن اخلاقی اور قانونی بحث عالمی سلامتی کے مکالمے میں سرفہرست آ گئی ہے۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس نے یہ دلیل دی ہے کہ زندگی اور موت کے فیصلے مشینوں کے سپرد کرنے سے انسانی وقار کی خلاف ورزی اور بین الاقوامی انسانی قانون کی روح کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

مغربی جمہوری ملکوں اور ناٹو نے ایسے اصول اپنائے ہیں جو قانون پسندی، جوابدہی، قابل اعتمادی اور نظم و نسق پر زور دیتے ہیں، تاہم وہ مکمل پابندی کی حمایت سے گریزاں ہیں۔ ہندوستان نے مضبوط انسانی نگرانی کے ساتھ "ذمہ دارانہ اے آئی" کے تصور کی توثیق کی ہے، لیکن قانونی طور پر نافذ پابندیوں کے بارے میں محتاط ہے۔ اس کا موقف سرحد پار دہشت گردی، چین کی تیز رفتار فوجی اے آئی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کی خودمختاری برقرار رکھنے کی ضرورت سے پیدا ہونے والے سکیورٹی خدشات کی عکاسی کرتا ہے۔ لہٰذا، نئی دہلی نے ہمہ گیر پابندیوں کے بجائے لچیلے اصولوں اور بہترین طریقہ کار کے فریم ورک کو ترجیح دی ہے۔ بڑی تشویش ٹیکنالوجی کے تعلق سے نہیں بلکہ اخلاقیات کے تعلق سے ہے۔

منصفانہ جنگ کی روایت - کلاسیکی فلسفے سے لے کر ہیوگو گروٹیس تک - تناسب، امتیاز اور جائز مقصد کے اصولوں پر مبنی ہے۔ انسانی نگرانی میں کام کرنے والے اے آئی کے معاون نظام اب بھی ان اصولوں کے تحت کام کر سکتے ہیں۔ تاہم، مکمل طور پر خودمختار ہتھیار اس انسانی فیصلے کو ختم کرنے کا خطرہ پیدا کرتے ہیں جو ان اصولوں کی بنیاد ہے۔ یہ نظام جوابدہی میں خلا پیدا کرتے ہیں، فیصلہ سازی کے وقت کو مشین کی رفتار تک محدود کر دیتے ہیں اور غیر ارادی طور پر تناؤ میں اضافے کے امکانات بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر نے خبردار کیا تھا کہ اے آئی اور سائبر صلاحیتیں "غیر ارادی یا بے قابو اشتعال انگیزی کے ذریعے کسی بحران کو جنگ میں یا محدود جنگ کو ایٹمی جنگ میں بدل سکتی ہیں"۔

سوال اب یہ نہیں رہا کہ کیا اے آئی جنگ کی صورت گری کرے گا - وہ پہلے ہی کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ معاشرے مشینوں کو مہلک فیصلے کرنے کی کس حد تک اجازت دینے کے لیے تیار ہیں۔ کارل وان کلاوزوٹز نے مشاہدہ کیا تھا کہ "ہر دور کی اپنی طرح کی جنگ، اپنی محدود شرائط اور اپنے مخصوص تصورات ہوتے ہیں۔" موجودہ دور کی تعریف تیزی سے فوجی نظاموں، سائبر نیٹ ورکس اور ہائبرڈ جنگی حکمت عملیوں میں پیوست الگورتھم کے ذریعے کی جا رہی ہے۔

اے آئی کی معاونت سے لڑی جانے والی جنگ محض ایک تکنیکی ارتقا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ممکنہ اخلاقی موڑ کی نشاندہی کرتی ہے۔ اسرائیلی قرونِ وسطیٰ کے ماہر، فوجی مؤرخ اور مقبول سائنس مصنف یووال نوح ہراری نے ایک ایسے مستقبل کے بارے میں خبردار کیا ہے جس میں لاشعور مگر انتہائی ذہین الگورتھم انسانی رویوں کو خود انسانوں سے بہتر سمجھیں گے۔ فوجی میدان میں، خطرات اس سے بھی زیادہ ہیں۔ اگر مشینوں کو بامعنی انسانی نگرانی کے بغیر قتل کرنے کی اجازت دے دی گئی، تو جنگ کی اخلاقی بنیادوں کے منہدم ہونے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ لہٰذا، پالیسی سازوں کے لیے چیلنج صرف اے آئی کی درستی اور رفتار سے فائدہ اٹھانا نہیں ہے، بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ زندگی اور موت کے فیصلوں میں انسانی ذمہ داری مرکزی حیثیت برقرار رکھے۔

جنگ کرنے کے طریقوں کا مستقبل خودکار ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کا ضمیر نہیں۔

(مصنف ایک ریٹائرڈ فوجی افسر اور اے آئی کے ماہر ہیں۔ یہ ان کی ذاتی آراء ہیں)

(یو این آئی)

لہسن جس کا افادیت میں کوئی ثانی نہیں

حکیم وقار احمد

دل اور دماغ کو قوت بخشنے والا اور گاڑھے خون کو رقیق کرنے کے لیے بطور دواء استعمال کیے جانے والا قدرتی نسخہ لہسن پیاز کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اگرچہ افادیت کے لحاظ سے اس کا کوئی ثانی نہیں، مگر بعض حضرات کو افادیت کے علاوہ دوسرے اعضاء کو ضرر بھی پہنچانے کا ضامن ہے۔

لہسن میں بہت سی غذائیت اور حیاتین پائی جاتی ہیں جو جزو اس کی چرپراہٹ اور ذائقے کا ذمہ دار ہے وہ ایلی سین ہے، مگر اس میں اور بھی دیگر اجزاء شامل ہیں۔ موٹاپے اور وزن کم کرنے کے لیے لہسن بہت مفید ہے، مگر جدید ادویہ کی طرح خامرات خاصہ (خاص انزائم) پر اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ بھوک کم کرتا ہے اور استحالہ (میٹابولزم) بڑھاتا ہے۔

یہ لہسن کا خاصہ ہے، اکثر جو ادویہ بھوک کم کرتی ہیں وہ میٹابولزم کم کرتی ہیں، اسی لیے ادویہ کا انتخاب کرنا ہوتا ہے کہ ایک دوا استحالہ کم کرے اور دوسری میٹابولزم بڑھائے، مگر لہسن ایسی غذاء اور دواء ہے کہ استحالہ بھی بڑھاتا ہے اور بھوک بھی کم کرتا ہے۔

اگرچہ تیزابیت، السر، گردے اور جگر کے مریضوں کو اس سے پرہیز کا کہا جاتا ہے کیونکہ یہ گرم اور خشک ہے، گردے کو گرم کر سکتا ہے، جگر کے خامرات کی مقدار بڑھا دیتا ہے، تیزابیت بڑھاتا ہے اور السر کے مریضوں کو تیزابیت ضرر پہنچاتی ہے۔

یاد رہے کہ لہسن کے جزو ایلی سین کو اجاگر کرنے کے لیے اس کے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، ورنہ یہ جزو جسم میں استعمال نہیں ہو پاتا۔ لہسن میں اور بھی اجزاء مثلاً ایلین، سلفر، فائبر، حیاتین اے ڈی ای، کیلشیم، سیلی نیم، کاپر، جست پائے جاتے ہیں اور غذائیت مہیا کرنے والے لحمیات کی اکائیاں ارجینائین، لائیسین وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں، یہ اکائیاں امائی نوایسڈ جسم کو باہر سے ہی چاہیے ہوتی ہیں اور جسم کی نشوونما کے لیے مخصوص بھی ہیں۔ بچوں کا قد بڑھانے، بالوں کی نشوونما، قوتِ مدافعت، جلد کی نشوونما، خون کو صاف کرنا، دماغ کو قوت بخشنا انہی امائی نوایسڈ کے مرہون منت ہیں۔

لہسن کے فوائد

1۔ سرد موسم میں نزلہ، زکام، نمونیا، سینے اور ہڈیوں کے درد سے بچاتا ہے کیونکہ مزاجاً گرم اور خشک درجہ چار مرتبہ وسطح پر فائز ہے، سرد موسم میں سوائے تیزابیت کے مریضوں کے کوئی بھی استعمال کر سکتا ہے۔ 2۔ وزن کم کرنے کے لیے لہسن کا عرق زیادہ بہتر ہے اور اس کا استعمال نہار منہ زیادہ مناسب ہے، مگر تیزابیت بڑھ نہ جائے اس خوف کے پیشِ نظر لہسن ملی دیسی مرغ کی یخنی پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ 3۔ دل کے مریضوں کو لہسن کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے، کیونکہ اس میں تھوڑی مقدار میں کو انزائم کیوٹین ہے جو عضلات کے ریشوں کو پیدا کرتا ہے، مگر بہتر ہے اگر جدید ادویہ کوئی دل کا مریض استعمال کر رہا ہو تو وہ لہسن نہ کھائے کیونکہ دل کے مریضوں کا جگر اور گردہ بہت لاغر ہوتا ہے، ایک دم فیل ہونے لگتے ہیں۔ 4۔ شریان کو عریض کرنے کے لیے اس طرح فعل انجام دیتا ہے کہ چربی جو شریانوں کو تنگ کرنے کی ذمہ دار ہے، اسے پگھلا دیتا ہے، اسی وجہ سے جن اشخاص کے دل کی شریان اکلیلی (کاروزی آرٹری) میں تنگی ہوتی ہے، ان کے لیے لہسن بہت افادیت کا حامل ہے۔

5۔ جلد، بالوں کی نشوونما میں لہسن اپنے اندر سمائے ہوئے امائی نوایسڈ کے ذریعے فائدہ پہنچاتا ہے، اس مقصد کے لیے بھی لہسن مرغی کی یخنی میں ملا کر استعمال کرنا بہتر ہے۔ 6۔ لہسن میں پایا جانے والا وٹامن سی زبان ہی سے بذریعہ آخذ خلیاتِ لسانی (زبان میں موجود ری سیپٹر) بہت جلد جذب ہوتا ہے یوں جلد میں رعنائی اور آنکھوں کے چند امراض میں مفید ہے۔ 7۔ اس میں موجود کیلشیم کے ساتھ وٹامن ڈی اس قدر ہوتا ہے کہ کیلشیم جلد جذب ہو جاتا ہے یوں ہڈیوں کی لچک بحال رکھتا ہے، بوڑھوں کی ہڈیاں کیلشیم کے استعمال سے دکھنے لگتی ہیں، مگر لہسن میں موجود کیلشیم سے انہیں بھی بہتری محسوس ہوتی ہے۔ 8۔ شوگر کے مبتلا حضرات کو لہسن اس لیے مفید ہے کہ یہ انسولین رزسٹ ٹینس کو ٹھیک کرتا ہے۔

اکثر مریضانِ ذیابطیس کی شکایت رہتی ہے کہ ادویہ اور انسولین ٹیکوں کے استعمال کے باوجود ان کی شوگر زیادہ رہتی ہے، ایسے اشخاص کو بھی لہسن مرغی کی یخنی میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ لہسن کے اجزاء ذرا پھول جاتے ہیں، اور معدہ جلد ہی انہیں ہضم کر سکتا ہے، مزید یہ کہ پانی کے ساتھ اجزاء آنتوں میں جلد اتر جاتے ہیں۔

9۔ ضدِ حیوی ہونے کی وجہ سے لہسن ایک حد تک (نیروسپیک ٹرم) اینٹی فنگل، اینٹی وائرل، اینٹی بیکٹریل ہے، سینے، دماغ اور جلد کے جراثیم کو بخوبی ختم کر دیتا ہے، مگر معدے میں کچھ حد تک ہی ضدِ حیوی فعل انجام دیتا ہے، بلکہ درد کرنے کا خطرہ رہتا ہے۔ 10۔ جن اشخاص کے ناک میں ورم (سائینو سائی ٹس) ہوتا ہے، ان کے لیپر وسسڈ روغنِ لہسن کے چند قطرے ناک کے نتھنوں پر ٹپکانے سے بند ناک (نیزل کانجیشن) فوراً کھل جاتی ہے۔

لہسن کی اصلاح کیسے کریں؟

1۔ لہسن سفوف کو کیپسول میں ڈالنے سے جلن پیدا کرنے کی کیفیت کم ہو جاتی ہے۔ 2۔ اگر تیزابیت ہو جائے تو پانی میں سبوس اسپغول کا استعمال کریں۔ 3۔ نیند کم ہو جائے تو دودھ میں روغنِ بادام ملا کر پینے سے نیند آ جاتی ہے۔

مقدار استعمال

لہسن کی اتنی ہی مقدار استعمال کی جائے کہ پسینے سے اس کی بو نہ آئے۔ ایک دن کے اندر دو جوئے لہسن استعمال کر سکتے ہیں اگر یخنی کی میں ملا کر استعمال کیا جائے تو چھ جوئے بھی استعمال کیا جا سکتے ہیں۔

باقیات

جموں وکشمیر کی ریاستی

ہے۔ تاہم، آج کے بیان میں ٹائم لائن واضح نہیں کی گئی۔ اس کے باوجود بہت جلد کے الفاظ نے سیاسی منظرنامے میں ہلچل مچادی ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حکومت کا یہ بیان اس بات کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے کہ مرکز اس سلسلے میں کسی بڑے قدم کی تیاری کر چکا ہے۔ اگر واقعی آنے والے دنوں یا ہفتوں میں کوئی باضابطہ فیصلہ سامنے آتا ہے تو یہ 2019 کے بعد کی سب سے بڑی آئینی تبدیلی ہوگی۔

وزیر اعظم مودی

میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور علاقائی اور عالمی اہمیت کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ "بات چیت میں دفاعی تعاون، تجارت اور سرمایہ کاری، کلائمیٹ ایکشن، میری ٹائم سیکورٹی، ڈیجیٹل اختراعات اور مصنوعی ذہانت سمیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کا احاطہ کیا گیا۔ ذرائع نے اشارہ کیا کہ دونوں فریق جغرافیائی سیاسی حرکیات کی تبدیلی کے درمیان اپنی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنے کے خواہاں ہیں اور ایک آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظم کے لیے اپنی وابستگی کو تقویت دینے کے خواہاں ہیں، خاص طور پر انڈو پیسیفک خطے میں۔ ہندوستان اور فرانس نے دفاعی خریداری اور مشترکہ فوجی مشقوں، سول نیوکلیئر توانائی، خلائی تعاون اور موسمیاتی اقدامات جیسے شعبوں میں مسلسل گہرے تعلقات بنائے ہیں۔ 1998 میں اسٹریٹجک سطح پر قائم ہونے والی شراکت داری کو یورپ میں ہندوستان کے مضبوط ترین تعلقات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ سربراہی اجلاس سے پہلے وزیر اعظم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں صدر میکرون کا پرتپاک خیر مقدم کیا، جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان قریبی ذاتی تعلقات پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے لکھا کہ "ہندوستان میں خوش آمدید! ہندوستان آپ کے دورے اور ہمارے دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا منتظر ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری بات چیت سے تمام شعبوں میں تعاون کو مزید تقویت ملے گی اور عالمی ترقی میں مدد ملے گی۔ آپ سے ممبئی اور بعد میں دہلی میں ملیں گے، میرے پیارے دوست ایمانوئل" ایجنڈے سے واقف ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ یہ دورہ "عالمی چیلنجوں پر ترجیحات کو ترتیب دینے کا موقع فراہم کرتا ہے، بشمول موسمیاتی تبدیلی، جغرافیائی سیاسی استحکام، اور پائیدار ترقی۔" انہوں نے مزید کہا کہ شراکت داری "اعتماد اور مشترکہ جمہوری اقدار پر قائم ہے۔" دفاعی تعاون مذاکرات کا ایک اہم جز ہونے کی توقع ہے، جس میں اضافی ڈسالٹ ایوی ایشن ڈسالٹ رافیل لڑاکا طیاروں کے لیے ممکنہ اربوں ڈالر کے معاہدے پر بات چیت بھی شامل ہے۔ ہندوستان مبینہ طور پر 114 اضافی رافیل طیاروں کی خریداری پر غور کر رہا ہے، جن میں سے زیادہ تر کو تقریباً 3.60 لاکھ کروڑ روپے کی تجویز کے تحت مقامی طور پر تیار کیا جائے گا۔ گزشتہ ہفتے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دونوں ممالک کے درمیان فوجی صنعتی تعاون کو وسعت دینے کی رفتار کا اشارہ کرتے ہوئے، خریداری کی تجویز کو منظوری دی تھی۔ فرانس پہلے سے ہی ہندوستان کے لیے ایک اہم دفاعی شراکت دار ہے، جس میں ہندوستانی فضائیہ نے رافیل جیٹ طیاروں کو پہلے سے طے شدہ بین حکومتی معاہدے کے تحت شامل کیا تھا۔ جدت اور جدید ٹیکنالوجی اس دورے کا ایک اور ستون ہے۔ صدر میکرون اس ہندوستان کی میزبانی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ میں شرکت کرنے والے ہیں اور بعد میں اضافی مصروفیات کے لیے نئی دہلی کا سفر کریں گے۔ دونوں رہنما آج ممبئی میں ہندوستان-فرانس سال اختراع 2026 کا مشترکہ طور پر افتتاح کرنے والے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد مصنوعی ذہانت، گرین ٹیکنالوجیز، ڈیجیٹل تبدیلی اور جدید مینوفیکچرنگ جیسے جدید شعبوں میں تعاون کے لیے دونوں ممالک کے کاروباری رہنماؤں، اسٹارٹ اپس، محققین اور اختراع کاروں کو اکٹھا کرنا ہے۔ ایرواسپیس، انفراسٹرکچر، شہری ترقی اور صاف توانائی میں تعاون کو وسعت دینے کے ساتھ فرانس ہندوستان کے سرکردہ یورپی تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ دونوں فریق عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال کے درمیان سرمایہ کاری کے نئے مواقع کو کھولنے اور سپلائی چین کی لچک کو مضبوط بنانے کے لیے بے چین ہیں۔ صدر میکرون اس نئی دہلی جانے سے پہلے ممبئی میں اپنی مصروفیات جاری رکھے ہوئے ہیں، توقعات بہت زیادہ ہیں کہ اس دورے سے ٹھوس اقدامات سامنے آئیں گے جن کا مقصد یورپ میں ہندوستان کی سب سے اہم اسٹریٹجک شراکت داری کو تقویت دینا ہے۔

سعودی عرب میں

جس کے بعد مسلمانوں کے لیے روزہ رکھنے کا آغاز ہوگا۔ رمضان کے چاند کو دیکھنے کے لیے سعودی عرب کے مقام حوطہ سدیر پر ایک بڑا اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں محکمہ موسمیات اور فلکیات کے ماہرین نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ملک کے سات دیگر علاقوں میں بھی چاند دیکھنے کے لیے اجلاس ہوئے، جن میں جدید فلکیاتی آلات اور ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا تاکہ چاند کی درست موجودگی کی تصدیق کی جاسکے۔ سعودی میڈیا کے مطابق مملکت میں رمضان کا چاند دیکھنے کے لیے پہلی بار جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا، جس سے چاند دیکھنے کی تصدیق میں آسانی ہوئی۔ عرب میڈیا کے مطابق خلیجی ممالک میں بھی رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے۔ قطر میں سرکاری اعلان کیا گیا ہے کہ یکم رمضان بدھ 18 فروری سے شروع ہو گا۔ اسی طرح متحدہ عرب امارات میں بھی رمضان المبارک کا آغاز بدھ 18 فروری سے ہوگا۔ اس اعلان کے بعد دونوں ممالک میں رمضان کے لیے تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں، جبکہ مساجد، عبادت گاہیں اور مختلف تنظیمیں رمضان کی تقریبات کے انعقاد کی تیاری میں مصروف ہیں۔ دوسری جانب ملیشیا اور ترکی میں چاند نظر نہیں آیا، جس کے بعد وہاں 19 فروری کو یکم رمضان المبارک کا اعلان کیا گیا۔ اسی طرح سنگاپور، برونائی، آسٹریلیا اور عمان میں بھی رمضان کا آغاز 19 فروری سے ہوگا۔ اس طرح دنیا کے مختلف حصوں میں رمضان کا آغاز الگ الگ دنوں میں ہوگا، جو چاند دیکھنے کے فرق کی وجہ سے ہے

ایل جی

کرنے انسانی تہذیب کی رفتار کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ جو نوجوان ان ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کریں گی وہ آنے والی صدی کے لیے اصول لکھیں گی،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ وہ "انووتھون 1.0" کے تحت 48 گھنٹے کی قومی سطح کے ہیکاتھون کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ ہنر، انکیوبیشن، انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ سینٹر جموں یونیورسٹی کے زیر اہتمام ہیکاتھون کا مقصد جدت طرازی کو فروغ دینا، ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرنا اور کاروباری ذہنیت کو مضبوط بنانا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج ہندوستان کے نوجوان مستقبل کو کنارے سے نہیں دیکھ رہے ہیں بلکہ وہ آرکیٹیکٹس، معمار، اس کے ڈیزائنر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی اختراعات اور جدید خیالات، جدید تحقیق ہماری قوم کی تقدیر بدلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ نوجوان نسل کو تبدیلی کی اختراعات کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ Developed India@2047 محض ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ ایک عہد کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو اپنے آپ سے اور آنے والی نسلوں سے کیا گیا وعدہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ہمارے کیمپس محض ڈگری دینے والے اداروں سے آگے بڑھتے ہیں اور وہ آئیڈیاز کے کارخانوں، اختراع کی ورکشاپس میں تبدیل ہو گئے ہیں جہاں امکانات واضح شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے انووتھون 1.0 کے ذریعے کلاس روم تھیوری اور مستند سیکھنے، تجریدی تصورات اور عملی اطلاق کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے جموں یونیورسٹی کی اس منفرد کوشش کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ Innovathon 1.0-AI کے پانچ موضوعاتی ستون، سائبر فزیکل سسٹم، سسٹین ایبلٹی، ہیلتھ ٹیک، اور ذمہ دار ٹورازم ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف ہندوستان کے سفر میں حقیقی چیلنجوں اور مواقع کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تعلیمی اداروں کو کاروباری جذبے کو فروغ دینے، اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور پروٹو ٹائپس اور پروڈکٹس، تصورات اور کمپنیوں کے درمیان دراڑ کو بند کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہنر جو صرف پانچ سال پہلے روزگار کی ضمانت دیتے تھے اب متروک ہو رہے ہیں۔ "مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، بلاک چین، کوانٹم کمپیوٹنگ، اور مصنوعی حیاتیات اب دور دراز کے افق نہیں ہیں - یہ ہمارے حال اور تیز رفتاری سے ترقی پذیر ہونے کی وضاحت کرتے ہیں۔ کلاس روم کو غیر فعال سیکھنے سے فعال تخلیق تک محور ہونا چاہیے۔ طالب علموں سے یہ پوچھنا بھول جائیں، "آپ کیا جانتے ہیں؟" - "یا لازمی ہے، "آپ کیا بنا سکتے ہیں؟" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اسپاٹ لائٹس کو انفرادی گولڈ میڈل کی شاندار کارکردگی سے بین الضابطہ ٹیم ورک کی طرف منتقل ہونا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ اے آئی ٹولز کا مقصد انسانی ذہانت کو تبدیل کرنا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد اسے بڑھانا اور انسانی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ "جیسا کہ سائبر فزیکل سسٹم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز ڈیجیٹل اور فزیکل دنیا کے درمیان سرحدوں کو دھندلا کر دیتی ہیں، ہمیں ایسے مضبوط اور محفوظ حل تیار کرنے چاہئیں جو محض تکنیکی سامعین کو چکاچوند کرنے کے بجائے حقیقی طور پر عام لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنائیں،" انہوں نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں اور صنعت کاروں پر زور دیا کہ وہ ایک سے چلنے والے جوابات کی ترجیحات پر توجہ دیں اور مناسب تصورات کو سفر کریں اور انہیں قابل عمل تجارتی ٹولز میں تبدیل کریں جو معاشرے، کلیدی شعبوں اور قومی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کو بتایا کہ "علم کو تخلیق میں، سائنس کو ہم آہنگی میں، اور خواہشات کو کامیابیوں میں تبدیل کریں۔ صرف مستقبل میں حصہ نہ لیں بلکہ اس کی تعریف کرنے کے لیے تیار رہیں،" لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا۔ پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر، جموں یونیورسٹی؛ پروفیسر الکا شرما، ڈائریکٹر SIIEDC؛ پروفیسر انیل گپتا، ڈاکٹر جتندر منہاس، فیکلٹی ممبران، اور اختراع کاروں، اسٹارٹ اپ انٹرپرینیورز نے بڑی تعداد میں تقریب کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔

ریاستی درجہ کی بحالی

حل کے لئے امیدیں بہت زیادہ ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ 14 مقامات دوبارہ کھل گئے ہیں۔ انہیں بند رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یوسمرگ اور دودھ پتھری جیسے علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں رہنے والے لوگوں کو سیاحت کے بند ہونے سے نقصان اٹھانا پڑا۔ اب ہمارا سیزن شروع ہو رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ ہر کوئی ان جگہوں کی خوبصورتی سے فائدہ اٹھائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاست کی بحالی کے معاملے پر بات چیت کا عمل جاری ہے، لیکن اس میں توقع سے زیادہ وقت لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ہمیں امید تھی کہ کوئی اچھی خبر ملے گی، اب بھی ہم نے امید نہیں کھوئی ہے۔ مرکزی حکومت کے ساتھ مسلسل بات چیت جاری

ہے۔ اسے ڈیڑھ سال سال ہو چکے ہیں، اور امید ہے کہ ہمیں مثبت اپ ڈیٹ کیلئے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کے لیے شکریہ ادا کیا، جنہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد گزشتہ سال اپریل میں بند کر دیا گیا تھا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حال ہی میں، مرکزی وزیر داخلہ جموں آئے تھے اور میں نے ان سے بات چیت کی تھی، اس سے پہلے، میں نے دہلی میں بھی ان سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے حوالے سے میری درخواست تھی کہ جن علاقوں کو بند کیا گیا ہے انہیں دوبارہ کھول دیا جائے، ان مقامات کو بند رکھنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ ہم نے ان مقامات کو بدترین وقت میں بھی بند نہیں کیا۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ مجھے وزیر داخلہ کی طرف سے یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ ان مقامات کو دوبارہ کھول دیا جائے گا اور اب ان کے لیے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ میں اس کے لیے وزیر داخلہ کا شکر گزار ہوں۔ مقامی لوگوں کو (بند ہونے کی وجہ سے) نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب، مجھے امید ہے کہ لوگ ان خوبصورت مقامات کا دورہ کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر، جو جموں و کشمیر میں سیکورٹی اپریٹس کے سربراہ ہیں، نے پیر کو کشمیر میں 11 اور جموں خطے میں 3 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا۔ یہ مقامات ان 80 مقامات میں شامل تھے جنہیں گزشتہ سال 22 اپریل 2025 کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد زائرین کے لیے بند کر دیا گیا تھا جس میں 26 افراد ہلاک ہو گئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ بی جے پی ایم ایل اے وکرم رندھاوا کے متنازعہ ریمارکس پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سچائی کی فتح ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد سچ سامنے آ گیا۔ کیس (ان (رندھاوا) کے خلاف تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر میری معلومات درست ہیں تو ان کے خلاف سرکاری زمین پر قبضہ کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈروں کے قول وفعل میں ہمیشہ فرق ہوتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بی جے پی کی خاصیت ہے کہ ان کے قول وفعل میں فرق ہے، وہ جموں و کشمیر کی بات کرتے ہیں اور یہاں سے ایک شخص کو راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا۔ اس نے اپنے (ایم پی ایل اے ڈی) کا 90 فیصد فنڈ اتر پردیش میں خرچ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وہ (غلام علی کھٹانہ) جموں و کشمیر سے ہیں، انہوں نے یہاں ایک سرکاری گھر لیا ہے۔ کھٹانہ صاحب یہاں رہتے ہیں اور یہیں سے کام کرتے ہیں لیکن جب سی ڈی ایف کی بات آتی ہے تو وہ اس کا 90 فیصد یوپی میں خرچ کرتے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں بجلی کی فراہمی کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ عہدیداروں کے اجلاس کی صدارت کریں گے جہاں تمام پہلوؤں اور انتظامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام کوششیں کریں گے کہ لوگوں کو ماہ مقدس کے دوران کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ یومیہ اجرت والوں کے احتجاج پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سڑکوں پر احتجاج کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حکومت نے اسمبلی کے فلور پر اعلان کیا ہے کہ انہیں اس سال ایک طے شدہ عمل کے مطابق باقاعدہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے فلور پر کہا گیا ہے کہ انہیں ٹائم بیجل کے تحت ایک عمل کے ذریعے ریگولرائز کیا جائے گا۔ اگر کوئی انہیں سیاسی فائدے کے لیے اکسا رہا ہے تو وہ ان کے ہاتھ کا آلہ کار نہ بنیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں آپ کی بات سنوں گا اور کچھ بھی کروں گا، اگر آپ پیار سے پوچھیں گے تو مجھے ڈرانے کی کوشش نہ کریں، پھر کچھ نہیں ہوگا، اگر ان کے پاس کچھ کہنا ہے تو وہ آکر بتا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سڑکوں پر ہونے والا احتجاج ان کے یا ان کے مستقبل کیلئے اچھا نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ ہم نے کہا ہے کہ انہیں اس سال مقررہ مدت میں باقاعدہ بنایا جائے گا۔

ڈی آئی ایس

داروں، سی ایس سی ایس، لا اسکولز، عدالتی افسران، وکلاء، منتظمین، فیلڈ اہلکاروں، طلبہ اور سول سوسائٹی نمائندگان کے درمیان بامعنی مکالمے کے فروغ کی مسلسل کوششوں کا حصہ تھی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے قانون و انصاف و وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور، ارجن رام میگھوال تھے۔ ان کے ہمراہ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ارون پلی بھی موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز روایتی چراغ روشن کرنے کی تقریب اور مقامی فنکاروں کی جانب سے "وندے ماترم" کی ثقافتی پیشکش سے ہوا، جو بھارت کے قومی گیت "وندے ماترم" کی 150 ویں سالگرہ کی مناسبت سے پیش کی گئی۔ استقبالیہ خطاب میں سیکریٹری (انصاف)، محکمہ انصاف نے آئین ہند کے آرٹیکل A39، آرٹیکل 14 اور آرٹیکل 21 کے آئینی تقاضوں کو اجاگر کرتے ہوئے شہریوں، خصوصاً دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بسنے والوں کے لیے قابل رسائی، کم خرچ اور بروقت انصاف کی فراہمی میں ڈی آئی ایس ایچ اے کے کردار کو اجاگر کیا۔ سکریٹری (انصاف) کے خطاب استقبالیہ کے بعد پروگرام کے دوران ڈی آئی ایس ایچ اے اسکیم — "یوجنا کے آیام مسئلہ سے نیا تک پہنچ" کے عنوان سے ایک مختصر معلوماتی ویڈیو دکھائی گئی، جس کا مقصد شہریوں میں ٹیلی لا سروس کے طریقہ کار اور قبل از مقدمہ قانونی مشاورت تک آسان رسائی میں اس کے کردار سے متعلق آگاہی پیدا کرنا تھا۔ ویڈیو میں ٹیلی لا کا نیائے بندھو پروگرام کے ساتھ انضمام اور نیائے سہایکس کی معاونت کو بھی اجاگر کیا گیا، جس کے ذریعے مستحقین کو مستند قانونی ماہرین اور پرو بونو وکلاء سے جوڑا جاتا ہے، یوں نچلی سطح پر قانونی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنایا جاتا ہے۔ تقریب کے دوران ٹیلی لا کے تحت پینل وکلاء، نیائے سہایکس اور ولیج لیول انٹرپرینیورز (وی ایل ایز) سمیت نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو انصاف تک آخری مرحلے کی رسائی کو مضبوط بنانے میں ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا جبکہ بروقت قانونی معاونت کی فراہمی، قانونی آگاہی کے فروغ اور ٹیلی لا و متعلقہ اقدامات کے مؤثر نفاذ میں ان کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ اس تقریب اعزاز نے نچلی سطح کے کارکنان کے اہم کردار کو اجاگر کیا جو خاص طور پر دور دراز اور محروم علاقوں میں شہریوں کو بااختیار بنانے اور نظام انصاف پر عوامی اعتماد کو مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ تقریب میں معزز شخصیات کے خطابات شامل تھے، جن میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کلیدی خطاب بھی شامل تھا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ارجن رام میگھوال نے کہا کہ آئین ہند انصاف، مساوات اور وقار کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلی لا، نیائے بندھو اور قانونی خواندگی پروگرام جیسے اقدامات ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے سماجی و معاشی انصاف کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال نے قانونی خدمات کو شہریوں کے قریب لا کر نظام انصاف کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے خطاب کے بعد، مہمان خصوصی وزیر قانون و انصاف (آزادانہ چارج) ارجن رام میگھوال نے مرکزی پیغام کو دہراتے ہوئے کہا کہ "ملک کے آئین کے مطابق سب کو انصاف حاصل کرنے کا حق ہے اور اس ورکشاپ کا بھی یہی مقصد ہے"، اور اس بات پر زور دیا کہ انصاف ہر شہری تک پہنچے، خواہ وہ دیہات، پہاڑی علاقوں یا ساحلی خطوں میں رہتا ہو۔ انہوں نے چیف جسٹس جناب ارون پلی کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ان کے کام کے مثبت اثرات پورے خطے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ویر پریوار سہایتا یوجنا 2025 کا حوالہ دیتے ہوئے ایک فوجی کے خاندان کی داستان بیان کی تاکہ مضبوط قانونی معاونت کے نظام کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ انہوں نے چھوٹی اور موضوعاتی ورکشاپوں کے انعقاد کی حوصلہ افزائی کی تاکہ پرو بونو وکلاء کے نیٹ ورک کو وسعت دی جا سکے، اور وی ایل ایز، وکلاء اور طلبہ سے براہ راست تبادلہ خیال بھی کیا۔ اختتام پر انہوں نے پراثر انداز میں اعتماد ظاہر کیا کہ اجتماعی کوششیں جموں و کشمیر میں انصاف تک رسائی کو ایک مثالی خطے میں تبدیل کریں گی اور ٹیلی لا پروگرام کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ یہ ورکشاپ مختلف شراکت داروں کے درمیان باہمی رابطے، تجربات کے تبادلے اور پالیسی مکالمے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی، جس سے آخری مرحلے تک مؤثر انصاف کی فراہمی کے لیے ہم آہنگی اور تعاون کو تقویت ملی۔ اختتامی کلمات میں جوائنٹ سکریٹری نے تمام معزز مہمانوں، مقررین اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ورکشاپ کی کامیابی میں ان کی قیمتی شراکت کو سراہا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ اور چیف جسٹس کی رہنمائی اور موجودگی پر اظہار تشکر کیا اور محکمہ انصاف کے سکریٹری کی شہری مرکز انصاف کی فراہمی کے فروغ میں قیادت کو سراہا۔ سی ایس سی ایس پی وی، نالسا، ایس ایل ایس اے، مقامی انتظامیہ، تعلیمی اداروں، میڈیا اور دیگر شراکت داروں کی معاونت کو بھی خراج تحسین پیش کیا گیا۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ یہ ورکشاپ ڈیجیٹل اور جامع انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے اور اس امید کا اظہار کیا کہ اس کے نتائج عملی اقدامات کی صورت میں زمینی سطح پر نظر آئیں گے۔

تین برسوں کے دوران

ہوتی ہے جہاں سامان یا خدمات خرچ کی جاتی ہیں، نہ کہ جہاں وہ تیار ہوتے ہیں۔ 2017 میں نافذ کئے گئے اس نظام نے پہلے سے موجود پیچیدہ بالواسطہ ٹیکس ڈھانچے کی جگہ لے کر عملداری کو نہ صرف آسان بنایا بلکہ ٹیکس دہندگان کی ذمہ داریوں کو بھی کم کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یکساں ٹیکس نظام کے نفاذ سے کاروبار کو بڑی سہولت ملی ہے، محاصل میں شفافیت آئی ہے اور محصولات کا دائرہ بڑھا ہے، جس کے نتیجے میں ماہانہ آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ابتدا میں دیہی اور چھوٹے کاروباری طبقے کو آن لائن نظام میں مشکلات کا سامنا رہا لیکن سہولتی مراکز کے قیام، سہل کاری اسکیم، سہ ماہی گوشواروں اور دیگر اقدامات کے ذریعے ان رکاوٹوں کو دور کر لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دستکاری کے شعبے کو شرحوں میں نرمی کے ذریعے بڑا فائدہ ہوا ہے، جس کے تحت زیادہ تر دستکاری مصنوعات پانچ فیصد شرح والے زمرے میں شامل کی گئی ہیں۔ باغبانی کے شعبے میں کسانوں کی براہ راست آمدنی محصول سے مبرا ہے جبکہ صرف قدر افزائی والے کاموں پر معمولی شرح نافذ ہوتی ہے۔ سیاحت کے شعبے میں داخلہ محصول کی یکساں شرح اور ہوٹلوں پر کم شرحوں سے جموں و کشمیر آنے والے سیاحوں کو بھی بڑی سہولت حاصل ہوئی ہے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ غیر منظم، چھوٹے اور گھریلو پیداوار کاروں کو کچھ مشکلات اب بھی درپیش ہیں، جن میں گوشواروں کی ذمہ داری، ادائیگیوں میں تاخیر اور آئی ٹی سی کی واگذاری شامل ہے، لیکن حکومت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے مرحلہ وار اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

وزیر اعلی نے رمضان

لیے فعال اقدامات کریں۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں صفائی مہم کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر بڑی عبادت گاہوں، مزاروں، مساجد اور دیگر اجتماعی مقامات کے آس پاس۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ کوڑا اٹھانے کی فریکوئنسی میں اضافہ کریں اور رمضان کے دوران صفائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے عوامی خدمات کی فراہمی، شکایات کا مؤثر ازالہ اور اہم عبادت گاہوں پر ضروری انتظامات کو یقینی بنائیں تاکہ لوگوں کے لیے پرامن اور آرام دہ رمضان کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ جموں و کشمیر میں بجلی اور پانی کی فراہمی، ضروری اشیاء کی دستیابی، مارکیٹ ریگولیشن، صحت کی دیکھ بھال کی تیاری اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری جل شکتی شالین کابرا، چیف منسٹر دھیرج گپتا کے اے سی ایس؛ اے سی ایس پبلک ورکس انیل کمار سنگھ؛ کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین؛ کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، انفارمیشن کشمیر اور جموں کے ڈویژنل کمشنرز کشمیر اور جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، صحت اور طبی تعلیم اور ٹرانسپورٹ کے سکریٹریز؛ آئی جی ٹریفک جموں و کشمیر؛ ڈپٹی کمشنر سری نگر، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن؛ ڈائریکٹر انفارمیشن؛ اور کئی اہم محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں تمام ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور دیگر متعلقہ افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ کمشنر سکریٹری جی اے ڈی انفارمیشن ایم راجو نے رمضان کے مقدس مہینے کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی تیاریوں اور انتظامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ خاص طور پر سحری اور افطار کے اوقات میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی کہ اگر کٹوتی ناگزیر ہو تو کٹوتیوں کی مناسب منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جائے اور ٹرانسفارمر بینکوں کی بروقت دیکھ بھال کی جائے۔ انہوں نے سپلائی کی نگرانی کرنے کے لئے نوڈل افسروں کے عہدہ کو بھی ہدایت دی۔ اجلاس کے دوران پینے کے پانی کی مناسب دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے سپلائی کو یقینی بنائے، بشمول خصوصی ٹینکر خدمات کے اوقات میں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پانی کی قلت والے علاقوں میں افطار کے اوقات سے پہلے واٹر ٹینکرز کو تعینات کیا جائے تاکہ لوگ بغیر کسی پریشانی کے بروقت افطار کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے چاول، آٹا، چینی، ایل پی جی، پولٹری، سبزیاں، مچھلی اور دیگر روزمرہ کی ضروریات جیسی ضروری اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ اور منافع خوری کو روکنے، منصفانہ قیمتوں کے تعین اور ریٹ لسٹوں کی مناسب نمائش کو یقینی بنانے کے لیے سخت مارکیٹ چیکنگ کا حکم دیا۔ عوام کی حفاظت کے لیے میٹنگ کو چوبیس گھنٹے گشت کے ذریعے حفاظتی انتظامات کو مضبوط بنانے، تخریب کاری کے خلاف چیکنگ اور مؤثر ہجوم کو کنٹرول کرنے کے بارے میں بتایا گیا، خاص طور پر نماز جمعہ کے دوران۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اہم مقامات پر فائر ٹینڈرز تعینات کیے جائیں گے، جبکہ مساجد اور بڑے مذہبی مقامات کے ارد گرد ٹریفک کے انتظامات کو بڑھایا جائے گا تاکہ بھیڑ بھاڑ سے بچا جا سکے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رمضان المبارک کے دوران صحت کی خدمات ہائی الرٹ رہیں گی، ہنگامی طبی انتظامات اور اجتماع گاہوں پر ایمبولینس کی تعیناتی ہوگی۔ شکایات کے فوری ازالے کے لیے اسپیک ہولڈرز کے باقاعدہ اجلاس بھی منعقد کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ افطار کے اوقات میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس اور دیگر عملے کی تعیناتی کو یقینی بنائیں، یہ نوٹ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے کہ ان اوقات میں عملے کی کمی مریضوں کو لاپرواہ چھوڑ دیتی ہے۔ انہوں نے پسماندہ خاندانوں، بیواؤں اور یتیموں میں امدادی ترجیحی تقسیم کی مزید ہدایت دی اور افراد کو روکنے اور حقیقی فلاحی امداد کو یقینی بنانے کے لیے عطیات جمع کرنے کی سخت نگرانی پر زور دیا۔ ٹرانسپورٹ کی سہولیات، خاص طور پر آر ٹی سی خدمات اور ای بسوں کے بارے میں، چیف منسٹر نے مناسب روسٹر تیار کرنے کی ہدایت دی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ افطار کے اوقات میں زیادہ تر ٹرانسپورٹ سڑکوں سے غائب ہو جاتی ہے۔ انہوں نے مسافروں کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تمام محکموں کو پورے جموں و کشمیر میں صفائی ستھرائی، ضروری سامان، بلاتعطل یوٹیلیٹیز، صحت کی دیکھ بھال کی تیاری، سیکورٹی اور ٹریفک مینجمنٹ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے رمضان کے ہموار انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔

معذور افراد کے

کو 2000 روپے ماہانہ ادا کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ شرحیں نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام اور اندرا گاندھی نیشنل سوشل سیکورٹی اسکیم کے معیار کے مطابق ہیں۔ تاہم محکمہ نے اعتراف کیا کہ معذوری پنشن میں 25 فیصد اضافے کی تجویز زیر غور ہے، تاکہ اسے دیگر زمروں کے مساوی بنایا جا سکے۔

اسمبلی میں ہنگامہ

آزاد رکن شیخ خورشید احمد نے "چور مچائے شور" جیسے نعرے لگاتے ہوئے رندھاوا سے معافی کا مطالبہ کیا۔ تین روزہ تعطیل کے بعد جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، شیخ خورشید احمد نے یہ معاملہ اٹھانے کی کوشش کی لیکن اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے انہیں اپنی نشست پر بیٹھنے کی ہدایت دی کیونکہ کارروائی کا آغاز تعزیتی کلمات سے ہوا۔ ایوان نے سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ اور سابق قانون ساز کونسل رکن برج موہن شرما، جو 13 اور 16 فروری کو انتقال کر گئے تھے، کو خراج عقیدت پیش کیا اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ وقفہ سوالات تو پرامن رہا لیکن اس کے فوراً بعد تینوں ارکان کھڑے ہوگئے، نعرے بازی شروع کی اور پلے کارڈ دکھاتے ہوئے رندھاوا سے معافی کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب خود رندھاوا آٹھ کنال سے زائد جے ڈی اے اراضی پر قابض ہیں تو انہیں دوسروں پر انگلی اٹھانے کا کوئی حق نہیں۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی اور نیشنل کانفرنس کے ارکان نے بھی کانگریس اور آزاد رکن کی حمایت کی، جبکہ رندھاوا اور احتجاج کرنے والے ارکان کے درمیان تلخ کلامی جاری رہی۔ ہنگامہ اس حد تک بڑھا کہ تینوں ارکان ایوان کے صدر نشین کی نشست کی جانب بڑھنے لگے مگر اسمبلی کے محافظوں نے انہیں روک لیا۔ اسی دوران نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری اور بی جے پی کے سینئر رہنما شام لال شرما کی مداخلت سے صورتحال میں کچھ بہتری آئی۔ بعد ازاں رندھاوا نے ایوان میں وضاحتی بیان دیتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد کسی پوری برادری کو نشانہ بنانا نہیں تھا بلکہ وہ صرف ان مخصوص افراد کی بات کر رہے تھے جو ان کے حلقے کی اراضی پر قبضہ کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر میرے کسی لفظ سے یہ ثابت ہو جائے کہ میں نے کسی مخصوص برادری کی دل آزاری کی ہے، تو میں وہ الفاظ واپس لینے کے لیے تیار ہوں۔" اس پر اسپیکر نے کہا کہ رکن اسمبلی نے واضح کر دیا ہے کہ ان کا مقصد پوری کشمیری برادری کو نشانہ بنانا نہیں تھا اور اس بات کی یقین دہانی بھی کرائی کہ ایوان کی کارروائی سے وہ تمام الفاظ حذف کیے جائیں گے جو قواعد کے مطابق غیر پارلیمانی قرار پائیں گے۔

مستقلی کیلئے

چلتا ہے 57,390 مزدوروں کا تعلق کشمیر صوبے سے ہے، جبکہ 40,07 کا تعلق جموں سے ہے۔ محکموں میں، اس طرح کی مصروفیات کی سب سے زیادہ تعداد پی ایچ ای اور آئی ایف سی میں 38585، پاور ڈیولپمنٹ محکمہ میں 13,618، ایجوکیشن 12,648، فارسٹ 8,317 اور پبلک ورکس (6,801) میں ہے۔ حکومت نے ایوان کو مزید بتایا کہ 19 مارچ 2025 کے حکومتی آرڈر نمبر کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کی سربراہی چیف سکریٹری کریں گے جو ریگولرائزیشن کے معاملے کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ ایک جامع روڈ میپ کی سفارش کرنے سے پہلے کارکنوں کے مختلف زمروں، سروس رولز، مالیاتی اثرات اور قانونی اثرات کا جائزہ لے۔ حکومت نے کہا کہ اس معاملے میں قانونی، انتظامی اور مالی تحفظات شامل ہیں، بشمول آئینی دفعات اور عوامی ملازمت سے متعلق عدالتی فیصلوں کی تعمیل۔ اس میں مزید کہا گیا کہ کمیٹی کے قائم کردہ قانونی اور مالیاتی فریم ورک کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنے کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔

فرار ہونے

اہلکاروں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں دو ملازمین زخمی ہوئے۔ تینوں نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیابی حاصل کی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد پولیس نے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی، جس کے دوران دو پاکستانی شہریوں کے سراغ پنجاب کے لدھیانہ ضلع کے ایک گاؤں تک پہنچے۔ پولیس پارٹی نے وہاں چھاپہ مار کر دونوں کو گرفتار کر لیا، تاہم مقامی ملزم جیت سنگھ عرف گوگا ابھی بھی مفرور ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ فرار ہونے والے تیسرے ملزم کی گرفتاری کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں اور سرحدی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق معاملے کی سنگینی کے پیش نظر اعلیٰ افسران مسلسل کارروائی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ادھر آر ایس پورہ سیکٹر میں قائم کمسن اصلاحی مرکز سے دو پاکستانی شہریوں اور ایک مقامی بدنام زمانہ بدمعاش کی سنسنی خیز فرار کے بعد جموں و کشمیر پولیس نے چھ اہلکاروں کو فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کے الزام میں معطل کر دیا ہے۔ واقعہ پیر کی شام پیش آیا جب تینوں کمسن مرکز میں موجود پولیس اہلکاروں پر حملہ کر کے فرار ہوئے، جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ جموں و کشمیر کے پولیس سربراہ نلین پربھات، اور جموں زون کے انسپکٹر جنرل بھیم سین ٹوٹی واقعے کے فوراً بعد موقع پر پہنچے اور پورے معاملے کی ہر پہلو سے جانچ کے احکامات جاری کیے، جس میں اس بات کی تحقیقات شامل ہے کہ کمسن مرکز کے اندر ایک دیسی پستول کس طرح پہنچا اور آیا اس میں کسی اندرونی ملی بھگت کا عنصر تو شامل نہیں۔

ایس آئی اے

اکاؤنٹ چلاتے تھے اور ان پلیٹ فارمز کے ذریعے عوام، خصوصاً نوجوانوں کو اشتعال دلانے اور انتظامیہ کے خلاف منفی مہم چلانے میں سرگرم تھے۔ ایس آئی اے کے مطابق ایف آئی آر نمبر 01/2025 اس وقت درج کی گئی تھی جب مصدقہ اطلاعات موصول ہوئیں کہ پاکستان میں سرگرم کالعدم تنظیمیں لشکر طیبہ، جیش محمد اپنے مقامی ساتھیوں کے ساتھ مل کر بھارت مخالف مہم چلا رہی ہیں، جس کا مقصد نوجوانوں کو ورغلا کر دہشت گرد سرگرمیوں کی طرف دھکیلنا تھا۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران متعدد آن لائن اکاؤنٹس کی نشاندہی ہوئی جو ملزمان کے کنٹرول میں تھے اور ان کے ذریعے علیحدگی پسند بیانیہ پھیلایا جا رہا تھا۔ معاملے سے جڑے دیگر افراد کی شناخت اور کردار کا جائزہ لینے کے لیے تحقیقات بدستور جاری ہے۔ ایس آئی اے کشمیر نے کہا کہ وہ ایسے تمام عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی جو ملک کی خودمختاری، امن اور

نوجوانوں کے مستقبل کے خلاف سرگرم ہوں، چاہے وہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم استعمال کریں یا کسی محاذ آرائی کا راستہ اختیار کریں۔

جموں و کشمیر میں

اعزازیہ شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ فی الوقت کنٹریکچول ملازمین کے لیے اعزازیہ سمیت میٹرنٹی لیو کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، جبکہ ان تمام سہولیات کا اطلاق متعلقہ معاہدے اور سکیموں کے قواعد کے مطابق ہوتا ہے۔

مہجعر نگر سرینگر

بھی سیکورٹی ایجنسی نے اس حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ یاد رہے کہ ایجنسی کی جانب سے سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی۔ جموں و کشمیر خاص کر وادی میں علیحدگی پسند حلقوں یا عسکری تنظیموں کے ساتھ راست یا بالواسطہ تعلقات رکھنے والے افراد کے گھروں اور دفاتر پر کئی مرتبہ چھاپے مارے گئے۔ علاوہ ازیں، ماضی میں عسکری صفوں میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد یا گزشتہ تین دہائیوں کے دوران پاکستان یا پاکستان زیر قبضہ کشمیر میں مستقل رہائش اختیار کرنے والے افراد کے گھروں پر بھی چھاپے مارے گئے۔ بعض اوقات چھاپوں کے دوران نہ صرف گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں بلکہ ایجنسی کے مطابق قابل اعتراض مواد بھی ضبط کیے گئے۔ وہیں دہلی میں ہوئے کار بم دھماکے کے بعد این آئی اے نے وادی کشمیر میں کئی مقامات پر چھاپے مارے جن میں رہائشی مکانات، باغات حتیٰ کہ جنگلی علاقے بھی شامل ہیں۔

شہریوں کے لئے بروقت

اس سکیم کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا، "مجھے امید ہے کہ اس ورکشاپ کے بعد ہم مرکزی حکومت اور وزارت انصاف کے ساتھ مل کر دیکھیں گے کہ اس سکیم کو کس طرح مزید مضبوط اور وسعت دی جا سکتی ہے۔ ہم مزید وکلا پرو بونو کو جوڑیں گے تاکہ ہر شخص بروقت اور مناسب مقام پر انصاف حاصل کر سکے۔" ورکشاپ ٹیلی لا اقدام کے تحت منعقد کی گئی، جو "ڈیزائننگ انوویٹو سولیوشنز فار ہولسٹک ایکسس ٹو جسٹس (ڈی آئی ایس ایچ اے)" کے تحت ایک مرکزی شعبہ جاتی سکیم ہے جسے مرکزی وزارت قانون و انصاف کے محکمہ انصاف کے ذریعے عملایا جا رہا ہے۔ اس تقریب سے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے قانون و انصاف ارجن رام میگھوال نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں چیف جسٹس جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی، سیکرٹری وزارت قانون و انصاف نیرج ورما اور دیگر سینئر افسران و شراکت داروں نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلی لا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام تنازعات کو عدالتوں تک پہنچنے سے پہلے حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "صرف وہ مقدمات عدالت میں آنے چاہئیں جہاں عدالتی سماعت ضروری ہو۔ ٹیلی لا قانون کی وضاحت، عوام کو ان کے حقوق سے آگاہ کرنے اور ثالثی کو فروغ دینے میں مدد دیتا ہے۔ اگر مسائل عدالت پہنچنے سے پہلے حل ہو جائیں تو عدالتوں پر دباؤ کم ہو جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ جہاں شہری علاقوں میں وکلا تک رسائی آسان ہو سکتی ہے وہاں دور دراز علاقوں کے لوگ اکثر اپنے حقوق اور قانونی حل سے بے خبر رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "دیہی اور پسماندہ علاقوں میں وکیل تک پہنچنا آسان نہیں۔ ٹیلی لا ان لوگوں کو ٹیکنالوجی کے ذریعے قانونی مدد سے جوڑتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بالخصوص جموں و کشمیر کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے انصاف تک سستی، مؤثر اور بروقت رسائی کو یقینی بنانے میں ٹیکنالوجی سے چلنے والی قانونی خدمات کے تبدیلی بخش کردار پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آئین کے تحت ہر شہری کو انصاف کا حق حاصل ہے اور انصاف میں تاخیر انصاف کے انکار کے مترادف ہے۔ اگر انصاف حاصل کرنے میں زیادہ وقت لگے تو یہ نہ ملنے کے برابر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ملک بھر کی عدالتیں مقدمات میں اضافے اور اس کے بوجھ کی وجہ سے شدید دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں۔ عدالتوں اور حکومت کی کوششوں کے باوجود اس چیلنج کا حل متعدد سطحی حکمت عملی کا متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا، "عدالتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے صرف تین طریقے ہیں کہ آنے والے مقدمات جلد نمٹائے جائیں، زیر التوا مقدمات کم کیے جائیں اور سب سے اہم بات یہ کہ غیر ضروری نئے مقدمات عدالتوں تک نہ پہنچیں۔" وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ٹیلی لا اسکیم نے جموں و کشمیر میں نمایاں پیمانے پر وسعت اختیار کی ہے۔ انہوں نے کہا، "شروع میں صرف دو اضلاع شامل تھے، اب یہ 20 اضلاع تک پھیل چکی ہے 4,000 سے زیادہ پنچایات کا احاطہ کیا جا رہا ہے اور 7.5 لاکھ سے زیادہ قانونی مشورے دیے جا چکے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا، "صرف یہ اعداد و شمار کافی نہیں ہیں جب تک یہ نہ جان لیں کہ یہ کافی ہیں یا ہم مزید بہتری لا سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ورکشاپ منعقد کی گئی تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور اسکیم دیگر ریاستوں کے مقابلے میں کتنی کامیاب رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ دیگر جگہوں پر اپنائی گئی بہترین پریکٹسز سے سیکھنا اور انہیں مقامی سطح پر نافذ کرنا اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلی لا کے نفاذ میں کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ اس اقدام نے ان سینٹروں کے لیے نئے کام کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں شکر گزار ہوں کہ ٹیلی لا کے ذریعے کامن سروس سینٹروں کو زیادہ کام مل رہا ہے۔

رٹائیرڈ ڈی آئی اے

راج ایکٹ 1989 کے سیکشن 36 کی ذیلی دفعہ 3)) کے تحت کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، شانت مانو پانچ سال کی مدت تک یا 70 سال کی عمر تک، جو بھی پہلے ہو اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ تقرری اس کے چارج سنبھالنے کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگی۔ ان کی تقرری کی شرائط و ضوابط حکومت کی طرف سے الگ سے مشتہر کیے جائیں گے۔

حکومت جنگلات کے

تحت انجام دیا جاتا ہے اور سب سے کم بولی دینے والا ٹھیکیدار (ایل 1) منظور شدہ معیارات کے مطابق سامان فراہم کرتا ہے جس سے شفافیت اور مالی نظم و ضبط کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ وزیر نے کھیر کے درختوں کی کٹائی کے حوالے سے کہا کہ ان کی کٹائی جموں و کشمیر ٹمبر، فارسٹ لینڈ کیٹرز اکیشیا کیچ (مینجمنٹ پلان) رولز 2016 کے تحت کی جاتی ہے، جو سینٹرل ایمپاورڈ کمیٹی کی سفارشات اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق وضع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان قواعد کے رول 8(5) (ایس آر او 111 آف 2016) کے تحت کسانوں کو مقررہ ضوابط کے مطابق یونٹی سے باہر کھیر کی لکڑی فروخت کرنے کی اجازت ہے۔ وزیر نے ایوان کو بتایا کہ 31 دسمبر 2025 تک جموں و کشمیر میں 19,496.73 ہیکٹر جنگلاتی اراضی تجاوزات کی زد میں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ جنگلات نے تجاوز شدہ زمین کی بازیابی کے لئے مسلسل اقدامات شروع کیے ہیں جن میں تفصیلی سروے اور جنگلاتی حدود کی حد بندی، انڈین فارسٹ ایکٹ 1927 کی دفعہ 79 (اے) کے تحت نوٹسوں کا اجرا، انسداد تجاوزات مہم، فصیل بندی اور بازیاب شدہ زمین کی مقامی انواع کے ذریعے بحالی، جیو ریفرنسڈ نقشوں اور فارسٹ پروٹیکشن فورس کی نگرانی میں اضافہ اور جدید ٹیکنالوجی جیسے ریموٹ سینسنگ، جی پی ایس اور ڈرونز کا استعمال شامل ہے۔ انہوں نے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں طویل مدتی ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جنگلاتی نظم و نسق کو مضبوط بنانے، غیر قانونی تجاوزات کو روکنے اور ماحولیاتی دیرپائی کے فروغ دینے کے لئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔

بانڈی پورہ میں

لگایا اور کمیٹی کی جانب سے تصدیق کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 40 کنال زمین کے علاقے میں زرعی فصل کا نقصان ہوا اور متعلقہ محکموں نے نقصانات کا تخمینہ لگایا اور 40 کسانوں کے معاملات پر کارروائی کی گئی۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ 21 فائدہ مستفیدین کے مویشیوں کے نقصان کا بھی فیلڈ ایجنسیوں کی جانب سے تخمینہ لگایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موبائل ویٹرنری یونٹوں کو مویشیوں سے متعلق ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ٹول فری ہیلپ لائن 1962 کے ذریعے فعال رکھا گیا ہے تاکہ کسانوں کی دہلیز پر بروقت ویٹرنری اور مویشیوں کی صحت خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ مویشی و بھیڑ پالن نے فٹ اینڈ ماؤتھ بیماری، گانٹھ کی جلد بیماری، ہیمرجک سیپٹیسیمیا اور بلیک کوارٹر کے خلاف صد فیصد کوریج کے ساتھ مفت ویکسینیشن مہم بھی چلائی ہے۔ اس کے علاوہ مویشیوں کے مالکان میں مفت کیڑے مار ادویات بھی تقسیم کی گئی ہیں تاکہ آفات کے بعد بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

جموں و کشمیر میں جنگلی

کپواڑہ میں 1173 کیسز ریکارڈ کیے گئے اور سب سے زیادہ اموات چار ہیں۔ ضلع میں 23 زخمی بھی ہوئے۔ ڈوڈہ اور اننت ناگ میں تین تین، جبکہ بارہمولہ اور بانڈی پورہ میں دو دو اموات ریکارڈ کی گئیں۔ ادھم پور، کشتواڑ اور پونچھ میں ایک ایک موت کی اطلاع ہے۔ کشتواڑ میں 998، بارہمولہ میں 950 اور ڈوڈہ میں 826 کیس رپورٹ ہوئے۔ راجوری میں 756 کیسز اور 15 زخمی ہوئے۔ اننت ناگ میں 11 زخمیوں کے ساتھ 667 کیس رپورٹ ہوئے۔ بانڈی پورہ میں 750 کیسز اور نو زخمی درج ہوئے۔ پلوامہ میں 3367 کیسز اور 12 زخمی ہوئے جبکہ شوپیاں میں 224 کیسز اور 10 زخمی ہوئے۔ جموں کے علاقے میں ادھم پور میں 230، کٹھوعہ میں 190، راجوری میں 110 اور پونچھ میں 70 کیس رپورٹ ہوئے۔ ریاسی میں 15 کیسز ریکارڈ کیے گئے، جبکہ سانبہ میں کوئی رپورٹ نہیں ہوئی۔ مالی 2024 سے 25 تک، حکومت نے کہا کہ اب تک 6360 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں 213 زخمی اور 14 اموات ہوئیں۔ جموں ضلع میں ایک بار پھر سب سے زیادہ کیسز 1341 رپورٹ ہوئے۔ اننت ناگ میں 637، راجوری میں 686، کشتواڑ میں 673 اور ڈوڈہ میں 609 کیس درج ہوئے۔ کپواڑہ میں تین، ڈوڈہ میں تین اور اننت ناگ میں دو اموات کی اطلاع ملی۔ پلوامہ میں 30 زخمیوں کے ساتھ ایک موت ریکارڈ کی گئی۔ پونچھ میں ایک کی موت اور 25 کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ حکومت نے مزید بتایا کہ جموں خطے میں متاثرہ افراد کی عمریں 15 سے 60 سال کے درمیان ہیں، جب کہ کشمیر کے علاقے میں یہ 4 سے 70 سال کے درمیان ہے۔

پی ڈی پی ایم ایل

میں جموں کے لیے منظور شدہ ڈرائی پورٹ ابھی تک شروع نہیں ہو سکا۔ انہوں نے زرعی و باغبانی شعبے میں حکومت کی تکنیکی کوششوں کی تعریف کی مگر بتایا کہ

30 لاکھ کنال سیب کے رقبے میں سے صرف 30 ہزار کنال پر ہی ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن ممکن ہو سکی ہے، جسے فوری طور پر بڑھانے کی ضرورت ہے۔ پاور نے سود سے پاک قرضے فراہم کرنے، شمالی و وسطی کشمیر میں آگاہی بڑھانے، بورویل تعمیر میں درپیش رکاوٹیں دور کرنے اور نہروں و ندی نالوں کی ڈیسلٹنگ کو ایم جی نریگا کے تحت مشن موڈ میں لینے کی بھی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس فری ٹریڈ پالیسی پر محدود اختیارات ہیں، اس لیے تمام جماعتوں بی جے پی، کانگریس اور دیگر کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر کسانوں کا مشترکہ موقف مرکز تک پہنچانا ناگزیر ہو چکا ہے۔

جامع مسجد میں رمضان

آنے والوں کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ نماز تراویح کے لیے خصوصی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے اور ماہر و خوش الحان قاری القرآن کی امامت میں قرآن مجید کی قرات اور تلاوت کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ عبادت گزاروں کے لیے رمضان روحانی طور پر بابرکت اور پرسکون ہو۔ میرواعظ نے انجمن کے عہدیداروں اور عملے کو ہدایت دی کہ بجلی، پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، قالینوں اور صوتی نظام سمیت تمام اندرونی انتظامات کو بہتر منظم اور فعال رکھا جائے۔ انتظامیہ سے بھی رابطہ کیا جائے گا تاکہ رمضان المبارک کے دوران بلاتعطل بجلی، بہتر ٹریفک نظم و نسق اور جامع مسجد کے اطراف صفائی و نکاسی آب کا خاص خیال رکھا جائے۔ انجمن کے اراکین اور عملے نے یقین دہانی کرائی کہ وہ جامع مسجد کی حرمت و تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیں گے تاکہ نمازیوں کو ایک منظم، پرسکون اور روحانی ماحول میسر آ سکے۔

20 ایم وی اے

انفراسٹرکچر کو نمایاں طور پر مضبوطی ملنے کی توقع ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات ایم ایل اے کی عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں، اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ 50 ایم وی اے ٹرانسفارمر کی تنصیب سے علاقے میں بجلی کی قلت کا مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے گا۔

کپوارہ میں الگ

کپوارہ ضلع لولاب بلاک ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ماتحت ہے، اس لیے الگ اتھارٹی قائم کرنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کی گئی اور نہ ہی رواں سال ایسی کسی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ ٹورزم ڈپارٹمنٹ کے انڈر سیکریٹری کے مطابق موجودہ اتھارٹی علاقے کی سیاحتی ترقی کے لیے تمام ضروری ذمہ داریاں نبھا رہی ہے اور مستقبل قریب میں اضافی اتھارٹی کے قیام کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

بارھمولہ میں

لیے ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا شامل تھا۔ ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج نے اپنے افتتاحی خطاب میں انٹیلی جنس کی زیر قیادت پولیسنگ کی اہم اہمیت پر زور دیا اور امن عامہ کے تحفظ اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان ہموار تال میل پر زور دیا اور پیشہ ورانہ ترقی میں پیش قدمی کے طور پر اس اقدام کی تعریف کی۔ آج کی تقریب میں، ٹرینی افسران اور مہمان مقررین کو ان کے عزم اور شراکت کا اعتراف کرتے ہوئے شرکت کے سرٹیفکیٹس اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ یہ پروگرام حصہ لینے والے افسران کی پیشہ ورانہ ترقی میں نمایاں طور پر حصہ ڈالے گا، انہیں عصری پولیسنگ کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیز مہارتوں اور وسیع تناظر سے آراستہ کرے گا، جبکہ جموں و کشمیر پولیس کی مسلسل سیکھنے، صلاحیتوں کی تعمیر اور تمام رینکوں میں بہترین کارکردگی کو فروغ دینے کے لیے غیر متزلزل لگن کو اجاگر کرے گا۔

حضرت میر سید

تصوف کے اہم نکات پر خطاب فرمایا۔ انہوں نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت حقانی رحمۃ اللہ علیہ روحانی میدان اور دینی علوم کیلئے منبع تھے۔ وہ ریاضت شاقہ اور عبادات میں لاثانی تھے۔ حقانی میموریل ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی، بشیر احمد ڈار جنرل سکریٹری اور عہدہ داران وارا کین بشمول سید زاہد حقانی، سمیع اللہ حقانی، عبدالرشید ملک ضلع صدر بڈگام، شوکت احمد ملک صدر ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن، بشیر احمد صوفی، بشیر احمد جا ڈورہ سمیت خاندان حقانیہ سے تعلق رکھنے والے مریدین اور محبین کی ایک کثیر تعداد نے ان روح پرور مجالس میں شرکت کی۔ کل 18 فروری مطابق 29 شعبان المعظم صبح ساڑھے آٹھ بجے سے نماز ظہر تک مولود مسعود ختمات المعظمات، درود و اذکار کے علاوہ مختصر سیرتی خطابات کا اہتمام ہوگا

فاروق بڈگامی کی

اس موقع پر معروف ادا کار زبیر جوش اور منتظر محی الدین بطور مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ایوان میں تشریف فرما تھے۔ تقریب کا آغاز انجینئر بلال احمد قاسمی کی نعت رسول مقبول سے ہوا جس نے محفل کو روحانیت اور عقیدت کی فضا سے معطر کر دیا۔ اپنا استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر مدثر یوسف نے کہا کہ فارق بڈگامی ایک ہمہ جہت ادبی شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے شاعری، تنقید اور ترجمہ نگاری کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ تقریب پر ڈاکٹر عبدل واحد نے فارق بڈگامی کی شخصیت اور ادبی خدمات پر مفصل مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے اپنے مقالے میں کہا کہ فارق بڈگامی کی شاعری میں عصری حسیت، فکری گہرائی اور انسانی اقدار کی ترجمانی نمایاں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فارق بڈگامی نے ترجمہ نگاری کے ذریعے مختلف زبانوں اور تہذیبوں کے درمیان ایک مضبوط رابطہ قائم کیا اور کشمیری ادب کو نئی جہتوں سے روشناس کرایا۔ تقریب کے دوران سید مسعود شاداب کے شعری مجموعے "کتھ سیزاران ہنز" کی رسم رونمائی بھی انجام دی گئی۔ اس کتاب پر سلیم یوسف نے مقالہ پیش کرتے ہوئے اسے معاصر ادب میں ایک اہم اضافہ قرار دیا۔ تقریب کا ایک اہم حصہ فارق بڈگامی کی غزل کے ایک مصرعے پر منعقدہ طرحی مشاعرہ تھا۔ مشاعرے میں متعدد شعراء نے شرکت کی اور اپنے کلام کے ذریعے فارق بڈگامی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ شعراء نے اپنے اشعار میں فکری اور جذباتی پہلوؤں کو خوبصورتی سے پیش کر کے سامعین سے داد وصول کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی فیاض تلگامی نے اپنے خطبے میں کہا کہ فارق بڈگامی ایک صاحب طرز شاعر اور صاحب فکر دانشور تھے جنہوں نے اپنے قلم کو معاشرتی بیداری کا وسیلہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ فارق بڈگامی کی تخلیقات آج بھی قاری کو غور و فکر کی دعوت دیتی ہیں اور نئی نسل کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔ انہوں نے ادبی اداروں پر زور دیا کہ وہ ایسی تقاریب کا تسلسل برقرار رکھیں تاکہ ادبی ورثہ محفوظ اور فروغ پاتا رہے۔ صدر مجلس اختر منصور نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ فارق بڈگامی عہد حاضر کے ان باوقار قلمکاروں میں شامل تھے جنہوں نے ادب کو محض جذباتی اظہار تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے فکری اور سماجی شعور کی بیداری کا ذریعہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ فارق بڈگامی کی شاعری میں روایت اور جدت کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے اور ان کے ہاں لفظ اپنے پورے وقار اور معنویت کے ساتھ جلوہ گر ہوتے ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اسسٹنٹ ایڈیٹر کلچرل اکیڈیمی ڈاکٹر شبنم رفیقی نے نہایت خوش اسلوبی اور سلیقے سے انجام دیئے۔ تقریب کے اختتام پر فاروق بڈگامی کے پوتے بشارت حسین نے کلچرل اکیڈیمی کے ساتھ ساتھ مہمانوں، مقالہ نگاروں اور شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ فارق بڈگامی کی ادبی خدمات کو آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ اجاگر کیا جاتا رہے گا۔

رمضان المبارک سے

بغیر کسی دقت کے خریداری کر سکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایسے معائنے آئندہ دنوں میں بھی جاری رہیں گے تاکہ مارکیٹ میں نظم و نسق برقرار رہے اور صارفین کو مکمل اطمینان حاصل ہو سکے

این آئی ٹی سرینگر

نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز انڈس پارک میں ایم ایس ایم ای پروجیکٹ اسٹال کے افتتاح سے ہوا، جس کے ساتھ ہی خطے میں ایم ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے پر مبنی دن بھر کی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ تقریب کی صدارت این آئی ٹی سرینگر کے رجسٹرار پروفیسر عتیق الرحمن نے کی، جبکہ اس موقع پر ایم ایس ایم ای۔ڈی ایف او سرینگر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جناب ساحل الاقہ بند مہمان خصوصی تھے۔ یونیورسٹی کے ڈین و ڈین الاقوامی امور پروفیسر ایم اے شاہ، پروفیسر نذیر احمد شیخ اور دیگر فیکلٹی اراکین بھی تقریب میں موجود تھے۔ ڈاکٹر دنیش کمار راجندرن اس تقریب کے نوڈل آفیسر اور کنوینر تھے۔ این آئی ٹی سرینگر کے ڈائریکٹر پروفیسر بنود کمار کنا وجیا نے اپنے خطاب میں اختراع، صنعت کاری اور قومی تعمیر کے فروغ کے لیے ادارے کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیزائن اسکیم جیسے منظم معاونتی نظام کے ذریعے ایم ایس ایم ایز کو بااختیار بنانا خود انحصاری اور معاشی استحکام کے وسیع تر وژن سے ہم آہنگ ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب ساحل الاقہ بند، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایم ایس ایم ای۔ڈی ایف او سرینگر نے وزارت ایم ایس ایم ای کی مختلف فلیگ شپ اسکیموں پر روشنی ڈالی اور صنعت کاروں کو ڈیزائن اسکیم کے تحت دستیاب مالی و تکنیکی معاونت سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے طویل مدتی ترقی اور پائیداری کے لیے باضابطہ رجسٹریشن، ڈیجیٹل تعمیل، معیاری سرٹیفکیشن اور سرکاری خریداری پلیٹ فارمز میں شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ مکینیکل انجینئرنگ شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر ایم حنیف نے ایم ایس ایم ایز کو تکنیکی مہارت، لیبارٹری سہولیات، پروٹو ٹائپنگ سپورٹ اور مشاورتی خدمات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو صنعتی مسائل کے عملی حل اور نچلی سطح پر اختراع کے فروغ میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ رجسٹرار پروفیسر عتیق الرحمن نے روزگار کی فراہمی اور معاشی ترقی میں ایم ایس ایم ایز کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازوں، تعلیمی اداروں اور صنعت کے مابین مسلسل روابط علاقائی ترقی کو تیز کرنے اور پائیدار کاروباری ادارے قائم کرنے کے لیے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے تحقیق، مشاورت اور ٹیکنالوجی منتقلی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور صنعت کاروں کو تحقیق پر مبنی مصنوعات کی تیاری اور جدید خیالات کی کمرشلائزیشن کے لیے این آئی ٹی سرینگر کے تعاون کی سراہا۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطاب میں ڈاکٹر دنیش کمار راجندرن، نوڈل آفیسر ایم ایس ایم ای ڈیزائن اسکیم، این آئی ٹی سرینگر نے ورکشاپ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم ماہرین ڈیزائن مداخلت اور مالی معاونت کے ذریعے مصنوعات کی مسابقت بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات اختراع کاروں اور سرکاری معاونتی نظام کے درمیان ایک کلیدی پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ گرینوویٹر انکیوبیشن فاؤنڈیشن کے پرنسپل انویسٹی گیٹر ڈاکٹر سید پرویز نے انکیوبیشن سپورٹ کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی

اور کہا کہ اسٹارٹ اپس کو ادارہ جاتی رہنمائی، تحقیقی سہولیات اور سرکاری اسکیموں سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے تاکہ وہ پائیدار ترقی حاصل کر سکیں اور وسیع منڈیوں میں مسابقت کر سکیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں اختراع پر مبنی صنعت کاری کے فروغ کے لیے صنعت و جامعہ کے مضبوط اشتراک کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ افتتاحی سیشن کا اختتام ایم ایس ایم ای اور ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ایچ ایس پالی کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد ہونے والے تکنیکی سیشنوں میں ایم ایس ایم ایز کی مالی مواقع، ایم ایس ایم ای پی ڈی سی کے ذریعے سہولت کاری، ایم ایس ایم ای اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم، ایم ایس ایم ای ڈیزائن اسکیم کے لیے درخواست کا طریقہ کار، اور ایم ایس ایم ایز کے لیے جی ای ایم خریداری کے عمل جیسے موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ورکشاپ کا اختتام اختتامی سیشن اور اسناد کی تقسیم کی تقریب کے ساتھ ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد شرکاء کو ایم ایس ایم ای فریم ورک کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرنے کے لیے خصوصی تکنیکی نشستیں منعقد کی گئیں۔ پہلا سیشن، جس کا موضوع ایم ایس ایم ای میں مالی مواقع تھا، جناب ساحل الاقہ بند نے پیش کیا، جس میں انہوں نے وزارت ایم ایس ایم ای کے تحت دستیاب مختلف مالی معاونتی اسکیموں اور سپورٹ میکانزم پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد اعجاز حسین نے ایم ایس ایم ای پی ڈی سی میں سہولت کاری پر سیشن پیش کیا، جس میں انہوں نے پروسیس اینڈ پروڈکٹ ڈیولپمنٹ سینٹرز کے کردار، تکنیکی معاونت، ٹیسٹنگ سہولیات اور ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن خدمات کی وضاحت کی۔ ڈاکٹر سید پرویز نے ایم ایس ایم ای اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم پر ایک جامع سیشن لیا، جس میں انکیوبیشن سپورٹ، اختراعی حکمت عملیوں اور ادارہ جاتی اشتراک کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کے سیشن میں ڈاکٹر دنیش کمار راجندرن نے ایم ایس ایم ای ڈیزائن اسکیم کے لیے درخواست کے طریقہ کار پر تفصیلی پریزنٹیشن دی، جس میں اہلیت کے معیار، درکار دستاویزات اور درخواست جمع کرانے کے مراحل کی وضاحت کی گئی۔ تکنیکی مباحثوں میں جی ای ایم خریداری برائے ایم ایس ایم ایز پر ایک سیشن بھی شامل تھا، جسے جناب توصیف جیلانی اور جناب مدثر قادر نے پیش کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس پلیٹ فارم کے ذریعے آن بورڈنگ عمل، خریداری کے مواقع اور فوائد پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں منتخب صنعت کاروں اور ایم ایس ایم ای نمائندگان کو ان کی اختراع، عزم اور مقامی کاروباری نظام کو مضبوط بنانے میں کردار کے اعتراف میں اعزازات اور تعریفی اسناد پیش کی گئیں۔ اختتامی اجلاس میں اسناد اور یادگاری تحائف تقسیم کیے گئے، جہاں منتظمین نے اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کی فعال شرکت کو سراہا اور انہیں پائیدار ترقی اور مسابقت کے لیے ایم ایس ایم ای ڈیزائن اسکیم اور دیگر سرکاری معاونتی اقدامات سے بھرپور استفادہ کرنے کی ترغیب دی۔

جموں میں منشیات

ٹھاٹھی اکھنور کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن گھروٹہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 16/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تفتیش شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس منشیات کے خاتمے کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

پولیس نے 5 منشیات

عمران حسین ملہ ولد غلام محمد ملہ، تنویر احمد بٹ ولد علی محمد بٹ اور محمد سلیم بٹ ولد علی محمد بٹ ساکنان عثمان پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک پولیس پارٹی نے ناکہ چیکنگ کے دوران، رجسٹریشن نمبر JK05N-3386 والے آٹو لوڈ کیریئر کو روکا۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران پولیس نے پوست کا بھوسا، کوڈین کی بوتلیں اور ڈیجیٹل وزنی مشینیں برآمد کیں اس کے علاوہ ملزمان سے نقدی بھی برآمد ہوئی۔ ان کی شناخت طارق احمد ڈار ولد محمد رمضان ڈار ساکنہ تھتھیڈہ اور محمد شفیع گوجری ولد غلام دین گوجری ساکنہ تنگلی کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے متعلقہ تھانوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اس کے مطابق، متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں، اور اس میں ملوث ذرائع اور وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور ضلع میں منشیات کی تجارت کو روکنے کے لیے انٹیلی جنس پر مبنی کارروائی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

رمضان کے مقدس

ضروری اشیاء منظور شدہ قیمتوں پر فروخت ہوں۔ انہیں معیار کو برقرار رکھنے اور ذخیرہ اندوزی یا غیر منصفانہ تجارتی طریقوں سے گریز کرنے کا بھی مشورہ دیا گیا جس سے ماہ مقدس کے دوران عوام کو تکلیف ہو سکتی ہے۔ یہ مشق صارفین کے مفادات کے تحفظ، قیمتوں میں استحکام کو یقینی بنانے اور رمضان کے دوران عوام کے لیے ضروری اشیاء کی آسانی سے دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی تھی۔ سوپور پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تہوار کے دوران شفافیت، جوابدہی اور عوامی بہبود کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل کے ساتھ اس طرح کے معائنے جاری رہیں گے۔

گاندربل پولیس

سنائی۔ کیس کی سماعت پراسیکیوٹنگ آفیسر الیاس خواجہ نے کی۔ گاندربل پولیس نے امن عامہ کو برقرار رکھنے اور ضلع میں امن کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی یا عوامی امن کو خراب کرنے والی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے کسی بھی فرد کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

سیر ہمدان میونسپل

کارروائی مکمل کرنے کے بعد سیر۔ ہمدان کو ٹاؤن کے طور پر نوٹیفائی کرنے کے لئے اعتراضات طلب کرنے کا نوٹیفکیشن ایس آر او 190 بتاریخ 11 جولائی 2005 کے ذریعے جاری کیا گیا اور بعد میں سیر۔ ہمدان کو ایس آر او 290 بتاریخ 4 جولائی 2006 کے تحت میونسپل کمیٹی کے طور پر نوٹیفائی کیا گیا۔ وزیر نے بجٹ سیشن کے دوران سوالات کے جواب میں کہا، "میونسپل کمیٹی کے قیام کے بعد ٹاؤن میں اہم بنیادی ڈھانچے کی ترقی ہوئی ہے۔" انہوں نے رکن اسمبلی ریاض احمد خان کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتایا کہ سیر۔ ہمدان کی موجودہ تخمینہ شدہ آبادی تقریباً 11,064 ہے جبکہ 2011 کی مردم شماری میں یہ 8,233 ریکارڈ کی گئی تھی جو کہ مستحکم آبادیاتی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر نے شہری حکمت عملی اور ترقیاتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سیر۔ ہمدان شری امرناتھ جی شرائن کے راستے پر واقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک گیر پالیسی فریم ورک کے شہری مقامی اداروں کو مضبوط اور اپ گریڈ کرنے کی تجویز دیتا ہے جس میں دیہی سے شہری درجہ بندی اور میونسپل کمیٹیوں سے میونسپل کونسلوں میں منتقلی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل انتخابات 2018 اور بعد کے ضمنی الیکشن 2020 میں سیر۔ ہمدان کی تمام وارڈوں نے اپنے نمائندے منتخب کئے جو شہری حکمرانی میں عوام کی مسلسل شرکت کی عکاسی کرتا ہے۔ اسمبلی کو یہ بھی بتایا گیا کہ میونسپل کمیٹی شانگس کو حکومت نے ایس آر او 126 بتاریخ 22 مارچ 2013 کے ذریعے ڈی نوٹیفائی کیا۔ وزیر نے کہا کہ اس کے خاتمے کے بعد میونسپل کمیٹی میں موجود مستقل عملے کو قریبی میونسپل اداروں میں دوبارہ تعینات کیا گیا تاکہ ان کی خدمات کا بہترین استعمال ممکن ہو سکے۔ سابقہ میونسپل کمیٹی کی متحرک اثاثے بھی دیگر میونسپل اداروں/دفاتر میں ان کے عملی استعمال کے مطابق منتقل یا تقسیم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی شانگس کے خاتمے کے وقت 10 سی پی ڈبلیو (سویپرز) کام کر رہے تھے جو عارضی اور ضرورت کے مطابق بھرتی کیے گئے تھے اور اس بھرتی سے انہیں مستقل ملازمت یا حقوق حاصل نہیں ہوتے۔ تاہم، وزیر نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے خاتمے کے پانچ سال بعد یہ 10 سی پی ڈبلیوز ہائی کورٹ میں ایس ڈبلیو پی نمبر 2050/2018 کے تحت محمد عاشق شیخ و دیگر بمقابلہ ریاست جموں و کشمیر کے لئے اپیل دائر کی جس میں ان کی سویپر کے طور پر بھرتی/شمولیت کی درخواست زیر غور نہیں ہے۔ رکن اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی نے ضمنی سوالات اٹھائے جن کے جواب وزیر نے دیئے۔

پی ایم پیکیج

کے مقابلے میں کوئی نقصان نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم کے پیکیج کے تحت کشمیری مائیگرنٹ کی بھرتی اور ابتدائی تقرری جموں و کشمیر مائیگرنٹوں (سپیشل ڈرائیو) ریکروٹمنٹ رولز 2009 کے تحت ہوتی ہے جو ایس آر او 412 بتاریخ 30 دسمبر 2009 کے ذریعے نوٹیفائی کئے گئے ہیں اور 6000 سپرنیومری اسامیوں کی تخلیق گورنمنٹ آرڈر نمبر آر ای وی (ایم آر) 147 آف 2009 بتاریخ 28 اکتوبر 2009 (3000 اسامیاں) اور گورنمنٹ آرڈر نمبر 58۔ بے کے (ڈی ایم آر آر آر) آف 2017 بتاریخ 29 جولائی 2017 (3000 اسامیاں) کے ذریعے منظور کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سروس میتجمنٹ میں مزید بہتری اور ریگولر کیڈر ڈھانچے میں محکمہ شمولیت سے متعلق معاملہ پہلے ہی جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ خزانہ کے ساتھ قواعد کے تحت جانچ اور مناسب اقدامات کے لئے اٹھایا جا چکا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ صوبائی کمشنر کشمیر کی رپورٹ کے مطابق مقررہ اراضی حصولی طریقہ کار، متعلقہ نوٹیفکیشن اور تصدیق کے بغیر کوئی زمین حاصل نہیں کی جاتی اور تمام حصولیاں قابل اطلاق اراضی قوانین کے مطابق کی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر مائیگرنٹ امووایبل پراپرٹی (پریزرویشن، پروٹیکشن، ریسٹرینٹ آن ڈسٹریس سیلز) ایکٹ 1997 کے تحت متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو مائیگرنٹ پراپرٹیز کے نگہبان کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامی سیکرٹری محکمہ داخلہ کی سربراہی میں ایک سکریننگ کمیٹی کو از سر نو تشکیل دیا گیا ہے جس نے متعدد میٹنگیں منعقد کیں اور تمام عارضی رجسٹریشن معاملات پر اپنی سفارشات پیش کی ہیں اور اس معاملے میں کوئی غیر ضروری تاخیر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اس عمل میں سکیورٹی اور خطرے کے جائزے شامل ہوتے ہیں، اس لئے ہر معاملے کی سی آئی ڈی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تفصیلی جانچ ضروری ہوتی ہے جس کے باعث وقت درکار ہوتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریلیف آرگنائزیشن (مائیگرنٹ) ریلیف زمرے کے تحت رجسٹرڈ مائیگرنٹوں کو مفت راشن فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹرڈ مائیگرنٹ کنبوں بشمول پنشنروں کو این ایف ایس اے ڈیٹا بیس میں شامل کرنے سے مستحق پنشنر مائیگرنٹ کو پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت مقررہ غذائی اجناس حاصل کرنے میں سہولت ملی ہے۔

آسٹریلیا ورلڈ کپ سے باہر، زمبابوے سپر 8 میں پہنچ گیا

پالیکیلے، 17 فروری (یواین آئی) آئرلینڈ اور زمبابوے کے درمیان کھیلا جانے والا اہم میچ مسلسل بارش کی نذر ہوگیا، جس کے نتیجے میں زمبابوے نے ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے 'سپر ایٹ' کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے، جبکہ آسٹریلیا اور آئرلینڈ کی ٹیمیں ایونٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔ 2021 کی عالمی چیمپئن ٹیم کے رواں ایونٹ میں سپر ایٹ مرحلے میں پہنچنے کا انحصار صرف زمبابوے کے بقیہ میچز میں شکست پر تھا۔ آسٹریلیا کے صرف دو پوائنٹس ہیں اور اس کا صرف ایک میچ عمان سے باقی ہے، یوں اگر کینگروز وہ میچ جیت بھی جائیں تب بھی صرف مجموعی طور پر چار پوائنٹس حاصل کر پائیں گے۔ اس طرح زمبابوے کی ٹیم 5 پوائنٹس کے ساتھ ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مرحلے میں پہنچ گئی۔ اس سے قبل 2009 میں رکی پونٹنگ کی کپتانی میں ٹیم لیگ مرحلے سے باہر ہوگئی تھی۔ 2024 کے ورلڈ کپ سے باہر رہنے والی زمبابوے کی ٹیم نے آج ثابت کردیا کہ وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سپر 8 مرحلے میں کوالیفائی کرنے کے بعد اب زمبابوے کا سفر مزید دلچسپ اور مشکل ہونے والا ہے۔ اگلے مرحلے میں زمبابوے کا مقابلہ کرکٹ کی عالمی طاقتوں ہندوستان، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز سے ہوگا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جس فارم اور جذبے کے ساتھ زمبابوے کھیل رہی ہے، وہ بڑے برج الٹانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ آپ کو بتادوں کہ پالیکیلے میں بارش کے باعث کھیل کا آغاز ممکن نہ ہوسکا اور امپائرز نے دونوں کپتانوں کی مشاورت کے بعد میچ ختم کرنے کا اعلان کیا۔ بوندا باندی نہ رکنے کی وجہ سے میچ کو باقاعدہ طور پر 'کال آف' کردیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی زمبابوے کو ملنے والے پوائنٹ نے انہیں اگلے مرحلے میں پہنچا دیا ہے، جبکہ سابق چیمپئن آسٹریلیا اور آئرلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ مقامی وقت کے مطابق شام 5:29 بجے امپائرز نے میچ ریفری سے مشاورت کے بعد سکندر رضا اور آئرش کپتان ٹکر کو طلب کیا۔ دونوں کپتانوں کے درمیان مصافحہ اس بات کا اعلان تھا کہ اب میدان میں مزید کرکٹ ممکن نہیں۔ تکنیکی طور پر یہ میچ برابر رہا، لیکن عملی طور پر یہ جیت زمبابوے کے نام رہی جس نے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی برتری کی بدولت تاریخ رقم کردی ہے۔ کرکٹ کی تاریخ میں یہ ایک نادر واقعہ ہے کہ آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کسی ایسوسی ایٹ یا کمزور سمجھی جانے والی ٹیموں کے مقابلے میں رن ریٹ اور بارش کی وجہ سے پہلے ہی مرحلے میں باہر ہوجائے۔ آسٹریلوی کیمپ میں اس وقت مایوسی کا عالم ہے، کیونکہ ان کی تمام تر امیدیں اس میچ کے نتیجے اور موسم پر ٹکی ہوئی تھیں، جو بالآخر ان کے خلاف گیا۔ موجودہ ورلڈ کپ میں منسوخ ہونے والا یہ پہلا میچ ہے۔ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں اب تک آٹھ میچ منسوخ ہوچکے ہیں۔ 2016 کے ایڈیشن میں دو میچ منسوخ ہوئے تھے۔ 2007، 2010، 2012، 2022 اور 2024 میں بھی ایک ایک میچ منسوخ کردیا گیا تھا دوسری جانب ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے باوجود آئرلینڈ کے کھلاڑیوں نے اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کیا۔ سیڑھیوں سے نیچے اترتے ہوئے آئرش کھلاڑیوں نے اپنے ان مداحوں کے لیے تالیاں بجائیں جو موسلادھار بارش اور ابر آلود موسم میں بھی اپنی ٹیم کی ہمت بڑھانے کے لیے اسٹیڈیم میں موجود رہے۔ آئرلینڈ کے لیے یہ دورہ مایوس کن رہا، لیکن ان کے مداحوں کے جذبے نے سب کے دل جیت لیے۔

دبئی گراں پری میں ہندوستان کا تسلط
43 تمغوں کے ساتھ ٹاپ پر

دبئی، 17 فروری (یواین آئی) دبئی 2026 گراں پری میں ہندوستانی دستے نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 16 گولڈ، 13 سلور اور 14 برونز میڈلز حاصل کیے۔ کولمبیا اور کینیا بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے، جبکہ میزبان متحدہ عرب امارات (یواے ای) نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ نئی دہلی میں منعقد ہونے والے اگلے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری سے قبل ہندوستان کی یہ کامیابی کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گی۔ دو بار کے پیرا اولمپک چیمپئن سمت انتل نے مردوں کے جیولن تھرو (F64) میں سونے کا تمغہ جیت کر اپنی برتری برقرار رکھی۔ پیرس 2024 کی ڈبل برونز میڈلسٹ پریتی پال نے خواتین کی 100 میٹر دوڑ میں گولڈ اور 200 میٹر میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ پریتی پال کا کہنا تھا، "میرا مقصد اپنے ذاتی ریکارڈ کو بہتر بنانا اور ہندوستان کے لیے مزید فتوحات حاصل کرنا ہے، یہ تو صرف شروعات ہے۔" پیرس 2024 کے گولڈ میڈلسٹ نودیپ (جیولن تھرو F41) اور دھرم بیر نین (کلب تھرو F51) نے بھی سونے کے تمغے جیت کر سیزن کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بھاگیہ شری جادھو نے خواتین کے شاٹ پٹ اور جیولن تھرو (F34) میں جیت حاصل کی۔ رنکو ہڈا، ورون سنگھ بھاٹی اور دلیپ مہادو گاوت بھی سونے کے تمغے جیتنے والے نمایاں کھلاڑیوں میں شامل رہے۔ 'فاضہ انٹرنیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ' کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس سرکٹ کا ایک اہم حصہ مانا جاتا ہے۔ دبئی میں ہندوستان کی پہلی پوزیشن عالمی مقابلوں سے قبل ایک مضبوط پیغام ہے کہ ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس اب کسی بھی بڑے چیلنج کے لیے تیار ہیں۔

کپل، گواسکر سمیت عالمی کرکٹ کے نامور چہرے عمران خان کے حق میں میدان میں

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) کرکٹ کی دنیا کے 14 عظیم سابق کپتانوں نے، جن میں سنیل گواسکر، کپل دیو اور گریگ چیپل شامل ہیں، حکومتِ پاکستان سے پرزور اپیل کی ہے کہ عمران خان کے ساتھ جسمانی، ذہنی، سماجی اور ماحولیاتی اعتبار سے بہتر رویہ اختیار کرے۔ یہ مشترکہ بیان منتخب میڈیا آؤٹ لیٹس کو جاری کیا گیا، جس میں سابق ورلڈ کپ فاتح کپتان کی فلاح و بہبود کے لیے باقاعدہ درخواست کی گئی ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں ان عالمی لیجنڈز نے جیل میں قید سابق ورلڈ کپ فاتح کپتان کی صحت اور حفاظت کے حوالے سے اپنی شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عمران خان کو ان کی پسند کے ماہر ڈاکٹروں تک فوری اور مستقل رسائی دی جائے۔ عالمی معیار کے مطابق انسانی اور باوقار حالات میں رکھا جائے اور اہلِ خانہ کو باقاعدگی سے ملنے کی اجازت ہو۔ قانونی عمل تک شفاف اور بلا تاخیر رسائی فراہم کی جائے۔ حراست کے دوران ان کی آنکھوں کی روشنی میں خطرناک کمی اور پچھلے دو سالوں میں جیل کے حالات شدید تشویش کا باعث ہیں۔ سابق کپتانوں نے کہا کہ عمران خان جیسے عالمی سطح کے کھیل اور سیاسی رہنما کے ساتھ عزت اور بنیادی انسانی حقوق کے مطابق سلوک ہونا چاہیے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ عمران خان جیسے قدآور شخص، جو نہ صرف ایک قومی لیڈر رہے بلکہ کرکٹ کی تاریخ کے بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک ہیں، کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ ہونا چاہیے جس کے وہ حقدار ہیں۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: کناڈا کو ہرا کر نیوزی لینڈ سپر 8 میں داخل

چنئی، 17 فروری (یواین آئی) نیوزی لینڈ نے کناڈا کے خلاف 174 رنز کا ہدف محض 2 وکٹوں کے نقصان پر 29 گیندیں قبل ہی حاصل کرکے اگلے مرحلے میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ کناڈا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے یوراج سامرا کے شاندار 110 رنز کی بدولت 173 رنز بنائے تھے، لیکن کیوی بلے بازوں کی جارحانہ بیٹنگ نے اس ہدف کو بونا ثابت کردیا۔ صرف 19 سال کی عمر میں یوراج سامرا نے وہ کارنامہ انجام دیا جو آج تک کسی ایسوسی ایٹ ملک کا بلے باز نہیں کرسکا۔ انہوں نے محض 58 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی، جس میں جیمز نیشم اور کول میکونچی کے اوورز میں لگائے گئے لگاتار چھکے اور چوکے شامل تھے۔ سامرا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تاریخ میں سنچری بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے ہیں۔ 174 رنز کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز بھی خراب رہا۔ کناڈا کے تجربہ کار بولر سعد بن ظفر نے ٹم سیفرٹ اور فن ایلن کو جلد آؤٹ کرکے امیدیں وابستہ کیں، لیکن اس کے بعد گلین فلپس (ناقابلِ شکست 76) اور رچن رویندرا (ناقابلِ شکست 59) نے کناڈا کے بالرز کی ایک نہ چلنے دی۔ دونوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 72 گیندوں پر 146 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت داری قائم ہوئی۔ کناڈا کی ٹیم ایک وقت میں 190 سے زائد رنز بناتی دکھائی دے رہی تھی، لیکن نیوزی لینڈ کے بالرز نے آخری تین اوورز میں صرف 23 رنز دے کر میچ میں واپسی کی۔ جیکب ڈفی نیوزی لینڈ کے سب سے کامیاب اور کفایتی بالر رہے جنہوں نے 4 اوورز میں صرف 25 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ دوسری جانب کناڈا کے بالرز کیوی بلے بازوں کے جارحانہ موڈ کے سامنے بے بس نظر آئے۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی: جنوبی افریقہ کو تیسرے میچ میں شکست
پاکستان نے وائٹ واش سے خود کو بچالیا

بینونی، 17 فروری (یواین آئی) بینونی میں کھیلے گئے تیسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں پاکستان ویمنز ٹیم نے میزبان جنوبی افریقہ کو 53 رنز سے ہرا کر سیریز میں وائٹ واش ہونے سے خود کو بچالیا۔ پاکستانی کپتان فاطمہ ثناء نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، جو درست ثابت ہوا۔ پاکستان نے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 144 رنز بنائے۔ فاطمہ ثناء 47 رنز (ناقابلِ شکست)، سدرہ امین اور عالیہ ریاض نے 26، 26 رنز بنائے جبکہ میزبان ٹیم نے چابکدستی دکھاتے ہوئے پاکستان کی 4 کھلاڑیوں کو رن آؤٹ کیا۔ 145 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم پاکستانی بالرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم صرف 16.5 اوورز میں 91 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے سعدیہ اقبال نے 3، جبکہ کپتان فاطمہ ثناء نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان نے بھی جوابی وار کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کے 3 کھلاڑیوں کو رن آؤٹ کیا۔ اگرچہ پاکستان نے آخری میچ میں بڑی فتح حاصل کی، تاہم تین میچوں کی یہ ٹی ٹوئنٹی سیریز جنوبی افریقہ نے 2-1 سے اپنے نام کرلی ہے۔

ایف آئی ایچ پرو لیگ: ہوبارٹ مرحلے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی ہاکی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے منگل کے روز آسٹریلیا کے شہر ہوبارٹ میں شیڈول 'ایف آئی ایچ مینز پرو لیگ 2025-26' کے اہم مرحلے کے لیے 24 رکنی قومی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ یہ مقابلے 20 سے 25 فروری تک تسمانیہ ہاکی سینٹر میں منعقد ہوں گے، جہاں بھارت کا مقابلہ میزبان آسٹریلیا اور اسپین جیسی مضبوط ٹیموں سے ہوگا۔ ٹیم کی قیادت کے حوالے سے ایک بڑی تبدیلی سامنے آئی ہے، جہاں تجربہ کار مڈفیلڈر اور دو بار کے اولمپک میڈلسٹ ہاردک سنگھ کو کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اسٹار کھلاڑی ہرمن پریت سنگھ ذاتی وجوہات کی بنا پر اس دورے کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ راورکیلا میں ہونے والے پچھلے مرحلے کے بعد، ہندوستانی ٹیم اب ہوبارٹ میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے اور دوبارہ فتح کی راہ پر گامزن ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ چیف کوچ کریگ فلٹن نے تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ایک متوازن اسکواڈ تشکیل دیا ہے۔ گول کیپنگ کی ذمہ داری سورج کرکیرا اور موہت ہوناہلی ششی کمار پر ہوگی۔ دفاعی لائن (ڈیفنس) میں امیت روہیداس، جرمن پریت سنگھ اور جگراج سنگھ جیسے نام شامل ہیں، جبکہ مڈفیلڈ میں کپتان ہاردک سنگھ کے ساتھ وویک ساگر پرساد اور راجکمار پال ٹیم کو استحکام فراہم کریں گے۔ فارورڈ لائن میں مندیپ سنگھ اور ابھیشیک کے ساتھ ساتھ مندر رنگھ کی واپسی ہوئی ہے، جبکہ نوجوان کھلاڑی انگد بیر سنگھ اپنے پہلے بین الاقوامی دورے پر روانہ ہوں گے۔ چیف کوچ کریگ فلٹن نے اسکواڈ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ راورکیلا میں نتائج ہماری توقعات کے مطابق نہیں رہے تھے، لیکن ہم نے ان میچوں سے اہم سبق سیکھے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوبارٹ لیگ ہمیں ورلڈ کپ اور ایشین گیمز سے قبل اپنی بہترین ٹیم کمبی نیشن فائنل کرنے کا بہترین موقع فراہم کرے گی۔ گول کیپر: سورج کارکیرا موہت ہوناہلی ششی کمار ڈیفنڈر: امیت روہیداس جرمن پریت سنگھ جگراج سنگھ نجے، سمیت، امن دیپ لاکڑا، ایش دیپ سیواچ، پوواناچندورا بوبی مڈفیلڈرز: راجندر سنگھ، منمیت سنگھ، وویک ساگر پرساد ہاردک سنگھ، موریا تھم رانجندر سنگھ، وشنو کانت سنگھ، راج کمار پال، فارورڈز: ابھیشیک، شیلانند لکڑا، مندیپ سنگھ، ارجیت سنگھ ہندال، آدتیہ ارجن لالاگے، انگد بیر سنگھ، منیندر رنگھ

رنجی ٹرافی سیمی فائنل: عاقب نبی نے تباہی پھیر دی، بنگال 99 رنز پر ڈھیر، جموں و کشمیر فائنل کے قریب

کلیانی، 17 فروری (یواین آئی) رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جموں و کشمیر کے بالرز نے تباہ کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگال کو دوسری اننگز میں محض 99 رنز پر آؤٹ کردیا ہے۔ جموں و کشمیر کو فائنل میں پہنچنے کے لیے مجموعی طور پر 126 رنز کا ہدف ملا ہے، جس کے تعاقب میں تیسرے دن کے اختتام تک انہوں نے 2 وکٹوں پر 43 رنز بنالیے ہیں۔ اب انہیں تاریخی جیت کے لیے مزید 83 رنز درکار ہیں۔ پہلی اننگز میں 328 رنز بنانے والی بنگال کی ٹیم دوسری اننگز میں ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی اور سنیل کمار نے بنگال کے بلے بازوں کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا اور دونوں نے 4، 4 وکٹیں حاصل کرکے پوری ٹیم کو صرف 25.1 اوورز میں پویلین بھیج دیا۔ 126 رنز کے آسان ہدف کے تعاقب میں بنگال کے اسٹار بالر آکاش دیپ نے شروع میں دو وکٹیں حاصل کرکے جموں و کشمیر کو دباؤ میں لانے کی کوشش کی، لیکن شبھم سنگھ پنڈیر (23) ناٹ آؤٹ) اور وںشج شرما 9) ناٹ آؤٹ) نے مزید کوئی نقصان نہیں ہونے دیا۔ جموں و کشمیر اب فائنل میں جگہ بنانے کے لیے انتہائی مضبوط پوزیشن میں ہے۔

پاکستان کا دورہ بنگلہ دیش
ون ڈے سیریز کے شیڈول کا اعلان

لاہور، 17 فروری (یواین آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان آئندہ ماہ ہونے والی ون ڈے سیریز کا ممکنہ شیڈول سامنے آگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان تین میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز 12 مارچ سے ہوگا، جس کے لیے شائقین کرکٹ میں ابھی سے زبردست جوش و خروش دیکھا جارہا ہے۔ سیریز کے تمام میچز مارچ کے دوسرے ہفتے میں کھیلے جائیں گے، ون ڈے سیریز کے اختتام پر پاکستانی ٹیم فوری طور پر وطن واپس پہنچے گی، تاہم مئی میں ٹیم ایک بار پھر بنگلہ دیش کا رخ کرے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔ یہ سیریز آئی سی سی (ICC) ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے، جو پوائنٹس ٹیبل پر دونوں ٹیموں کی پوزیشن کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگی۔ میچ، تاریخ، مقام پہلا ون ڈے 12، مارچ، 2026 بنگلہ دیش دوسرا ون ڈے 14، مارچ، 2026 بنگلہ دیش تیسرا ون ڈے 16، مارچ، 2026 بنگلہ دیش

گلمرگ کا چیلنج: کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026 کے لیے ایتھلیٹس کی تیاریاں عروج پر

گلمرگ، 17 فروری (یواین آئی) وادی گلمرگ کی صبح ان دنوں ایک خاموش سحر اور برف سے ڈھکے صنوبر کے درختوں کے سائے میں طلوع ہورہی ہے، جہاں پیر پنجال کی پہاڑیاں سورج کی پہلی کرن کے ساتھ گلابی رنگ میں نہا جاتی ہیں۔ انہی ڈھلوانوں پر ہندوستان کے بہترین ونٹر اسپورٹس ایتھلیٹس اس وقت سخت محنت میں مصروف ہیں، کیونکہ گلمرگ 23 سے 26 فروری 2026 تک کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کے چھٹے ایڈیشن کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کا پہلا مرحلہ، جس میں آئس اسکیٹنگ اور ہاکی جیسے مقابلے شامل تھے، جنوری میں لداخ میں منعقد ہوا۔ اب نظریں گلمرگ پر جمی ہیں، جو مسلسل چھٹے سال ان کھیلوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ہندوستان کے کسی دوسرے شہر کو کسی قومی کھیل پر ایسی "اجارہ داری" حاصل نہیں، اسی تسلسل کی وجہ سے گلمرگ کو باضابطہ طور پر "ہندوستان کا ونٹر اسپورٹس کیپیٹل" کہا جانے لگا ہے۔ اس سال گلمرگ میں چار اہم مقابلوں کا انعقاد ہوگا۔ اسکی ماؤنٹینیرنگ (الپائن اسکیئنگ)، نورڈک اسکیئنگ، اسنو بورڈنگ، وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کھیلوں کو "نئے کھیلوں کے اعتماد کی علامت" قرار دیا ہے۔ گلمرگ کی ڈھلوانیں اس وقت جغرافیائی حدود کو مٹا کر پورے ہندوستان کو ایک میدان میں متحد کررہی ہیں۔ امبالہ، حیدرآباد، اندور، پونے اور مدھیہ پردیش جیسے علاقوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی 8700 فٹ کی بلندی پر خود کو تیار کررہے ہیں۔ "یہاں آپ صرف اپنی ٹانگوں کو تربیت نہیں دیتے، بلکہ آپ اپنے پھیپھڑوں، اپنے اعصاب اور اپنے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔" پونے سے تعلق رکھنے والے رشی گلہانے کا کہنا ہے کہ اس بلندی پر دوڑنا ایک "تلوار کی دھار" پر چلنے کے مترادف ہے، جبکہ حیدرآباد کے اسکائی ڈائیور یشونت ریڈی، جو اب اسکیئنگ سیکھ رہے ہیں، مذاقاً کہتے ہیں کہ "جہاز سے چھلانگ لگانا اس ڈھلوان پر توازن برقرار رکھنے سے زیادہ آسان ہے۔ جموں و کشمیر کے مقامی کھلاڑیوں کے لیے یہ مقابلہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ وقار کا مسئلہ ہے۔ کنیزکا شان کہتی ہیں کہ کھیلو انڈیا نے ونٹر اسپورٹس کو ایک نئی شناخت دی ہے۔ اس بار انڈین آرمی اپنی ٹیم چیمپئن شپ کے اعزاز کا دفاع کرے گی، جو اس ایونٹ کی سب سے بڑی توجہ کا مرکز ہے۔ جوں جوں 23 فروری قریب آرہی ہے، گلمرگ ایک سیاحتی مقام سے ایک قومی اسپورٹس ہب میں تبدیل ہوتا جارہا ہے۔ جھنڈے لہرائے جارہے ہیں اور ٹائمرز کی آوازیں گونجنے کو تیار ہیں، جہاں یہ برفانی ڈھلوانیں طے کریں گی کہ اس بار تمغوں کے پوڈیم پر کون کھڑا ہوگا۔

سرمائی اولمپکس 2026: آئس ہاکی کے بڑے فائنل میں
روایتی حریف امریکہ اور کناڈا مدمقابل

میلان، 17 فروری (یواین آئی) سرمائی اولمپکس 2026 میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں کا مرحلہ فائنل تک پہنچ گیا ہے، جہاں دنیا کی دو مضبوط ترین ٹیمیں امریکہ اور کناڈا سونے کے تمغے کے لیے ایک دوسرے کے سامنے ہوں گی۔ میلان کے پالا اٹالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں امریکی ٹیم نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے سویڈن کو آؤٹ کلاس کردیا۔ امریکہ نے سویڈن کو 5-0 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ امریکی ٹیم اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابلِ شکست رہی ہے۔ دوسرے سیمی فائنل میں کناڈا اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان انتہائی سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ کینیڈین ٹیم نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد کامیابی سمیٹی۔ کناڈا نے سوئٹزرلینڈ کو 2-1 سے ہرا کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: شکست کا مطلب گھر واپسی، پاکستان کے لیے بڑا امتحان

کولمبو، 17 فروری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں بدھ کا روز پاکستان کے لیے بقا کی جنگ ثابت ہوگا۔ کولمبو کے ایس ایس سی گراؤنڈ پر پاکستان کا مقابلہ نمیبیا سے ہوگا، جہاں اسے سپر ایٹ مرحلے کی امیدیں زندہ رکھنے کے لیے ہر حال میں جیت درکار ہے۔ ہندوستان کے ہاتھوں 61 رنز کی بدترین شکست کے بعد سابق چیمپئن ٹیم شدید دباؤ کا شکار ہے۔ پاکستان کے لیے یہ مقابلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر پاکستانی ٹیم نمیبیا کے خلاف شکست سے دوچار ہوتی ہے تو سپر ایٹ مرحلے میں رسائی مشکل ہوسکتی ہے۔ تاہم اگر میچ بارش کی نذر ہوجاتا ہے تو پاکستان کو ایک پوائنٹ مل جائے گا جس کے بعد اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ تجربہ کار کھلاڑیوں کی موجودگی کے باوجود پاکستان کی بیٹنگ لائن اب تک متاثر کرنے میں ناکام رہی ہے۔ صاحبزادہ فرحان 120 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر ہیں، لیکن سابق کپتان بابر اعظم تین میچوں میں صرف 66 رنز ہی بنا سکے ہیں۔ موجودہ کپتان سلمان علی آغا بھی مڈل آرڈر کو سہارا دینے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ اگرچہ کاغذ پر پاکستان کی جیت کے امکانات 93 فیصد ہیں، لیکن حالیہ فارم نے مداحوں کو تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے۔ ذرائع کے مطابق نمیبیا کے خلاف میچ میں چند سینئر کھلاڑیوں کو آرام دیے جانے کا امکان ہے۔ شاہین آفریدی کی جگہ سلمان مرزا کو شامل کرنے پر غور کیا جارہا ہے جبکہ بابر اعظم کی جگہ فخر زمان کو موقع دیے جانے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اسی طرح شاداب خان یا محمد نواز کی جگہ نسیم شاہ کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ حتمی پلیئنگ الیون کا اعلان میچ سے قبل کیا جائے گا جبکہ ٹیم مینجمنٹ اہم مقابلے میں متوازن کمبینیشن میدان میں اتارنے کے لیے مشاورت کررہی ہے۔

اسپینش لیگ لالیگا: گیرونا نے بارسلونا کو شکست دے کر
لالیگا کی ٹاپ پوزیشن چھین لی

میڈرڈ، 17 فروری (یواین آئی) اسپینش لیگ لالیگا کے اہم میچ میں گیرونا فٹ بال کلب نے دفاعی چیمپئن بارسلونا کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 سے شکست دے کر لیگ کی ٹاپ پوزیشن اپنے قبضے میں لے لی۔ اس شکست کے بعد ریئل میڈرڈ بارسلونا کی جگہ ٹاپ پر پہنچ گئی ہے۔ گیرونا کی فتح میں تھامس لیمر اور فران بیلٹران نے ایک ایک گول کرکے کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ اسٹیڈیون مونٹیلیوی، گیرونا میں کھیلا گیا، جہاں دونوں ٹیموں نے بھرپور مقابلہ کیا، تاہم گیرونا کی ٹیم نے آخرکار 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ بارسلونا کی جانب سے واحد گول پاؤ کیوباری نے 59 ویں منٹ میں سکور کیا۔ گزشتہ ہفتے کوپا ڈیل رے میں ایٹلیٹکو میڈرڈ کے ہاتھوں 4-0 کی بھاری شکست کے بعد یہ بارسلونا کے لیے دوسرا بڑا دھچکا ہے۔ بارسلونا کے کوچ ہانسی فلک کی ٹیم کے دفاع میں کمزوریاں دوبارہ نمایاں ہوئیں۔ یہ شکست بارسلونا کے لیے ایک اور دھچکا ہے، خاص طور پر اس ہفتے ایٹلیٹکو میڈرڈ کے ہاتھوں کوپا ڈیل رے میں 4-0 کی بھاری ہار کے بعد۔ دوسری جانب گیرونا کی یہ کامیابی ٹیم کو تنزلی کے خدشات سے محفوظ کرنے کے ساتھ حوصلے بھی بلند کرگئی ہے اور ٹیم کے مداحوں کے لیے خوشی کا باعث بن گئی ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: اٹلی کے کھلاڑی وقار کے ساتھ رخصت ہونے کے لیے تیار

کولکتہ، 17 فروری (یواین آئی) اٹلی کی کرکٹ ٹیم نے اپنے پہلے ورلڈ کپ میں انگلینڈ جیسی عالمی چیمپئن ٹیم کے خلاف جس جرات کا مظاہرہ کیا ہے، اسے آئی سی سی نے بھی سراہا ہے۔ اگرچہ اٹلی کو میچ میں شکست ہوئی، لیکن اسٹینڈ ان کپتان ہیری مینینٹی کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم کا عالمی اسٹیج تک پہنچنا ہی ایک بہت بڑا معجزہ ہے۔ کپتان ہیری مینینٹی نے میچ کے بعد جذباتی انداز میں کہا، "صرف 18 ماہ قبل ہم روم میں مصنوعی پچوں پر یورپ کے چھوٹے ممالک کے خلاف کھیل رہے تھے، اور آج ہم 15 ہزار تماشائیوں کے سامنے فلڈ لائٹس میں جوفرا آرچر جیسے بالرز کا سامنا کررہے ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک ناقابلِ یقین تجربہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ان کے کئی کھلاڑیوں نے اس ٹورنامنٹ سے پہلے کبھی لائٹس میں کرکٹ نہیں کھیلی تھی۔ میچ میں انگلینڈ نے ول جیکس کی ناقابلِ شکست نصف سنچری کی بدولت 202 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا، جس کے جواب میں اطالوی ٹیم نے بھرپور مقابلہ کرتے ہوئے 178 رنز بنائے۔ مینینٹی نے واضح کیا کہ ان کی ٹیم ہمیشہ جیتنے کے لیے کھیلتی ہے اور اس مقصد کے لیے وہ ہارنے کا خطرہ مول لینے سے نہیں ڈرتے۔ "ہمیں اپنے نڈر رویے پر فخر ہے،" انہوں نے کہا۔ اطالوی ٹیم اب اپنے آخری گروپ میچ میں ویسٹ انڈیز کا سامنا کرے گی۔ اٹلی کی ٹیم اس میچ میں کامیابی حاصل کرکے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنی بڑھتی ہوئی ساکھ کو مزید مستحکم کرنا چاہتی ہے اور اپنے پہلے ورلڈ کپ مہم کا ایک یادگار اختتام کرنے کے لیے پرامید ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 18 February 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
بدھوار ۱۸ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۹ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے طور پر طارق رحمان کی حلف برداری
49 وزراء نے بھی حلف لیا، متعدد عالمی نمائندوں کی شرکت

ڈھاکہ، 17 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے صدر اور 17 سالہ جلاوطنی کے بعد وطن واپس آنے والے طارق رحمان نے منگل کے روز بنگلہ دیش کے نئے وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا۔ ان کے ساتھ 49 دیگر اراکین پارلیمنٹ کو بھی وزیر بنایا گیا ہے۔ صدر محمد شہاب الدین نے مسٹر طارق رحمان اور دیگر وزراء سے عہدے اور رازداری کا حلف لیا۔ طارق رحمان کی حلف برداری کی تقریب میں ہندوستان کی جانب سے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے شرکت کی۔ ان کے ساتھ خارجہ سکریٹری وکرم مسری بھی موجود تھے۔ ملک میں 36 سال کے بعد کوئی مرد وزیر اعظم بنا ہے۔ کابینہ میں 25 وفاقی وزراء اور 24 وزرائے مملکت شامل کیے گئے ہیں۔ وفاقی وزراء میں مرزا فخر الاسلام عالمگیر، امیر خسرو محمود ملت، انڈیا اسلام امت، محمد شریف العالم، شمع عبید اسلام، سلطان صلاح

الدین ٹوکو، بیرسٹر قیصر کمال اور فرزانہ شرمین شامل ہیں۔ اس سے قبل ڈھاکہ کے ایئرپورٹ پر بنگلہ دیشی وزارت خارجہ کے سکریٹری ڈاکٹر محمد نذر الاسلام، بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمشنر پرنے ورما اور ہندوستان میں بنگلہ دیشی ہائی کمشنر محمد چودھری، صلاح الدین احمد، اقبال حسن محمود، میجر (ریٹائرڈ) حافظ الدین احمد، ابو جعفر محمد زاہد حسین، ڈاکٹر خلیل الرحمن، افروزہ خانم ریتا اور نتائی رائے چودھری شامل ہیں۔ وزرائے مملکت کے طور پر حلف لینے والوں میں ایم رشید الزماں ریاض حمید اللہ نے ہندوستانی وفد کا استقبال کیا۔ قابل ذکر ہے کہ جولائی 2025 میں وزیر اعظم شیخ حسینہ کے خلاف بغاوت کے نتیجے میں حکومت کے خاتمے کے بعد محمد یونس عبوری حکومت کے مشیر کے طور پر ملک کی باگ ڈور سنبھال رہے تھے۔ جناب طارق رحمان گزشتہ دسمبر میں 17 سالہ جلاوطنی کے بعد وطن واپس آئے تھے۔ ان کی والدہ خالدہ ضیاء کئی برسوں تک ملک کی وزیر اعظم رہی تھیں۔ ان کا انتقال 30 دسمبر 2025 کو ہوا تھا۔ مسٹر یونس کی نگرانی میں تقریباً آٹھ ماہ تک جاری رہنے والے دور اقتدار کے بعد 12 فروری کو عام انتخابات ہوئے، جس میں بی این پی نے 299 میں سے 209 نشستیں جیت کر تاریخ رقم کر دی۔

امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور شروع
عسکری تیاریوں میں اضافہ اور ممکنہ جنگ کے خدشات بڑھ رہے ہیں

جنیوا، 17 فروری (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان طویل انتظار کے بعد بالواسطہ بات چیت کا دوسرا دور منگل کے روز جنیوا میں شروع ہوا۔ یہ اجلاس ایران کے ایٹمی پروگرام سے متعلق ہے۔ ایران کی تجویز ہے کہ اگر امریکہ اس پر عائد تمام پابندیاں ہٹا دے اور اس کے منجمد اثاثوں کے استعمال کی منظوری دے، تو وہ اپنے افزودہ یورینیم کے معیار میں کمی لانے کے لیے تیار ہے۔ امریکہ اس بات چیت میں ایران کے میزائل پروگرام پر بھی بحث کرنا چاہتا ہے، لیکن ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے واضح کر دیا ہے کہ وہ اس کے حق میں نہیں ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اس اجلاس میں 'بالواسطہ' طور پر شریک ہوں گے۔ اجلاس میں ایران کی جانب سے وزیر خارجہ عراقچی شامل ہوں گے، جبکہ امریکہ کی نمائندگی مسٹر

ٹرمپ کے خصوصی سفیر اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد جیرڈ کشنر کریں گے۔ بات چیت کا پہلا دور مغربی ایشیا کے کئی ممالک کی ثالثی کے بعد عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہوا تھا۔ امریکہ اور ایران دونوں نے اسے ایک 'اچھی شروعات' قرار دیا تھا، لیکن دونوں ممالک کے درمیان کسی قسم کا معاہدہ طے نہیں پا سکا تھا۔ امریکہ کی جانب سے کوشش کی جا رہی ہے کہ مذاکرات کا دائرہ کار ایران کے میزائل پروگرام سمیت دیگر غیر جوہری معاملات تک بھی بڑھایا جائے۔ تہران کا موقف ہے کہ وہ صرف اپنے جوہری پروگرام پر پابندیوں کے بدلے اقتصادی پابندیوں میں نرمی پر بات کرے گا اور یورینیم کی صفر افزودگی (زیرو انرچمنٹ) قبول نہیں کرے گا۔ مذاکرات سے ایک روز قبل عباس عراقچی نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے سربراہ رافیل گروسی سے ملاقات کی، جس میں جوہری ماہرین کے ساتھ تکنیکی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ مذاکرات ایسے وقت ہو رہے ہیں جب خطے میں عسکری تیاریوں میں اضافہ اور ممکنہ جنگ کے خدشات بڑھ رہے ہیں، جس سے ان بات چیت کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ مذاکرات ایسے وقت ہو رہے ہیں جب خطے میں عسکری تیاریوں میں اضافہ اور ممکنہ جنگ کے خدشات بڑھ رہے ہیں، جس سے ان بات چیت کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔

امریکہ اسلامی جمہوریہ ایران کا تختہ نہیں پلٹ پائے گا: خامنہ ای
مذاکرات سے پہلے اس کا نتیجہ طے کر لینا غلط اور بے وقوفانہ ہے

تہران، 17 فروری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ امریکہ اسلامی جمہوریہ کا تختہ الٹنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا اور اگر اس نے ایسی کوشش کی تو دنیا کی طاقتور ترین فوج' کو بھی گہرے زخم برداشت کرنے پڑ سکتے ہیں۔ مسٹر خامنہ ای نے منگل کے روز مشرقی آذربائیجان کے عوام کے ساتھ ایک میٹنگ میں کہا، "امریکی صدر نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا ہے کہ امریکہ 47 سال تک اسلامی جمہوریہ کو شکست دینے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے اپنے ہی لوگوں سے اس کا شکوہ کیا۔ یہ ایک اچھا اعتراف جرم ہے۔ میں کہتا ہوں کہ آپ (ڈونلڈ ٹرمپ) بھی یہ نہیں کر پائیں گے۔ مسٹر خامنہ ای کا یہ بیان

ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران میں تختہ پلٹ بہترین چیز ہو سکتی ہے۔ مسٹر خامنہ ای نے امریکی صدر کے اس بیان کا بھی ذکر کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکی فوج دنیا میں سب سے طاقتور ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا کی طاقتور ترین فوج کو بھی کبھی ایسا زخم مل سکتا ہے کہ وہ اٹھ نہ سکے۔ وہ کہتے رہتے ہیں کہ ہم نے ایران کی طرف جنگی جہاز بھیج دیا ہے۔ جنگی جہاز خطرناک تو ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ خطرناک وہ ہتھیار ہے جو اس جنگی جہاز کو سمندر کی تہہ تک پہنچا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ ایٹمی بات چیت کا دوسرا دور بھی منگل کو جاری رہا۔ اس دوران مسٹر خامنہ ای نے کہا کہ امریکہ کی دھمکیاں ایران کو قابو کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں۔

شمال مغربی پاکستان میں متعدد حملوں میں کم از کم 14 افراد ہلاک
الگ الگ واقعات میں کم از کم 25 افراد زخمی بھی ہوئے

اسلام آباد/ ۱۷ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمال مغربی پاکستان میں دو بم دھماکوں اور پولیس اور عسکریت پسندوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں کم از کم 11 سکیورٹی اہلکار اور ایک بچے سمیت تین شہری ہلاک ہو گئے۔ ایک سکیورٹی اہلکار نے بتایا کہ پیر کے روز صوبہ خیبر پختونخوا میں پیش آنے والے ان الگ الگ واقعات میں کم از کم 25 افراد زخمی بھی ہوئے۔ یہ حملے ایسے

وقت میں ہوئے ہیں جب پاکستان کی سکیورٹی فورسز جنوبی اور شمالی صوبوں میں شدت اختیار کرتی بغاوتوں سے نبرد آزما ہیں۔ اس ماہ شدت پسند تنظیم دولتِ اسلامیہ (آئی ایس) نے دارالحکومت اسلام آباد میں ایک شیعہ مسجد پر ہونے والے بڑے خودکش دھماکے کی ذمہ داری قبول کی تھی، جس میں کم از کم 31 افراد ہلاک اور 169 زخمی ہوئے تھے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک سکیورٹی اہلکار نے اے ایف پی کو بتایا کہ پیر کی شام ایک خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی خیبر پختونخوا کے قبائلی ضلع باجوڑ میں ایک مدرسے کی دیوار سے ٹکرا دی۔ انہوں نے کہا، اس کے نتیجے میں مدرسے کے اندر موجود آٹھ پولیس اور فرنٹیئر کور کے اہلکار ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوئے۔

اسپین میں آگ لگنے
سے پانچ افراد کی موت

میڈرڈ، 17 فروری (یو این آئی) شمال مشرقی اسپین میں پیر کے روز آگ لگنے سے کم از کم پانچ افراد ہلاک اور چار دیگر معمولی طور پر زخمی ہو گئے۔ مقامی افسران نے یہ اطلاع دی ہے۔ کیٹلن ریجنل فائر سروس نے ایک بیان میں کہا کہ آگ صوبہ بارسلونا کے شہر مانلیو میں ایک پانچ منزلہ رہائشی عمارت میں لگی۔ فائر فائٹروں نے تقریباً آدھے گھنٹے میں آگ پر قابو پا لیا، لیکن وہاں پانچ افراد

مردہ پائے گئے جبکہ چار دیگر کو معمولی چوٹیں آئی۔ پولیس نے آگ لگنے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ افسران کا کہنا ہے کہ ہلاک شدگان کی شناخت کا عمل جاری ہے۔

روس کا مقابلہ کرنے کے لیے ناٹو کی طرف سے
بحیرہ بالٹک میں کثیر قومی فوج تعینات

ماسکو، 17 فروری (یو این آئی ر اسپوتنک) روسی صدر کے معاون اور روسی میرین بورڈ کے چیئرمین نکولائی پاتروشیف نے کہا ہے کہ ناٹو روس کے خلاف جارحانہ کارروائیوں کے لیے بحیرہ بالٹک میں ایک کثیر قومی فوجی دستہ تشکیل دے رہا ہے۔ مسٹر پاتروشیف نے نیوز ویب سائٹ اے آئی ایف۔ آر یو ' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا، "بحیرہ بالٹک کی صورتحال یقیناً پیچیدہ ہے۔ ناٹو مؤثر طریقے سے ایک کثیر قومی فوج تیار کر رہا ہے جس کی توجہ جارحانہ کارروائیوں پر مرکوز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ناٹو کے منصوبوں میں روس کے کالینن گراڈ خطے کا محاصرہ کرنا اور روسی تجارتی جہازوں کو ضبط کرنا شامل ہے۔ مسٹر پاتروشیف نے مزید کہا کہ اس منصوبے میں بالٹک خطے میں زیر آب مواصلاتی نظام کو تخریب کاری کا نشانہ بنانا بھی شامل ہے، جس کا الزام بعد از اں دانستہ طور پر روس پر ڈالنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔

جون 2025 کے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے ٹرمپ کا بیان
جنیوا میں ایران سے 'سمجھداری' کی امید

واشنگٹن، 17 فروری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر جون 2025 میں ہوئے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنیوا میں ہوئی میٹنگ میں ایران سے 'سمجھداری' کی امید ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے پیر کے روز کہا کہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان منگل کو جنیوا میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے جوہری مذاکرات میں بالواسطہ طور پر ' شامل رہیں گے۔ انہوں نے فردو، اصفہان اور نطنز پر ہوئے امریکی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایران سے بات چیت کے دوران منطقی 'رویہ اپنانے کی اپیل کی۔

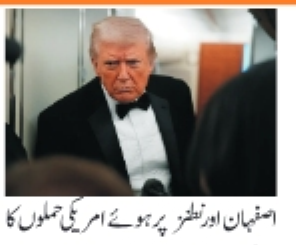

مسٹر ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں ان مذاکرات میں بالواسطہ طور پر شامل رہوں گا اور یہ بہت اہم ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ وہ (ایران) زیادہ منطقی ہوں گے۔ جنیوا اجلاس میں امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر کے مشیر جیرڈ کشنر کی شرکت کا امکان ہے۔ معاہدے کے امکانات پر مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ایران روایتی طور پر سخت موقف اپناتا رہا ہے، لیکن گزشتہ برس امریکی حملوں سے اس نے سبق سیکھا ہے اور اب مذاکرات کے لیے زیادہ مائل ہے۔

باکو کی عدالت نے کاراباخ آرمینیائی باشندوں کے
سابق رہنما وردانیان کو 20 سال قید کی سزا سنا دی

باکو، 17 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) باکو کی ایک عدالت نے کاراباخ کے آرمینیائی باشندوں

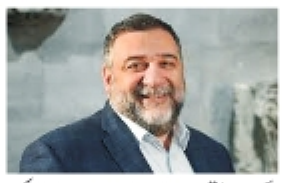

کے سابق رہنما روبن وردانیان کو، جنہیں 2023 میں آذربائیجانی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حراست میں لیا تھا، 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ یہ معلومات منگل کے روز فوجی عدالت نے اسپوتنک کو فراہم کیں۔ عدالت نے بتایا کہ آج روبن وردانیان کے مقدمے کی سماعت کے دوران، متاثرین کے قانونی ورثاء نے عدالت سے اپیل کی کہ ملزم کو زیادہ سے زیادہ ممکنہ سزا یعنی عمر قید دی جائے۔ عدالت حتمی فیصلہ کرنے کے لیے کانفرنس روم میں چلی گئی، جس کے بعد عدالت نے روبن وردانیان کو 20 سال قید کی سزا سنائی۔"

آئس ہاکی میچ کے دوران فائرنگ، حملہ آور سمیت تین افراد ہلاک

واشنگٹن، 17 فروری (یو این آئی) امریکی ریاست روڈ آئیلینڈ میں آئس ہاکی میچ کے دوران فائرنگ کے واقعے میں حملہ آور سمیت تین افراد ہلاک اور تین شدید زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور نے ممکنہ طور پر خود کو بھی گولی مار لی، جبکہ فائرنگ کی وجہ خاندانی تنازعہ بتایا جا رہا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق حملہ آور نے آئس ہاکی ارینا میں اپنی بیوی اور دو بچوں پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں بیوی موقع پر ہلاک ہو گئی جبکہ دونوں بچے اسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ رپورٹس کے مطابق حملہ آور نے خود کو بھی گولی مار لی۔

روسی فضائی دفاع نے یوکرین کے 151 ڈرون مار گرائے
گزشتہ کئی برسوں میں یوکرین کا سب سے طویل ڈرون حملہ تھا

ماسکو، 17 فروری (اسپوتنک ر یو این آئی) روسی وزارت دفاع کے مطابق روس کے فضائی دفاعی نظام نے گزشتہ شب مختلف علاقوں میں 151 یوکرینی ڈرون مار گرائے ہیں۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ رات کے دوران، فضائی دفاعی الرٹ سسٹمز نے یوکرین کے 151 فکسڈ ونگ بغیر پائلٹ کے طیارے (یو اے ویز) کو تباہ اور ناکارہ بنایا۔ ان میں سے 38 جمہوریہ کریمیا کے علاقے میں، 18 کراسنوڈار کے علاقے میں، 11 کالوگا میں، چار برائنسک میں اور ایک طیارہ کورسک علاقے میں تباہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ 50 ڈرونز بحیرہ اسود اور 29 بحیرہ ازوف کی حدود میں تباہ کیے گئے۔ علاقائی آپریشنل ہیڈ کوارٹر کے مطابق، ڈرون میں سے ایک کراسنوڈار کے علاقے میں واقع ایلسکی آئل ریفائنری سے ٹکرایا، جس سے وہاں آگ لگ گئی۔ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ آگ نے صنعتی علاقے کے تقریباً 700 مربع میٹر حصے کو لپیٹ میں لے لیا اور تیل کے ایک ٹینک کو نقصان پہنچایا۔ واقعے کی جگہ پر درجنوں فائر فائٹرز اور آلات کی 21 گاڑیاں روانہ کی گئیں۔ آپریشنل ہیڈ کوارٹر نے بتایا کہ ڈرون کا ملبہ کراسنوڈار کے علاقے کے گاؤں کراسنی میں ایک ٹرین ڈپو اور اس سے ملحقہ ریلوے ٹریک پر بھی گرا، تاہم کوئی زخمی نہیں ہوا۔ کریمیا کے شہر سیواستوپول میں رات بھر تقریباً 24 ڈرونز مار گرائے گئے، جہاں ایک بچہ زخمی ہوا۔ ڈرونز کا ملبہ وسطی رہائشی اضلاع میں گرا، جس سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور کھڑی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔

بنگلہ دیش کے معاشی محاذ پر ہندوستان کی شمالی مشرقی سات ریاستوں کا اہم کردار: محمد یونس
"سمندر صرف (بنگلہ دیش کی) جغرافیائی حد نہیں ہے"

ڈھاکہ، 17 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش حکومت کے عبوری مشیر محمد یونس نے ملک کے نام اپنے الوداعی خطاب میں ہندوستان کا براہ راست ذکر تو نہیں کیا، لیکن سات بہنوں '(بنات سبعہ) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش؛ نیپال، بھوٹان اور ہندوستان کے شمال مشرقی خطے کی سات ریاستوں کو معاشی خوشحالی کے لیے وسیع مواقع فراہم کر سکتا ہے۔ مسٹر یونس نے پیر کی رات اپنے خطاب میں کہا، "کھلا سمندر صرف (بنگلہ دیش کی) جغرافیائی حد نہیں ہے۔ یہ بنگلہ دیش کے لیے عالمی معیشت کے ساتھ کام کرنے کا ایک موقع ہے۔ بنگلہ دیش سات بہنوں، نیپال اور بھوٹان کے لیے معاشی خوشحالی کی بہت بڑی صلاحیت فراہم کر سکتا ہے۔' "سات بہن ریاستوں' سے مراد ہندوستان کے شمال مشرق میں واقع سات ریاستیں ہیں، جن میں اروناچل پردیش، میزورم، میگھالیہ، آسام، تریپورہ، ناگالینڈ اور منی پور شامل ہیں۔ مسٹر یونس نے اپنے بیان میں نیپال اور بھوٹان کا تو تذکرہ کیا، لیکن ان کے

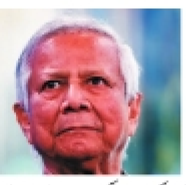

الفاظ میں پڑوسی ملک ہندوستان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ قابل ذکر ہے کہ شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے بنگلہ دیش میں شمال مشرقی ہندوستان تنازع کا موضوع رہا ہے۔

وسطی سوڈان میں بازار پر ڈرون حملہ، کم از کم 28 افراد جاں بحق

خرطوم، 14 فروری (یو این آئی) سوڈان کے وسطی علاقے میں ایک مصروف بازار پر ڈرون حملے کے نتیجے میں کم از کم 28 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ انسانی حقوق کی تنظیم ایمرجنسی لائرز نے واقعے کی تصدیق کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ حملہ شمالی کردفان

کے علاقے سوداری کے قریب الصفیہ مارکیٹ میں کیا گیا، جہاں اس وقت بڑی تعداد میں عام شہری موجود تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں خواتین، بچے اور بزرگ بھی شامل ہیں۔ تنظیم کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد ابتدائی ہے اور اس میں اضافے کا خدشہ موجود ہے۔ یہ علاقہ اس وقت سوڈانی فوج اور نیم فوجی فورس آر ایس ایف کے درمیان شدید جھڑپوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اپریل 2023 سے جاری اس خانہ جنگی میں دونوں فریق ایک دوسرے پر فضائی حملے کرتے رہے ہیں۔ سوداری شمالی کردفان کا ایک دور افتادہ قصبہ ہے جو ریاستی دارالحکومت الابیض سے تقریباً 230 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ہے۔ کردفان کا علاقہ مشرق سے مغرب تک پھیلے اہم زمینی راستے کے باعث اس تنازع میں کلیدی اہمیت اختیار کر چکا ہے، جو دارفور کو خرطوم سے ملاتا ہے۔ گزشتہ ہفتے بھی ایک اسکول پر حملے میں دو بچے ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے، جبکہ ایک اور واقعے میں اقوام متحدہ کے امدادی گودام کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ اپریل 2023 سے جاری اس جنگ میں دسیوں ہزار افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور تقریباً ایک کروڑ دس لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جس کے باعث سوڈان دنیا کے سنگین ترین انسانی بحرانوں میں شمار ہو رہا ہے۔ ملک عملاً دو حصوں میں منقسم ہے، جہاں فوج وسطی، شمالی اور مشرقی علاقوں پر قابض ہے جبکہ آر ایس ایف مغربی اور بعض جنوبی علاقوں پر کنٹرول رکھتی ہے۔

حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے دوسرے
مرحلے میں چار ماہ لگ سکتے ہیں، لبنانی حکومت

بیروت، 14 فروری (یو این آئی) لبنانی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جنوب میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے منصوبے

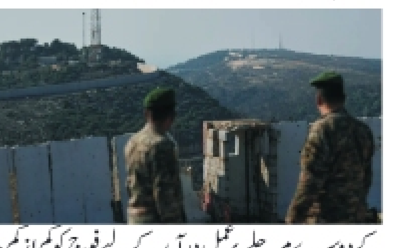

کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کے لیے فوج کو کم از کم چار ماہ درکار ہوں گے۔ لبنان اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زائد جاری رہنے والی جنگ نومبر 2024 میں جنگ بندی پر ختم ہوئی تھی، تاہم اسرائیل نے جنوب میں پانچ اسٹریٹجک پہاڑیوں پر اپنی فوج برقرار رکھی ہے، حالانکہ معاہدے میں مکمل انخلاء کی شرط شامل تھی۔ اسرائیل کے ساتھ جنگ کے بعد حزب اللہ کمزور ہو کر ابھری ہے۔ لبنانی حکومت نے اگست میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی منظوری دی تھی اور اس منصوبے پر عمل درآمد کی ذمہ داری لبنانی فوج کو سونپی گئی، جس پر اگلے ماہ سے کام شروع ہوا۔ فوج نے جنوری کے اوائل میں پہلے مرحلے کی تکمیل کا اعلان کیا، جس میں دریائے لیطانی کے جنوب کا علاقہ شامل تھا جو اسرائیلی سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ تاہم اسرائیل نے اس پیش رفت کو ناکافی قرار دیتے ہوئے شکوک کا اظہار کیا ہے اور وہ حزب اللہ کو عسکری صلاحیتیں بحال کرنے سے روکنے کے لیے حملے جاری رکھے ہوئے ہے، جبکہ حزب اللہ نے غیر مسلح ہونے سے انکار کیا ہے۔

امریکی شہری حقوق کے رہنما جیسی جیکسن کا 84 برس کی عمر میں انتقال

واشنگٹن، 17 فروری (یو این آئی) امریکہ کے معروف شہری حقوق کے رہنما، مارٹن لوتھر کنگ کے قریبی ساتھی اور ڈیموکریٹک پارٹی کے سینئر لیڈر جیسی جیکسن منگل کے روز 84 سال کی عمر میں

انتقال کر گئے۔ جیکسن خاندان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ، "مسٹر جیکسن نے منگل کی صبح آخری سانس لی۔ انصاف، مساوات اور انسانی حقوق کے لیے ان کے پختہ ارادے نے آزادی اور وقار کے لیے دنیا بھر میں جاری تحریکوں کو متحرک کر دیا تھا۔ مسٹر جیکسن ایک مایہ ناز انسانی حقوق کے کارکن تھے۔ انہوں نے 1984 اور 1988 میں ڈیموکریٹک پارٹی کی جانب سے صدارتی امیدوار بننے کے لیے دو بار انتخاب لڑا تھا۔ 8 اکتوبر 1941 کو جنوبی کیرولائنا کے گرین ول میں پیدا ہونے والے جیکسن چھوٹی عمر میں ہی سیاست میں شامل ہو گئے تھے۔ وہ 1960 کی دہائی میں مارٹن لوتھر کنگ کی سدرن کرسچن لیڈرشپ کانفرنس' کے ایک ممتاز لیڈر کے طور پر ابھر کر سامنے آئے۔ جب 1968 میں میمفس، ٹینیسی میں مارٹن لوتھر کنگ کو قتل کیا گیا، تو وہ ان کے ساتھ ہی موجود تھے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com